

مَنْهَاجُ الْعَرَبِيَّةِ

2001
Accession Number

الجزء الخامس

رجسٹرڈ حکومت حیدرآباد آندھرا پرنشپل ۱۹۵۹ء

لِكُلِّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَمِنْهَاجًا

2021

Accession No.....

مِنْهَاجُ الْعَرَبِيَّةِ

الجزء الخامس

للسيد نبی الحیدر آبادی

استاذ اللغة العربية بالجامعة العثمانية سابقا

الطبعة الاولى

مايو سنة ۱۹۵۹ء شوال المکرم ۱۳۷۸ھ

ہدایات برائے اساتذہ

(۱) اُن اور لِ جب یہ کلمے مضارع پر داخل ہوتے ہیں تو بلا واسطہ یا بالواسطہ آخری حرف کو زیر دیتے ہیں اور نون والے صیغوں سے نون گرا دیتے ہیں۔ صرف ۲ نونین جمع مونث غائب و حاضر کی نہیں گرتیں۔ اُن انگریزی کے Tہ کی طرح ہے مثلاً شِئْتُ اَنْ اَذْهَبَ (میں نے جانا چاہا) جِئْتُ بِالْكِتَابِ لِأَقْرَأَ (کتاب لاتا کہ میں پڑھوں) طلبہ کو بتایا جائے کہ اُن یالِ کے آگے اوپر سچے کے صیغے غائب حاضر اور متکلم ہونے میں برابر ہوتے ہیں۔ ہاں مفہوم کے لحاظ سے اُن اور لِ کے آگے کا صیغہ ماضی یا مضارع ہو سکتا ہے۔ جیسے شِئْتُ اَنْ آخُذَ الْقَلَمَ، الْبَنَاتُ يَشَانُ اَنْ يَخْطُنَ، اَلَا وَلَا دِي شَاؤُنَ اَنْ يَقُولُوا الْحَقَّ، اُشِئْتُمْ اَنْ تَقْرُوا الْقُرْآنَ؟

بہر حال جب (تا کہ) اردو میں ہو تو اس کا ترجمہ میں لِ مضارع پر لگا کر کیا جائے اور اگر (نہ نا) ہو جیسے ہم پڑھنے گئے۔ تو

”اُن“ استعمال کیا جائے۔

(۲) لَنْ۔ لَمْ مضارع پر داخل ہو کر کم اس کے آخر کو جزم دیتا ہے اور اُن کی طرح تمام نونوں کو بجز جمع مونث کی دو نونوں کے گرا دیتا ہے اور مضارع کے معنی کو ماضی منفی کے معنی سے بدل دیتا ہے۔ جیسے لَمْ اَذْهَبْ۔ لَنْ بھی اسی طرح گرا دیتا ہے لیکن کلمہ کے آخر کو زبر دیتا ہے اور معنی میں صرف منفی مستقبل کی تاکید کرتا ہے۔ جیسے لَنْ اَفْعَلْ (میں ہرگز نہیں کروں گا)

(۳) اسم فاعل و مفعول تین حرفی افعال سے فاعِلٌ اور مفعولٌ کے اوزان بنائے جائیں اور اگر اس فعل کے بیچ میں واؤ اور یا ہو تو ان حروف کو همزہ سے بدل دیا جائے جیسے طلب سے طَالِب۔ قول سے قَائِل۔ بیع سے بَائِع۔ رَدَّ (رد) سے رَاَدُّ (رَادِد) اگر تین حرفوں سے زائد ہوں تو فاعل مضارع معروف سے بنایا جائے اور مفعول مضارع مجہول سے۔ اس طرح کہ علامت مضارع کی جگہ میم مضموم اور آخر میں تنوین جیسے یُكْرِمُ، يُعْتَمَدُ، يَسْتَغْفِرُ سے مُكْرِمٌ، مُعْتَمَدٌ، مُسْتَغْفِرٌ اس امر کا خیال رکھا جائے کہ اسم فاعل اور مفعول میں بالعموم زیر اور زبر کا فرق ہوتا ہے

اسم فاعل میں زیر اور اسم مفعول میں زبر ہاں اگر مضارع میں آخر سے پہلے الف ہو تو دونوں کی شکل مجوزاً ایک ہی ہوگی۔ جیسے
یختار سے مختار وغیرہ۔

(۴) ناقص واوی اور یائی۔ یہ بات ذہن نشین کرائی جائے

کہ کلموں میں حرف علت الف سے بدل جاتا ہے اگر اس کے پہلے زبر

ہو جیسے مَشَى، اَتَى، دَعَا اور رَجَوْ سے مَشَى، اَتَى، دَعَا

اور سَرا جَا وغیرہ اور مضارع کے آخر حرف علت ہمیشہ ساکن رہتے

ہیں۔ جیسے مَشَى سے يَمْشِي، اَتَى سے يَأْتِي دَعَا سے

يَدْعُو رَجَا سے يَرْجُو۔ طالب علم واو سے پہلے پیش اور یاء سے

پہلے زیر خود لگا کر پڑھ لیں گے مزید تفہیم کی ضرورت باقی نہ رہے گی

ناقص افعال میں جمع بناتے وقت ذرا اسی تبدیلی ہوتی ہے۔ اس

کو مختلف مثالوں سے اچھی طرح سمجھایا جائے۔ وہ یہ کہ جمع کے واؤ

سے واؤ یا یاء والے کلمے ملیں تو وہ گر جاتے ہیں اور ان سے پہلے

کی حرکت اگر زیر ہو تو وہ واؤ کے لحاظ سے پیش سے بدل جاتی ہے ورنہ

جو بھی حرکت ہو وہ اپنی ہی حالت پر باقی رہتی ہے۔ مثلاً مَشَى اور

دَعَا کی جمع مَشَوْا، مَشَيْوَا، دَعَا کی دَعَوْا، دَعَوْوَا

يَبْقَى کی جمع يَبْقَوْنَ، يَبْقَيُونِ اور يَرْضَى کی يَرْضَوْنَ

(يَرْضِيُونَ) اِرضٰ کی اِرضَوْا ان مثالوں میں حرف علت کے گرنے کے بعد اس کے پہلے کی حرکت زبر قائم رہی کسی قسم کی تبدیلی نہیں ہوئی۔ اور ان مثالوں میں حرف علت کے پہلے کی حرکت زیر پیش سے بدل گئی جیسے رَضِيَ بَقِيَ سے رَضَوْا اور بَقُوا (رَضِيُوا بَقِيُوا) يَمْشِي يَدْعُو سے يَمْشُونَ اور يَدْعُونَ (يَمْشِيُونَ اور يَدْعُونَ) اَمْشِ اِهْدِ سے اَمْشُوا اِهْدُوا (اَمْشِيُوا اِهْدِيُوا) ناقص واوی اور یائی افعال بالعموم دَعَا يَدْعُو اور مَشَى يَمْشِي کے اوزان پر آتے ہیں۔ اور ناقص یا یائی کبھی رَضِيَ يَرْضٰ اور کبھی سَعَى يَسْعٰ کے اوزان پر آتے ہیں۔

(۵) حال وہ کلمہ جو کام کے وقت فاعل یا مفعول کی حالت کو بتاتا ہے۔ اس کو حال کہتے ہیں اور یہیہ حالت جس اسم کی ہوتی ہے اس کو ذوالحال۔ حال اکثر مشتق یعنی فاعل، مفعول، فاعل، فاعل وغیرہ کے اوزان پر آتا ہے اور کبھی اسم جامد کی شکل میں بھی ہوتا ہے۔ حال کو زبر کی حالت ہوتی ہے اور وہ ذوالحال کی مطابقت میں واحد، جمع، تشنیہ اور مذکر و مؤنث ہوگا۔ جیسے قرأتُ جالساً، هم قروا جالسین۔ الولدان

ذہبا ضاحکین، جاءت البنت ساکتۃ۔ ذہبت
 البنات راكبات فی السیارة۔ حال جیسے مفرد ہوتا ہے
 ویسے ہی جملہ بھی ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں اس پر زبر کی حرکت
 نمایاں نہیں ہوتی۔ البتہ یہہ کہا جاتا ہے کہ یہہ زبر کی حالت میں ہے
 حال کا جملہ کی صورت میں ہونا طلبہ کے لئے آسان ہے، اس میں
 اعراب کی تبدیلیوں سے چھٹکارا مل جاتا ہے۔ اگر حال جملہ
 استعمال کرایا جائے تو اس آئذہ صاحبان بغرض سہولت جملہ
 اسمیہ استعمال کرائیں۔ اس جملہ کا آغاز واؤ سے کرائیں (جو واؤ
 حالیہ کہلاتا ہے) جیسے الولد یقرأ وهو جالس۔

(۶) اگلے جملے (جو نحو کی نقطہ نظر سے مکمل ہے) کے ابہام
 کو دور کرنے والے اسم جامد کو ممیز (تمیز دلانے والا) یا تمیز
 کہتے ہیں۔ یہہ منصوب ہوتی ہے۔ جیسے الفیل اکبر اور قلبی مملوء
 عربی میں نحو کے لحاظ سے مکمل ہیں مگر اس میں سامع کی پوری شناخت
 نہیں ہوتی وہ مزید سوال کرنے پر مائل ہوتا ہے۔ اس غیبی مٹھن
 سامع کو تمیز کے استعمال سے مٹھن کیا جاتا ہے۔ جیسے الفیل اکبر
 جسمًا اور قلبی مملوء حبًا، تمیز کبھی غیر جامد بھی ہوتی ہے۔
 (۷) استثنائے مفرغ میں صرف یہ بتایا جائے کہ اگر کوئی

جملہ نفی سے شروع ہوا اور اس کے بعد اَلَا یَا سَوٰی وغیرہ کوئی حرف استثناء لایا جائے جیسے لَا اشْرَبُ اِلَّا اللّٰہِ تو معنی حصر کے ہونگے یعنی میں دودھ ہی پیتا ہوں اور کوئی چیز نہیں۔ گویا پینا دودھ ہی میں محصور ہے۔ اس میں مستثنیٰ آمنہ کا حذف حرف استثناء کی تشریح اور مستثنیٰ کے اعراب کو باصرار نہ بیان کیا جائے۔ بلکہ اعراب طلبہ پر ہی چھوڑ دیا جائے۔ وہ وہی اعراب خود ہی دے لیں گے جو اَلَا کی عدم موجودگی میں ہو سکتا ہے۔ اگر طلبہ سے یہ توقع پوری نہ ہو سکے تو یہ بتایا جائے کہ اَلَا کے ہونے پر جو اعراب لہن کو ہو سکتا ہے وہی اب بھی ہوگا۔ درس میں قرآنی مثالیں کافی دی گئی ہیں۔

(۸) اِنْ لَوْ، اِذَا، لَمَّا ان کلموں کے بعد ماضی استعمال کرنے کی تاکید کی جائے اور بتایا جائے کہ ان کے دوسرے جملہ کے آغاز میں امر و نفی یا اسم ہو تو ”تو“ کے لئے ”ف“ ضرور استعمال کریں جیسے اِنْ نَجَّحْتَ فَاشْكُرْ لِلّٰہِ۔ اِذَا جَاءَكَ سَائِلٌ فَلَا تَنْهَرْهُ۔ اِنْ خَدَمْتَ الْوَالِدِیْنَ فَلَا تَنْجَاح۔ اِنْ سے بالعموم کام کا مستقبل میں واقع ہونا سمجھا جاتا ہے۔ اِذَا زمانہ مستقبل کو بتاتا ہے۔ اِذَا اور لَمَّا بالعموم ماضی پر داخل ہوتے ہیں اور ان کا دوسرا جملہ ماضی سے ہی شروع ہوتا ہے۔ لَوْ اکثر ماضی پر

آتا ہے اور ماضی تمنائی کے معنی دیتا ہے۔ اور دوسرے جملے یعنی جزاء میں اکثر ل تاکید داخل ہوتا ہے جیسے لولا علی لہلک عمر

(۹) عدد

جزء رابع میں ۳ سے ۱۰ تک عدد کا استعمال بتایا گیا ہے۔ اب ۱۰ تک بتایا جائے گا۔

عدد کے استعمال میں دو چیزیں ذہن نشین کرائی جائیں۔ ایک اسم (معدود) کا واحد یا جمع اور اس کا مفتوح یا مکسور ہونا دوسرے عدد کی تذکیر و تانیث۔

یاد دلایا جائے کہ ۳ سے ۱۰ تک اسم جمع اور مکسور ہوتا ہے۔ اور ۱۱ سے ۹۹ تک واحد اور منصوب۔ ۱۰۰ اور ۱۰۰۰ کے بعد واحد اور مکسور۔

اس کی تذکیر و تانیث کو حسب ذیل طریقہ پر سمجھایا جائے۔
اے ۱۰ تک دس دس کے دس حصے ہیں یا یوں سمجھو کہ ایک ایسی لکڑی ہے جس میں دس گریں ہیں اور ہر گرہ میں ۹ حصے ہیں اور دسواں حصہ خود گرہ ہے جو اس نقشہ سے واضح ہے۔ اس نقشہ میں ہر گرہ کا نام دے دیا گیا ہے۔ ہر گرہ کے ۱-۲ میں اسم اور عدد دونوں مذکور ہوں گے یا دونوں مؤنث۔ جیسے کتاب واحد

مدرسة واحدة۔ رجال اثنا۔ بنان اثنتان (یہ

تاکیدی استعمال ہے) عدد کا استعمال ۳ سے ہی ہوتا ہے۔ کیونکہ

کتاب سے ایک کتاب اور کتابان سے دو کتابیں سمجھی عشرہ

جاسکتی ہیں) احد عشر کتابا۔ احدی عشرۃ عشرین

مدرسة، اثنا عشر شهراً، اثنا عشر سنة ثلثون

اثنا اور اثنتا کی ن عشر سے ملنے کی وجہ سے حذف اربعون

ہوگئی) احد وعشرون ولداً۔ احدی وعشرون

امراً۔ اثنا وعشرون کتابا۔ اثنتان وعشرون

امراً۔ احد وثلثون شهراً۔ احدی وثلثون

سنة۔ اثنا وثلثون ولداً۔ اثنتان وثلثون

بنات (اثنا اور اثنتان میں ن اس لئے باقی ہے کہ تسعون

وہ عشرون وغیرہ سے بالکل ملی ہوئی نہیں ہے بلکہ ان کے

بیچ میں واؤ ہے)

ان مثالوں سے صاف ظاہر ہے کہ ۲۰ ہندسوں کی حد تک

ان میں اختلاف نہیں ہے۔ ہر گزہ میں ۳ سے ۹ تک عدد اسم (واحد

نہ کہ جمع) سے مختلف ہوگی جیسا جز، رابع میں بتایا گیا ہے ۱۳ سے

۹ تک کے مرکب اعداد میں بھی اختلاف ضروری ہے مثلاً ثلثۃ

عشر کے دونوں عدد نہ مذکر ہو سکتے ہیں نہ مؤنث۔ بلکہ کوئی ایک
 مذکر ہوگا اور دوسرا مؤنث اور اس میں اصل عدد پہلی ہوگی جو حسب
 قاعدہ اسم سے مختلف ہوگی۔ اور یہ امر ذہن نشین کرایا جائے کہ ۱۱
 سے ۹ تک اعداد کے دونوں اجزاء کے آخری حرف پر زبر ہوگا۔ اور
 کسی عامل کی وجہ سے نہیں بدلے گا۔ جیسے ثلثۃ عشر، احد عشر
 وغیرہ۔ اسم اور عدد کے مختلف ہونے کی مثالیں یہ ہیں۔ ثلثۃ عشر
 رجلاً۔ ثلث عشرة بنتاً۔ ثلثۃ وعشرون ولداً۔
 اربع وعشرون سنة۔ خمسة وخمسون کتاباً۔ خمس
 وخمسون سنة وغیرہ۔ یہ امر بھی ذہن نشین کرایا جائے کہ عشرون
 ثلثون، اربعون وغیرہ اعداد عقود کہلاتی ہیں یعنی گریں
 جو مسلمون کی طرح عامل کی وجہ سے بدل کر عشرين، ثلاثين
 اور اربعين ہو جاتی ہیں۔ لیکن دیگر اعداد کی طرح لگا کر ان کو
 مؤنث نہیں بنایا جاسکتا۔ مئة (۱۰۰) اور الف (۱۰۰۰) کے بعد اسم
 واحد اور کسور ہوتا ہے۔ جیسے مئة رجل۔ الف سنة۔ مئة
 بنت۔ الف مدرسة وغیرہ مزید وضاحت کے لئے ان نقوشوں
 سے مدد لی جائے جن سے عقود (گروہوں) اسم اور عدد کی حالتیں
 اچھی طرح ذہن نشین ہو جائیں گی۔

اسم ذکر ہونیکی صورتیں

سبعة عشر

اربعة وثلثون

واحد

ثمانية

خمسة

اثان

تسعة

ستة

ثلاثة

عشرون

سبعة

اربعة

احد و عشرون

ثمانية

خمسة

اثان

تسعة

ستة

ثلاثة

اربعون

سبعة

اربعة

احد و اربعون

ثمانية

خمسة

اثان

تسعة

ستة

ثلاثة

عشرة

سبعة

اربعة

احد عشر

ثمانية

خمسة

اثنا

تسعة

ستة

ثلاثة

ثلثون

سبعة

اربعة

احد و ثلثون

ثمانية

خمسة

اثان

تسعة

ستة

ثلاثة

خمسون

احد و خمسون	ثمانیۃ و ستون	خمسة و ثمانون
اثنان	تسعة	ستة
ثلاثة	سبعون	سبعة
اربعة	احد و سبعون	ثمانیۃ
خمسة	اثنان	تسعة
ستة	ثلاثة	تسعون
سبعة	اربعة	احد و تسعون
ثمانیۃ	خمسة	اثنان
تسعة	ستة	ثلاثة
ستون	سبعة	اربعة
احد و ستون	ثمانیۃ	خمسة
اثنان	تسعة	ستة
ثلاثة	ثمانون	سبعة
اربعة	احد و ثمانون	ثمانیۃ
خمسة	اثنان	تسعة
ستة	ثلاثة	مئة
سبعة	اربعة	انایت میں دیکھ جائے گی

(۱۰) جمع مکسر (۱) تین حرفی اسماء کی جمع اکثر افعال کے وزن پر بنائی جاتی ہے۔ جیسے حمل سے اُحْمال، قفل سے اُقفال، ثوب سے اُثواب، عنب سے اُعناب، جمل سے اُجھال، کتف سے اکتاف، عُضْو سے اعضاء وغیرہ۔

(۲) وہ تین حرفی اسم جس کے آخرہ ہو اس کی جمع فِعْلُ یَا فَعْل کے اوزان پر بنائی جاتی ہے جیسے عِبْرَة سے عِبَرٌ، صُورَة سے صُورٌ، دُرّة سے دُررٌ، سِیْرَة سے سِیْرٌ۔

(۳) ٹوٹ اسم فاعل جیسے فاعلۃ کی جمع اکثر فواعل کے وزن پر بنائی جاتی ہے جیسے صاحبۃ سے صواحب وغیرہ اور اسم مفعول کی مفاعیل کے وزن پر جیسے مکتوب مکاتیب۔

(۴) اَفْعَلْ، مَفْعَل اور مُفْعَل کے آخر و یا ی ہو تو الف سے بدکر وہ اعلیٰ مَقْرَئ، مَرْتَبَی کے اوزان پر آئیں گے اور ان کی جمع اکبر، اعلیٰ منظر، مَقْرَئ، مَسْجِد مَرْتَبَی سے اکابر، اعلیٰ مناظر، مَقَارِی، مَسَامِع اور مَرْتَبَی کے اوزان پر آئے گی۔

(۵) ہر وہ چار حرفی اسم جس کے ماقبل آخر حرف مد ہو یعنی واؤ جس کے پہلے پیش ہو الف جس کے پہلے زبر ہو اور ی جس کے پہلے زیر ہو تو اس کی جمع اکثر مفاعیل کے وزن پر آتی ہے جیسے قرطاس سے قراطیس، عصفور سے عصافیر، اور مفتاح سے مفاثیر۔

جزئیہ سر دست اتنے ہی اوزان پر اکتفا کیا جاتا ہے۔ اس جز میں زیادہ تر یہی اوزان استعمال کئے گئے ہیں۔

(۱۱) مَن۔ ماہ الذی کی طرح اسماء موصولہ ہیں دوسرے لفظوں میں ”جو“ کے لئے تین کلمے استعمال کئے جاتے ہیں۔ الذی۔ مَن اور ما لکن میں فرق ہے۔ الذی انسان وغیر انسان سب کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ خواہ اس کے پہلے اسم ہو یا نہ ہو اور مَن و ما کے پہلے بالعموم اسم نہیں ہوتا۔ مَن انسان کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ اور ما غیر انسان کے لئے الذی میں مذکر و مؤنث اور واحد و جمع اور ثنیہ ہوتا ہے۔ لیکن مَن اور ما میں نہیں۔ وہ ہمیشہ اسی شکل میں رہتے ہیں اس جز میں ان کو رفعی و نصبی حالتوں ہی میں استعمال کیا گیا ہے۔

جزی حالت میں ان شاء اللہ بعد کے جز میں استعمال کیا جائیگا۔

(۱۲) مرکب مخلوط یعنی وہ مرکب جس میں اضافت اور صفت دونوں پائی جائیں۔ اس کی تین صورتیں ہیں۔ صفت یا تو صرف مضاف میں ہوگی۔ جیسے لڑکے کا نیا قلم یا صرف مضاف الیہ میں ہوگی۔ جیسے چھوٹے لڑکے کا قلم، ہمارا مہربان رب یا مضاف اور مضاف الیہ دونوں میں ہوگی۔ آخر الذکر کو آمندہ اجزاء میں استعمال کیا جائے گا۔ اس جز میں پہلے کی دو صورتیں استعمال کی گئی

ہیں۔ ایسے مرکب کا عربی میں ترجمہ سہر دست اس طرح کیا جائے۔
 پہلے سادہ اضافی مرکب کا ترجمہ کیا جائے۔ اور صفات کو
 سہر دست چھوڑ دیا جائے اور اس کے بعد صفات کو آل کے ساتھ رکھا
 جائے اور ان کو وہی اعراب دیا جائے جو ان کے اسم کا ہے۔ جیسے قلم
 الولد المجدید، قلم الولد الصغیر، ربنا الرحمن
 اور تذکیر و تانیث واحد و جمع میں بھی حسب دستور صفت کو اسم
 کے مطابق رکھا جائے۔ جیسے دروسی الماضیۃ مدرستنا
 العظیمة۔ بناتنا المسلمات وغیرہ۔

(۱۳) اس جز میں قرآن اور حدیث کے درس اور امثال الگ الگ کر دیے
 گئے ہیں، ان میں کافی اضافہ کیا گیا ہے اور مناسب حال احادیث جمع
 کی گئی ہیں۔ پڑھنے والوں سے عمل کی توقع کی جاتی ہے ورنہ بے عمل علم
 کوئی فائدہ ہی نہیں۔

(۱۴) عربی تمرینوں میں حسب وعدہ قرآنی قصوں کا آغاز کر دیا گیا ہے۔

(۱۵) کوشش کی گئی ہے کہ اردو ترجمہ میں ذہنی ضروری باتوں کے

ساتھ دینی اہم امور پر زور دیا جائے۔ وما علینا الا البلاغ۔

نوٹ:- اس جز میں عجلت کی وجہ سے ممکن ہے کہ ترجمہ میں ترتیب یا درس میں کئی ہفتی کی
 خامیاں رہ گئی ہوں انشاء اللہ ان کو دوسرے ایڈیشن میں دور کر دیا جائے گا۔

درس ١

محادثة

مجيد: كم جزءاً من منهاج العربية أتممت إخوانك

يا حميد؟

حميد: اخواني اتموا أربعة أجزاء منه حتى الآن.

مجيد: كم جزءاً أتممت اخواتك؟

حميد: أخواتي أتممن الجزئين والآن يقرأن الجزء

الثالث.

مجيد: كم جزءاً أتممت أنت يا حميد؟

حميد: أتممت من فضل الله الأجزاء الأربعة.

مجيد: أيا حب أبوك وأمك هذه اللغة؟

حميد: نعم؛ وكيف لا يحبها وانها مسلمان.

مجيد: أتحبها أنت يا حميد.

حميد: نعم! انا أُحِبُّها شديداً الى ولكلِّ مُسلمٍ ولعُبُّ بها.

حميد: أُتَحِبُّها النساءُ كما يُحِبُّها الرجالُ؟

حميد: نعم: النساءُ يُحِبُّنَهَا كما يُحِبُّها الرجالُ لأنَّ القرآنَ

المجيد الذي هو قانون المسلمين لقد أُنزلَ فيها

ولأنها من أقدم اللغات وأبلغها وأوسعها.

حميد: قيل لى إنها أصعب اللغات: أَصَحِيحٌ هذا؟

حميد: لا يا أخى إنها ليست كذلك بل المعلمون جعلوها

صعبةً لِأجلِ منهاجِ تدريسهم والحقُّ أنَّ حصولها

يسير وعبورها عسير.

حميد: أَتَصِفُ لى ما هى التصارييف التى يخافها الناس؟

حميد: التصارييف جمع التصريف معناه نُقِلَ كلمةٌ من

شكلٍ الى آخر وهو مجموعُ صيغٍ مختلفةٍ من الغائب

والمخاطب والمتكلم والمذكور والمؤنث والواحد

والتثنية والجمع - وهذا المجموع يثقل حفظه على
 التلاميذ ولكن المعلمين يأصرونهم بحفظها
 فيحفظونها كما يحفظ الحُفَاطُ القرآنَ المَجِيدَ
 وهذا الذي رَغِبَ عنها المولعين بها وجعلهم
مستوحشين -

مَجِيدٌ: أُنْحَسِبُ أنَّ التصريف ليس ضروريًا؛
 حَمِيدٌ: لَا يَأْجُبُ الْعَرَبِيُّ كَيْفَ أُحْسِبُ هَكَذَا وَالْعَرَبِيُّ لَا
 يَحْصُلُ بَدْوْنَهُ وَلَكِنْ لَتَدْرِيسُهُ وَتَفْهِيمُهُ طَرِيقَةٌ
 أُخْرَى - وَمِنَ الْمَعْلُومَاتِ الْحَمْتَى بِالْعَمُومِ تَزَالُ
 بِالذَّوَاءِ الْمُرِّ وَلَكِنْ لَا يَأْكُلُهُ الصَّغَارُ بِدُونِ تَرْكِيبِهِ
 بِنَوْعٍ مِنَ الْحَلَاوَةِ - فَكَذَلِكَ حَالُ الْعَرَبِ وَ
 تَدْرِيسُهُ فَافْهَمْ -

مَجِيدٌ: أَلَيْسَتْ الْقَوَاعِدُ الْكَثِيرَةُ ضَرُورِيَّةً؟

حميد بلى؛ ولكنّ تدرّيس كثير من القواعد بدون
استعمالها والتمرين عليها لا ينفع تلميذاً قد كان
خائفاً منه من قبل. ألا تعلم أن الطعام والدواء لا
يؤكل في وقت واحد بل يؤكل قليلاً قليلاً ولا فاعلموا
أنه لا ينفع المريض بل يضّره.

حميد: صف لي أنت يا حميد كيف تدرّس اللغة العربيّة؟
حميد: اعلم يا حميد أنها تدرّس بالتدرّج من السهل
إلى الصعب وتدرّس القواعد على قدر فهم
التلاميذ ويتمرنهم عليها وبالتحسين في البیان
عنها. وهذا الذي يحبّب اللغة العربيّة إلى التلاميذ
ويُسَهِّلُها لهم ولا خير في منهاج لا يوجد فيه تدرّج
ولا تحسين ولا تمرين.

أُسئِلة: أتحبّ الوالدين ولماذا؟ في كم شهر اتّمتّ هذا

الجزء؛ باقی طریق تَحَبُّبِ اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ إِلَى التَّلَامِيذِ؛ اُنْزَلَ
 دواءِ یومِ مَرَّةً وَاحِدَةً؛ کمرِ مَرَّةً یُوْکَلِ الدَّوَاءُ فِی یَوْمٍ؛ اُنْکَتَبُوْنَ
 الصِّیغَ بِدَوْنِ حِفْظِ التَّصَارِیْفِ؛ اُجْبِرْتُمْ عَلٰی حِفْظِ التَّصَارِیْفِ؛
 مَا الَّذِی رَغِبَ الْمُسْلِمِیْنَ عَنِ الْعَرَبِیِّ؛ باقی لسانِ اَنْزَلَ
 الْقُرْآنَ؛ کمرِ جَزْأً مِنْ مِنْهَاجِ الْعَرَبِیَّةِ اَتَمَّتْ؛

ترجمہ کرو: میں سمجھتا ہوں کہ تمہارے بھائی نے دو کتابیں تمام کر دیں۔
 کیا یہ صحیح ہے؟ میں تمہاری بھلائی کے لئے دستِ دعا دعا کا ہاتھ دراز
 کرتا ہوں۔ تم بھی بھلائی کے لئے اپنے ہاتھ پھیلاؤ؛ کتنی مرتبہ موزن اذان دیتا
 ہے؛ کیا معلمِ تدریجی طریقہ پر عربی سکھاتے ہیں؛ طلبہ میں عربی زبان کو خوب
 بناؤ۔ کیا وہ طریقہ مفید ہوگا جس میں تدریج نہ پائی جائے؛ علم و فضل والگو
 سب فضیلت دیتی ہے۔ اے مسلمانوں کی لڑکیو! اس کام کو آگے کرو جو تمہارا
 لئے بہت ضروری ہے۔ اس کو کسی صورت میں پیچھے نہ کرو۔ اب ہم محنتی
 ہو گئے اور اس سے پہلے ہم سُست تھے۔ اس شخص میں کوئی خیر نہیں جس
 میں دینداری نہیں (دیانتہ) عربی کے حصول کے لئے زیادہ مشق ضروری ہے
 صرف پڑھنا (ریڈنگ) نہ لکھنا (وائٹنگ) کو فائدہ نہ دے گا۔ اسلام انسان کو

برائیوں سے بچتا ہے اور اچھائیوں کی طرف لیجاتا ہے۔

قوسین دور کرو؛ لکھو اور پڑھو:-

یا ارحم الراحمین، یا ذا الجلال والإکرام، إِنَّكَ
 كُنْتَ بِنَارِ بَصِيرٌ، كُونُوا (مسلمون)۔ اَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ (اخوان) و
 كَانُوا (ظالمون)، اَصْبَحُوا بِهَارِ كَافِرُونَ، لَسْتُ (مؤمن) اِنَّ (الحسن)،
 يُذْهِبُ (السيّات)، اخذوا (الوالدان)، لا الهَ غَيْرُكَ، واللّٰهُ
 عَلِيمٌ ب (الظالمون)، اِنَّ (اخوه) عند (ابوك)، واللّٰهُ يَحِبُّ (المحسنين)
 كَانُوا (النا) عابِدُونَ، الخبيثات لِ (الخبيثون)، والطيبات لِ
 (الطيبون)، رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ (الظالمون)، مَا كَانَ مُحَمَّدٌ (ابو)
 احِدٍ مِنْ رِجَالِكُمْ، فَلَا تَقْلُ أَوْ لِ (الوالدان)۔

ذیل کے صیغوں میں جو ماضی ہو اس کا مضارع لکھو اور جو مضارع ہو اس کی ماضی:-

تَسَافِرُونَ، تُتِمُّوْا، يُعَلِّمُونَ، فَضَّلْنَا، أَتَمَمْتُ، أَخْبَرُوا، قُلْتُمْ
 أَتَمَّتْ، يُتِمُّانَ، تُسَلِّمَانِ، تُصْبِحْنَ، أَتَمَنَّ، نَتَمَنَّ، تُعَلِّمِينَ

قَدَمَتْ، يُخَيِّرُنْ، نِرْدَتْمَا، خِطْمْ، تَبِيْعَانْ، تُسَرَّانْ، نَبِيْعْ،
 تَقُولِيْنْ، نَقِيْفْ، وَضَعَتْ، يَخِطُنْ، قُمَاتَنْ، تَعِدَنْ، أَظُنْ،
 مَرَرْنَا، تَقَمَّتْ، وَدَّوَا، وَدِدْتُ، يَقَالْ، يَبْعَثْ، سُرِرْتُ،
 عُلِمْنَا لَا تَطَامُونْ، أُرْسِلْنَا، فُضِّلُوا، لَا يُرَدُّ، زَيْدَتْ، تُبَاعْ۔

امردخی کے صیغہ (مذکر و مؤنث واحد و جمع) لکھو۔

تَحْبَجْ، تَنْصُرْ، تَرْوَحْ، تَزِيدْ، تَقِيْفْ، تَسْلَمْ، تَحَادَثْ، تُخْبِرْ
 تُبَيِّمُ، تَحْفَظْ، تَرُدُّ، تَأْخُذْ۔ تَعُوذُ، تُرْسِلُ، تَوْمَنْ، تَنْزِلْ،
 تَصِيْفْ، تَهْبِ، تَسْرُ، تَمَدُّ، تَجَاهِدْ، تَهَاجِرْ، تَضِلُّ۔

درس ٢

(أَنْ - لِ)

١- أَيْحِبُّ كُلَّ وَلَدٍ أَنْ يَكُونَ مِنَ النَّاجِحِينَ؟

٢- نعم: كُلُّ الْوِلَادِ يَحِبُّونَ أَنْ يَكُونُوا مِنْهُمْ.

٣- أَتَجِدُّ أَنْ تَنَالَ جَائِزَةً؟ نعم! أَجَدُّ أَنْ أَنَالَهَا.

٤- أَتَحِبُّ الْبَنَاتَ أَنْ يَخْدُنَ أُمَّهَاتِهِنَّ وَيَعْمَلْنَ

مَعَهُنَّ؟

٥- نعم: هُنَّ يُحِبُّنَ أَنْ يَخْدُنَ أُمَّهَاتِهِنَّ وَيَعْمَلْنَ

مَعَهُنَّ.

٦- أَتَوَدِّينَ ابْنَتَهَا أَنْ تَعْمَلَ بِنِصَاحِ الْكَبِيرِ؟

٧- نعم: أَوْدُّ أَنْ أَعْمَلَ بِنِصَاحِهِمُ الَّتِي هِيَ ثَمِينَةٌ.

٨- أَتُرْمَنُ ابْنَتَهَا الْبَنَاتَ أَنْ تَنَلْنَ جَائِزَتَيْنِ فِي التَّرْبِيَةِ

الْمَنْزِلِيَّةِ وَالتَّطْرِيزِ؟

٩- نعم: نُرْوِمُ أَنْ نَنَالَ تَيْنِكَ الْجَائِزَتَيْنِ.

١- أُنْتَبِهُوا أَنْ تَرَاجِعُوا دُرُوسَكُمْ كُلَّ يَوْمٍ؟

٢- نَعَمْ نَحْبُّ أَنْ نَرَاجِعَ دُرُوسَنَا كُلَّ يَوْمٍ -

٣- لِمَاذَا نَتَخَدُّ مَنَ الْوَالِدِينَ يَا حَامِدٌ وَمَا جَدُّ؟

٤- نَتَخَدُّ مَعَهُمَا لَنَكُونَ سَعِيدِينَ فِي الدَّارِينَ -

٥- لِمَاذَا يَقُومُ النَّاسُ مِنَ النَّوْمِ بَكْرَةً؟

٦- يَقُومُ النَّاسُ لِيَعْبُدُوا رَبَّهُمْ -

٧- لِمَاذَا أَرْسَلَ اللَّهُ رُسُلَهُ؟

٨- أَرْسَلَهُمُ اللَّهُ لِيُبَشِّرُوا عِبَادَهُ بِالْجَنَّةِ وَيُنذِرُوهُمْ النَّارَ -

٩- لِمَاذَا يُؤَذِّنُ الْمُؤَذِّنُ خَمْسَ مَرَّاتٍ فِي الْمَسَاجِدِ؟

١٠- يُؤَذِّنُ الْمُؤَذِّنُ لِيُحْيِيَ النَّاسَ لِلصَّلَاةِ -

١١- لِمَاذَا تُرَوِّمُ الْبَنَاتُ أَنْ يَذُرَّ شَرُّ الْعَرَبِيِّ؟

١٢- الْبَنَاتُ يَرْمِينَ أَنْ يَذُرَّ سَنَهُ لِيَفْهَمَنَّ الْقُرْآنَ وَالْحَدِيثَ

١٣- لِمَاذَا تَسِيرُونَ فِي الْأَرْضِ؟

٠ نسير لنظر كيف كان عاقبة المكذبين .

٠ لماذا تُحِبُّين أيتها البنت ألا (أن لا) تشهدى
دار الخيالة -

٠ احبُّ ألا أشهدَها لانَّها عندى تُفسد العادات
وتُضيع الاوقات وتُتلف الأموال وتُعوِّد المِلاهي واتى
أُسَلِّم ان فيها نفعاً ولكن اثمها اكبر من نفعها وشرها اكثر
من خيرها -

وسا فصل ذلك فى درس من الدروس الآتية ٠

اسئلة ٠ لماذا تجدد لامتحان الحكومتى ؟ لماذا خلق الله الجنة

والنار ؟ لماذا اتخدِ مون اكابر كرم ولم لا تشهد دار الخيالة ؟ لماذا

تعملان الصالحات ايتها الوالدان ؟ لماذا تروحين الى المدرسة

ايتها البنت ؟ لماذا خلق الله الانسان ؟ لماذا خلق الليل والنهار ؟

لماذا ينزل الماء من السماء ؟ لماذا جعل الله لنا اليدين والرجلين ؟

والعینین ؟

ترجمہ کرو۔ سنائیگا کہ اس کا بھائی اپنا وقت ضائع کرنا نہیں چاہتا؛
 کیا مسلمان لڑکیاں قرآن اور حدیث پڑھنا نہیں چاہتیں؟ کیا وہ لڑکے
 سینا ہر روز دیکھنا چاہتے ہیں؟ کیا وہ نہیں جانتے کہ سینا اخلاق خراب کر دیتا
 ہے؟ کیا ہر شخص نہیں جانتا کہ اس کی برائی اس کی اچھائی سے زیادہ ہے؟ میں
 نہیں چاہتا کہ اسلامی تعلیمات چھوڑ دوں کیونکہ ان میں دین اور دنیا کی بھائی
 ہے۔ میری خواہش ہے (اودّ) کہ میں اپنی ملت کا خادم ہو جاؤں۔ میں گواہی دیتا
 ہوں کہ اشتراک ہے اور اس کے ساتھ کسی کو شریک کرنا نہیں چاہتا۔ اے
 مدرسہ کے لڑکے! اپنا کام وقت پر تمام کر ونا کہ تمہاری زندگی اچھی ہو جائے۔
 اپنے بزرگوں کی باتوں پر عمل کر ونا کہ دونوں جہاں میں تم کو سعادت حاصل ہو
 غریبوں کو کھانا کھلاؤ (وَأَطْعَمُوا) اور ان پر رحم کر ونا کہ تمہارا رب تم پر رحم
 کرے۔ محنت سے پڑھو اور لکھو تا کہ شاندار کامیابی حاصل ہو۔ ورزش جسمانی
 سے بھی اعراض نہ کر ونا کہ تمہاری صحت اچھی رہے۔ تم نماز کے بارے میں
 عن، سب سے پہلے پوچھ جاؤ گے۔ کیا اللہ دلوں کے شرور کو جاننے
 والا نہیں ہے؟

درس ٣

اسم فاعل ومنقول

عَلِمَ سَأَلَ خَافَ بَاعَ سَرَّ

عَالِمٌ سَائِلٌ خَائِفٌ بَائِعٌ سَارٌّ سَارِرٌ

مَعْلُومٌ مَسْئُولٌ مَخُوفٌ مَخُوفٌ مَبِيعٌ مَبِيعٌ مَسْرُورٌ

عَالِمُونَ سَائِلُونَ خَائِفُونَ بَائِعُونَ سَارُونَ

مَعْلُومُونَ مَسْئُولُونَ مَخُوفُونَ مَبِيعُونَ مَسْرُورُونَ

عَابِدُونَ خَادِمَةٌ صَابِرَاتٌ سَارَّةٌ حَاجَاتٌ مَقُولَاتٌ

بَائِعَةٌ مَبِيعَاتٌ غَائِبُونَ ضَارِرَانِ سَارِتَانِ وَادُونَ

مَكْتُوبَاتٌ مَزِيدٌ مَوْلُودَةٌ رَائِحَانٌ جَادَّةٌ زَائِرُونَ

يُؤَدِّبُ يُقَاتِلُ يُخْبِرُ مُؤَدِّبٌ مُقَاتِلٌ مُخْبِرٌ

يُؤَدِّبُ يُقَاتِلُ يُخْبِرُ مُؤَدِّبٌ مُقَاتِلٌ مُخْبِرٌ

مُكَلِّفٌ مُكَلَّفٌ مَسَافِرٌ مُصْلِحٌ مُنْعِمٌ مُنْعَمٌ

مُصَوِّرٌ مَصَوَّرٌ مُصَاحِبٌ مُصَاحَبٌ مُظْهِرٌ مُظْهِرٌ

مَسْأَلَةٌ مُكَلِّفَةٌ مُحْسِنَاتٍ مَصَوِّرُونَ مَسْئُورُونَ

مَنْوَرَةٌ مُحْسِنُونَ مُبَاحِثَةٌ مُقَسَّمٌ مُصَاحِبُونَ

مَسْئُولٌ مَزِيدٌ نَاجِحٌ مَقُولَةٌ سَائِرَةٌ فَارٌّ مَارَةٌ مَنْوَمٌ

مُظَاهِرُونَ حَاجَاتٌ مُعَلِّمُونَ مُسَلِّمَاتٌ مُخْبِرَةٌ مُحَرَّمٌ

مَبِيعٌ رَادَّوْنَ مُرْسَلُونَ مَبِيعَةٌ

إِنَّ اللَّهَ خَالِقٌ وَنَحْنُ مَخْلُوقُونَ ، وَهُوَ الْمَعْبُودُ الْحَقُّ

لَا شَرِيكَ لَهُ ، مُظَهِّرُ الْكَائِنَاتِ بِقُدْرَتِهِ . فُخْرِجَ الْحَيُّ

مِنَ الْمَيِّتِ وَفُخْرِجَ الْمَيِّتُ مِنَ الْحَيِّ ، بِدِيْعِ السَّمَوَاتِ

وَالْأَرْضِ كُلُّهُ لَهٗ قَانِتُونَ ، فَاصْبَحْتَ اخْلَاقَنَا مُحْكَمَةً وَ

أَفْكَارَنَا عَنِ الشَّيْءِ مَصُونَةً نَشْهَدُ أَنَّهُ الْأَحَدَ الصَّمَدَ

وَأَنَّا بِقُدْرَتِهِ لَوَاقِتُونَ وَلِذَلِكَ قَائِلُونَ إِنَّا إِلَى اللَّهِ

لِرَاغِبُونَ فَلَا يَمَسُّنَا خَوْفٌ مُلْكِكَ وَلَا يُفْزَعُنَا خِيَالُ شَرِيكَ

وَأَنَّا بِهِ مِنَ الشَّيْطَانِ لِعَاثِدُونَ . وَبِحَوْلِهِ عَلَيْهِ لَغَالِبُونَ .

ارسل الله لهدايتنا رُسُلًا مُبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ مُقُولَاتِهِمْ
 لِنَاسِرَةٍ وَلَيْسَتْ خِزَارَةً وَأَرَأَاهُمْ صَائِبَةً وَلَيْسَتْ خَاطِئَةً
 هُمُ النَّاصِحُونَ الْمَخْلُصُونَ فَمَا هُمْ فِيهِ بِجُلُومِينَ وَ
 عَلَيْهِ بِمَعْجِبِينَ - هُمُ الْقَائِمُونَ بِأَمْرِ اللَّهِ وَالْمَحَافِظُونَ
 عَلَيْهِ -

اُسْئَلَةُ :- من اظهر الكائنات ؟ من يخرج الحي من الميت ؟
 من اظهر الكائنات ، باى شئ اصبحت اخلاقنا محكمة ؟
 لماذا لا يمسنا خوف احد ؟ ممّن تعوذون وبمن ؟ من
 ارسل لهدايتنا ؟ من المبشرون ومن المنذرون ؟ هل
 الرسل ملومون ؟ هل آرائهم خاطئة ؟ ابحول الله انتم غالبون -
 قوسين کے کلموں سے مناسب اسم فاعل یا اسم مفعول لکھو :-

الكافرون ، ضلّ ، النجاح (ستر) ، الرسل (بشروا و انذر) ،
 الايام (عاد) ، تلك الجحّة (خلد) ، البنات (راح) ، الى المدرسة

الکرام (زار السنا، خاف، کتبى، باع، هذه الصورة

(عاب،) ذانک الوالدان (سافر، هذه الايام لیست (ست،

ترجمہ کرو۔ طاعون سے بھاگنے والا چوہے کے مانند ہے۔ یہ سخی ہوئی باتیں ہیں۔ مقدر ہونے والا ہے۔ جو مر گیا وہ لوٹنے والا نہیں ہے۔ کافیا کی خبر خوش کرنے والی ہے۔ وہ لڑکے سفر کرنے والے ہیں۔ میں گمراہ نہیں ہوں۔ یہ کہی ہوئی باتیں ہیں۔ یہ بٹے ہوئے کپڑے پرانے ہو گئے۔ حجاج کا قافلہ یہاں سے گذرنے والا ہے۔ یہ ڈرے ہوئے لڑکے ہیں۔ ان کو خوش کرو۔ کیا باٹنے والا محروم ہوتا ہے؟ کہا گیا کہ کمانے والا اللہ کا پیارا ہے۔ اللہ سے ڈرنے والے کسی سے نہیں ڈرتے۔ مانگی ہوئی چیزیں واپس کر دو (رد)۔ شیطان اللہ سے پناہ مانگنے والوں کو نہیں چھوئے گا۔ کیا وہ پڑھی ہوئی کتابیں نہیں ہیں؟ کیا وہ قاعدہ سکھایا ہوا نہیں ہے؟ کیا وہ لکھی ہوئی دو کاپیاں گم ہو گئیں؟ وہ دھوئے ہوئے کپڑے پہنے گئے، انبیاء اللہ کی طرف سے بھیجے ہوئے ہیں۔ تصویر تار بننے والے عذاب پانے والے ہیں۔ دنیا کا مال خوش کرنے والا نہیں ہے بلکہ ضرر پہنچانے والا ہے۔ رسول خوش خبری دینے والے اور ڈرانے والے ہیں۔

درس ۴

(۱۵ اور ۶ حرفی ماضی والے فعل)

تَيَقَّظَ يَتَيَقَّظُ تَتَيَقَّظُ لَا تَتَيَقَّظُ مُتَيَقَّظٌ
 تَنَاولَ يَتَنَاولُ تَنَاولَ لَا تَتَنَاولُ مُتَنَاولٌ
 اجْتَهَدَ يَجْتَهِدُ اجْتَهَدَ لَا تَجْتَهِدُ مُجْتَهِدٌ
 اسْتَغْفَرَ يَسْتَغْفِرُ اسْتَغْفَرَ لَا تَسْتَغْفِرُ مُسْتَغْفِرٌ
 :متی تیقظت یا اخی الیوم من التوم؟
 :تیقظت یا اخی والساعة خمس.
 :أتیقظ هکذا دائما؟

:نعم: تعودت ان أتیقظ الساعة الخامسة.
 :أجتهد أمك واخوانك أن يتیقظن مثلك؟
 :نعم: کلھن يتیقظن مثلی قبل مطلع الفجر.
 :بائی الاعمال تشتغل حینئذ أنت واعضاء أسرتك؟
 :نحن نشغل بأداء الصلوة وتلاوة القرآن.

:- أَسْتَغْفِرُونَ رَبَّكَمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ؟

:- نَعَمْ: لَسْتَغْفِرُ رَبَّنَا الَّذِي خَلَقَنَا بَكْرَةً وَأَصِيلًا

:- بِمَا ذَا اسْتَغْلُونَ بَعْدَ ذَلِكَ؟

:- الرِّجَالُ مَنَاسِغُغْلُونَ بِأُمُورِهِمُ وَالنِّسَاءُ يَسْتَغْلْنَ

بِالطَّبَخِ ثَمَنَ تَنَاوُلِ الْفَطُورِ وَقَدْ اِمْتَلَأَتْ قُلُوبُنَا

بِالشُّكْرِ لِرَبِّنَا الرَّحِيمِ الَّذِي يَرْزُقُنَا مِنَ الطَّيِّبَاتِ -

:- اُتَمَمْتُ بِالْمَشَاهِدِ الطَّبِيعِيَّةِ الْجَمِيلَةِ تَارَةً؟

:- نَعَمْ: تَمَمْتُ بِهَا وَسُرِرْتُ كَثِيرًا -

:- تَفْضَّلْ يَا أَخِي وَصِفْ لِي نُبْدَةً مِنْهَا؟

:- اصْبَحَتِ النُّجُومُ تَغْيِبُ وَالرِّيحُ تَهْبُ وَالْأَشْجَارُ

تَتَمَایِلُ وَالطُّيُورُ تَتَغَرَّدُ فِي الْاَوْكَارِ وَتَسُوجُّهُ إِلَى الْبَحَارِ

وَالْأَشْجَارُ لَتَتَمَتَّعَ هُنَاكَ بِالْأَثْمَارِ وَالْمُودُنُ يُوْذَنُ

بِصَوْتِ يَمَلَأُ الْجَوَّ بِجَلَالٍ وَجَمَالٍ - وَالطَّالِبُونَ يُرَاجِعُونَ

دروسهم بنشاط تام ووجدت الظلام ينكشف عن
النور قليلا قليلا.

:- أتفكرُ في اختلاف الليل والنهار يا اخي؟

:- كيف لا وقد قال الله إن في ذلك لآياتٍ لقوم

يتفكرون. ايها التلاميذ تيقظوا بكرة وتمتعوا

بالمشاهد الطبيعية الجميلة وتفكروا في قدرة الله

فبذلك تطيب حالكم ويحسن مآلكم واستمعوا

لنصيحة اكاركم واعلموا أن نصائح الكبار احب

إلى الخيار.

تمرين

اخوتي! اللغة العربية لها اهمية كبرى: (١) أنزل فيها

القرآن الذي هو دستور الاسلام (٢) وفيها الحديث الذي

فُصِّلَ فيه حياة رسول الاسلام وهو بمنزلة التفسير للقرآن

أَلَا تَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ أَمَرَنَا بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَالصَّوْمِ وَالْحَجِّ، أَذْكَرُ فِيهِ طَرُقُ ادِّعَاءِهَا؟ وَالَّذِي عَلَّمَنَا هُوَ رَسُولُهُ فِي حَدِيثِهِ - وَفِي هَذَا رَدُّ عَلَى الَّذِينَ يَقُولُونَ حَسْبُنَا الْقُرْآنُ وَمَا لَنَا حَاجَةً إِلَى الْحَدِيثِ. (٣) وَفِيهَا الصَّلَاةُ وَالْأَدْعِيَةُ وَالْأَذْكَارُ وَالْمُخْطَبُ، أَتَجُوزُ هَذِهِ الْأَعْمَالُ الْعَامَّةُ بِدُونِهَا؟ (٤) وَهِيَ لُغَةٌ جَمِيعُ الْمُسْلِمِينَ لِمُخَاطَبَتِهِمْ وَتَفْكَرِهِمْ فِي نَشْرِ الْإِسْلَامِ وَأَحْكَامِهِ (٥) وَمَنْ الْمُسْلِمُ أَنَّهُمَا مِنْ أَفْصَحِ اللُّغَاتِ وَأَقْدَمُهَا وَأَوْسَعُهَا وَأَنَّهُمَا لُغَةُ حَيَّةٍ لَا مَيِّتَةٍ يَتَكَلَّمُ بِهَا مَلَائِكَةُ مِنَ النَّاسِ.

لِيُحْزِنَنِي أَنَّنَا نَتَعَلَّمُ لُغَاتٍ مُخْتَلِفَةً أَصْعَبُهَا وَأَوْحَشُهَا وَالتِّي لَا تَعْمَلُ إِلَيْهَا قَانًا هِيَ اللُّغَةُ الْعَرَبِيَّةُ مَعَ أَنَّنَا نَعْلَمُ أَنَّنَا مُسْلِمُونَ !! وَهَذَا خَيْرٌ مِنْ مَبِينٍ. أَسْئَلُهُ: مَتَى تَتَّقِظُ أَنْتَ؟ أَتَجْتَهِدُ أَنْ تَوْقِظَ الْآخَرِينَ؟ أَتَجْتَهِدُ الْبَنَاتِ كَمَثَلِ الْبَنِينَ إِنْ يَتِمَتَّعْنَ بِالْمَشَاهِدِ الطَّبِيعِيَّةِ؟ أَتَجْتَهِدُ إِنْ أَيْهَا الصَّدِيقَانِ إِنْ تَتَفَكَّرَا فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ؟ لِمَاذَا لَا يَسْتَمِعُ الْخِيَارُ لِنَصِيحَةِ الْكِبَارِ؟ أَيْتَقِظُ الْعَابِدُونَ

فی الشتاء لصلوة الفجر؛ لما ذاتمايل الاشجار؛ لما ذاتوجه
الاطيار من الأوكار إلى الاشجار؛ بآی الاعمال تشتغلون
صباحاً؛ أتستغفرون ربکم؟

ذیل کے صیغوں میں جو ماضی ہو اس کا مضارع اور جو مضارع ہو اس کی
ماضی لکھو۔

تَسَاءَلُونَ - نَكَلَمْتُ - أَتَكَلَّمُ، تَتَوَضَّأْنَ - اجْتَهِدْتُ نَتَوَكَّلُ
تَبْقِظَنَّ - تَمَتَّعَا - تَفَكَّرُوا، اُخْتَلَفَ، تَوَافَقْتُمْ، اِنْكَشَفَ،
نُوقِظُ، اُحْضِرْتُمْ، شَاوَرْتُ، اِتْمَايَلُ - يَسْتَمْعُونَ، مَتَعْتُ
نَعِدُّ، اَقْرَرْتُمْ، وَرَمْتُ، تَوَرَّمْتُ، رُمْتُ، نُحْسِنُ، نَشْتَغِلُ،
اِنْعَمْتُ، قَدِّمْتُ، اُخَّرْتُ، اَتَعَلَّمُ، نَرِدْتُمَا - تَتَوَبَّانِ، وَصَفْتُ
ذیل کے صیغوں سے اسمِ فاعل کے صیغے (مذکر و مؤنث اور واحد و جمع) بناؤ۔
يَتَمَتَّعُ، يَتَعَلَّمُ، يُحْسِنُ، يَتَفَكَّرُ، يَجْتَهِدُ، يَتَوَافَقُ، يُقَرَّرُونَ
يَتِمَايَلُ، يَخْتَلِفُ، يَتَوَكَّلُ، يَتَوَضَّأُ - يَتَبَقِّظُ،

ترجمہ کرو:۔ (الف) اور اللہ پر توکل کر بیشک اللہ توکل کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ کہہ تو اپنے کفر سے کچھ متمتع ہو جا تو تو اصحابِ دوزخ میں سے ہے۔ اور وہ تجھ کو ایسے (لوگوں) سے ڈراتے ہیں جو اس کے موافق ہیں۔ اور اللہ جسے بخشش چاہو۔ بیشک اللہ خوب بخشنے والا اور ہریان ہے۔ خدا وہ ہے جو اپنے بندوں پر کھلی ہوئی (بیعت) آیات نازل کرتا ہے تاکہ تم کو تباہی کیوں سے روشنی کی جانب نکال لیجائے۔ عادی نے رسولوں کو جھٹلایا۔ اور وہ زمین اور آسمانوں کی خلقت میں تفکر کرتے ہیں (ب) علم سیکھ کیونکہ علم ذی علم کے لئے زینت ہے۔ ان لوگوں سے مشورہ کرو جو اہل ہیں۔ ان امور کو پیچھے مت کر جو اہم ہیں۔ مختلف لایم حاصل کرنے کی کوشش کرو پیچھے نہ ہٹو۔ لڑکیو! عربی زبان سیکھو کہ تاکہ قرآن اس میں نازل کیا گیا ہے۔ تمہارے بھائی کا منہ کیوں سوجھ گیا براہ کرم آج آپ میرے گھر میں شام کا کھانا کھائیے۔ میں آپ کا ممنون ہوں گا۔ نماز کے لئے دو سٹو! مسلمانوں کو جگاؤ۔ کیا نصیبتیں ان کو غفلت کی نیند سے جگاؤں گی؟ حامد اور ماجد! تم دونوں اپنے کام میں لگے رہو! دھر! دھر! نہ دیکھو۔

درس ٥

غَيْبُ الْقَطَارِ

ذات يوم قصد الصديقان حامدٌ وماجدٌ إلى ضواحي
المدينة ليتمتعاً بمناظرها الجميلة فسأل ماجدُ
صاحبه :-

ماجد :- هل تهتياً اخوك الصغير ليصبحنا ؟

حامد :- لا ؛ كيف يتهتياً أن يصبحنا الى مسافة
طويلة وهو ولدٌ صغير -

ماجد :- هل تهتئات انت يا حامد ؟

حامد :- نعم ؛ كيف لا أتهتياً ولي ولعٌ بذلك من زمان

ماجد :- أما أخذت معك مظلة او لبادة ؟

حامد :- بلى ؛ قد اخذتُ الآن معي مظلة لالْبَادة و

هذا دأبى من زمان ألا اخرج في فصل المطر يدون

إحدهما. وأخيراً خرج ذاك الصديقان يوم عطلة
إلى ضواحي المدينة واستمرَّ على السير إليها حتى
بلغاها فلبثا عند رياض خضراء مُبْتَلَّة فقال
ماجد لصاحبه وهو يحيى :-

انظريا صديقي إلى الأرض كيف أخضرت وإلى
الأزهار كيف تفتحت واشتم رائحتها العطرة - و
تفكر في ألوانها المختلفة -

حامد :- لما ذابت بياض الأزهار وتصفراً ما جد وكيف
تحمّر وتخضر ؟

ماجد :- لا أعلم أنا يا صديقي العزيز وما لأحد من علم به
إن في ذلك لآيت لقوم يتفكرون -

حامد :- هل البنات يزرُن هذه الرياض لينتمعن
بمناظرها الجميلة ويشتممن رائحتها العطرة ؟

ماجد. نعم، انتهت يزرنها ويلتذ ذن بهذه النعمة
التي انعمها الله على عباده.

ثم قال ماجد لصاحبه يا أخى: انظر كيف تهب
الرياح وتهتز الاشجار، تارة إلى أمامها وتارة إلى
ورائها كأنها تقوم وتركع لله الواحد القهار،
واسمع تغريد الأطيار كأنها تسبح لمخالق الليل و
النهار وانظر إلى المياه في الانهار كأنها زال عنها
القرار مثل هذه المناظر تسر القلوب وتقر العيون
فيا أيها الناس اعبدوا ربكم الذى انزل من السماء ماء
واخرج به من الثمرات رزقا لكم فلا تجعلوا لله انداد
وانتم تعلمون. ثم رجع الصديقان وانهما بنزهتهما
هذه فرحان.

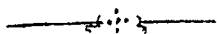
أسئلة: أتى يوم خرج ماجد وحامد إلى ضواحي المدينة

ولماذا؟ هل تتهيا أن تصحبني يوم الجمعة للسفر إلى بمبائی؟
 ائی شئی اخذ حامد معه ولماذا؟ ائحب أن تشتم الأزهار؟
 لماذا تخضر الأرض؟ ائی المناظر تقرر العیون؟ من ینزل السماء
 ماء؟ کیف تجدد الاشجار حين تهب الرياح؟ کیف تجدد الماء
 فی الانهار؟ أزررت الحديقة تارده؟

ترجمہ کرو:۔ ہمارا مہربان رب۔ ہماری اسلامی تعلیمات۔ میرا کامل دین؟
 آپ کا (عزیز) وطن۔ اس کا (خوبصورت) گھر۔ اس کے (مخلص) دوست۔
 ان کی تعلیم یافتہ لڑکی۔ ہماری (مشہور) جامعہ۔ ہمارے (ماصح) اساتذہ۔
 ہمارے (غافل) بھائیوں میں۔ ہمارے تعلیم یافتہ دوستوں میں۔ حیدرآباد
 کے تاریخی مقامات۔ دیانت کے مفید نتائج۔ درختوں کے خوشبودار پھول
 درختوں کے بھگے ہوئے پتے۔ نہروں کا میٹھا پانی۔ عربی کی جدید کتابوں میں
 کیا درختوں کی طرح لوگ بھی خوشی سے جھومتے ہیں؟ کیا تم اے لڑکیو! باغ کے
 (خوشبودار) پھول سونگھنا چاہتی ہو؟ ان سُرخ خوبصورت پھولوں کو دیکھو
 کس طرح وہ کھلے ہوئے ہیں۔ تمہارے قیمتی کپڑے کیسے بھیک گئے؟ کیا تمہارے
 پاس واٹر پروف نہ تھا؟ میرے والد محترم نے مجھ سے کہا: اپنے مخلص بڑے

کی عمدہ نصیحتوں پر عمل کرو۔ ان کی (مفید) نصیحتوں سے متمتع ہونے کی کوشش کرو۔

رات دن اس خدا کی پاکی بیان کرو جس نے تم کو پیدا کیا اور آسمان مینہ برسایا اور یہ خوشبودار پھول اور لذیذ پھل پیدا کئے تمہارے چھوٹے بھائی کا رنگ بیماری سے زرد پڑ گیا۔ درخت کے پتے پیلے کیوں ہو جاتے ہیں؟ کیا گناہ سے دل سیاہ ہو جاتے ہیں۔ کیا ان لڑکوں کے رنگ سفید ہو جاتے ہیں جو (سرد) ممالک کو اعلیٰ تعلیم کے لئے جاتے ہیں۔ کیا ہمارے دینی زعماء میں اخلاص پایا جاتا ہے؟



درس ۶ استثناء و منفرد

هل جزاء الاحسان الا الاحسان ، هل يهلك
 الا القوم الظالمون ، وما من اله الا الله الواحد
 القهار ان انا الانذير مبين ، ان اجرى الا على
 رب العالمين ، وما امر الساعة الا كلحج البصر لا
 حول ولا قوة الا بالله العلى العظيم ، ان هذا الا
اساطير الاولين ، ان يقولون الا كذبا ولا تزدد
 الظالمين الاتبارا ، لا يكلف الله نفسا الا وسعها ،
 ان يتبعون الا الظن وان هم الا يخترصون ولا
 تقولوا على الله الا الحق ، وما ارسلناك الا بالحق
 بشيرا ونذيرا ، وما هذه الحيوة الدنيا الا لهو
 ولعب ، ولا تقتلوا النفس التى حرم الله الا بالحق
 ولا تكسب كل نفس الا عليها .

أَيُّهَا الْوَلَدُ الْعَزِيزُ! لَا تَتَّقِظْ إِلَّا صَبَاحًا وَلَا تَقْبِدْ
 إِلَّا سَرَبَكَ وَلَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ إِنَّ الشَّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ
 وَلَا تَخَفُ إِلَّا إِيَّاهُ ، وَلَا تَعْتَمِدْ إِلَّا عَلَيْهِ ، وَلَا تَتَنَاوَلْ
 إِلَّا غَدَاءً سَرِيعَ الْهَضْمِ فَإِنَّمَا الْغَدَاءُ الثَّقِيلُ يَثْقُلُ
 عَلَى الْمَعْدَةِ فَيُسَبِّبُ مَرَضًا وَلَا تَأْكُلْ وَلَا تُشْرَبْ
 إِلَّا حَلَالًا طَيِّبًا وَعَلَى وَقْتِهِ وَلَا تَتَنَاوَلْهُ إِلَّا بِقَدَرٍ
 كَفَايَتِكَ - وَلَا تَقْرَأْ إِلَّا عَلَى وَقْتِ الْقِرَاءَةِ - وَلَا
 تَلْعَبْ إِلَّا عَلَى وَقْتِ اللَّعْبِ وَلَا تُصَاحِبْ إِلَّا الْخِيَارَ
 وَلَا تُشْتَغِلْ إِلَّا بِالَّذِي يَنْفَعُكَ ، وَلَا تُثْقِلْ الْأَصْوَابَا
 وَلَا تَتَّبِعْ الْآحْقَاءَ - وَاحْذَرِ الصَّحْبَ الْمَنَافِقِينَ
 فَإِنَّهُمْ لَا يَقُولُونَ إِلَّا كَذِبًا - وَلَا تَحْبُبِ التَّفَرُّجُ
 بَلْ احْذَرَهُ فَإِنَّمَا التَّفَرُّجُ عَاقِبَتُهُ شَنِيعَةٌ وَ
 حَافِظٌ عَلَى دِينِكَ فَإِنَّمَا الْمَحَافِظَةُ عَلَيْهِ تَصُونُكَ مِنْ جَمِيعِ

الآفات - ولا تَسْلُكُ الْأَمْسَلِكُ أَكْأَبْرِكُ الْمَسْلَمِينَ
الذين ضربوا خَيْرَ مِثَالٍ مِنْ حَيَاتِهِمُ الطَّيِّبَةِ
وَلَا تَفْتَحِرْ بِمَالِكَ أَوْ بِمَالِ آبَائِكَ فَإِنَّمَا الْمَالُ
مِثَالٌ - وَلَا تَحْسَبْ أَنَّ الدُّنْيَا هِيَ دَارُ الْقَرَارِ فَإِنَّمَا
هِيَ دَارُ الْإِعْتِبَارِ لِأَوَّلَى الْإِبْصَارِ - وَلِذَلِكَ يَعُودُ مِنْهَا
الصَّالِحُونَ وَيَلُودُونَ بِالْقِرَارِ -

أَسْئَلُهُ :- لِمَاذَا خَلَقَ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ ؟ مِنْ فِى غُرُورٍ ؟ مَا جِزَاءُ
الْإِحْسَانِ ؟ أَيْ غِذَاءٍ يَنْبَغِي أَنْ يُؤْكَلَ ؟ كَيْفَ التَّفَرُّجُ ؟ أَتَحْتَبَهُ ؟
مَاذَا تَنْفَعُ الْمَحَافِظَةُ عَلَى الدِّينِ ؟ أَيْ شَيْءٌ يَصُونُكَ مِنْ جَمِيعِ
الْآفَاتِ ؟ هَلِ الدُّنْيَا دَارُ الْقَرَارِ ؟ أَتَعْبُدُ اللَّهَ غَيْرَ اللَّهِ ؟ أَيْ جُوزِ
لِعِبَادَةِ اللَّهِ أَنْ يَجْعَلَ الْوَطْنَ ؟ لِمَاذَا يَعُودُ الصَّالِحُونَ مِنَ الدُّنْيَا ؟
أَنْ كَلِمَاتٍ مَعْفُولٍ كَيْ صِيغَ بِنَاؤُ (وَاحِدٍ وَجَمْعٍ أَوْ مَذْكَرٍ وَمُؤَنَّثٍ) -
يَتَّبِعُ - يَعْتَمِدُ - يَسْتَمْتِعُ - يَنْتَظِرُ ، يَتَوَقَّعُ ، يَشْتَمُ ، يَخْتَلِفُ ، لَوْحٌ

جز خیط، عیب، غیب۔

ترجمہ کرو:- (الف) محمد رسول ہی ہیں۔ اللہ کی ہی عبادت کرو۔ تم جھوٹ ہی کہتے ہو۔ وہ اللہ کو بہت ہی کم یاد کرتے ہیں۔ کافر ہی ہماری آیات کا انکار کرتے ہیں (جحدب) اور مدد اللہ کے پاس سے ہی ہے۔ یہ تو ہم ہی جیسا بشر ہے۔ تجھ پر صرف پہنچا دینا (بلاغ) ہے۔

(ب) اسی قائد کی اتباع کرو جس میں عقل، گوشش اور خلوص ہے۔ اسی کی عبادت کرو جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔ ان ہی لوگوں پر اللہ کی رحمت نازل ہوتی ہے جو لوگوں کی خدمت کرتے ہیں۔ انھیں لڑکوں کے ساتھ رہو جو اللہ اور اس کے رسول کو دوست رکھتے ہیں۔ اے مسلم لڑکیو! وہی لباس پہنو جو تمہارے جسموں کو ڈھانکے اور اسی راستہ پر چلو جس پر صحابیات چلی تھیں۔ مال اور حکومت کی وجہ سے کسی دوسری قوم کی اتباع نہ کرو۔ اپنی ہی تہذیب کو دوست رکھو۔ مذہب کو ترقی یا امن کا دشمن ہرگز نہ سمجھو۔ مذہب وہی سکھاتا ہے جس سے تم کو ترقی حاصل ہو۔ اور دنیا میں امن اور صلح قائم ہو جائے۔ کسی عالم کی بلیغ تقریر (خطاب) یا کسی قائد کے دینی لباس سے دھوکا نہ کھاؤ۔ ان کے اعمال پر غور کرو۔ اسلامی حقیقی تعلیم ہی پر عمل کرنے کی کوشش کرو۔ یہی نجات کا وسیلہ ہے۔

درس
إذا إن

إِذَا قُلْتُمْ فَاصْدُقُوا - فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ
 وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا لَعَلَّكُمْ
 تُرْحَمُونَ وَإِذَا مَنَّ اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ شَرِّهِ فَإِنَّ اللَّهَ يُخَالِفُ
 مَا تُحِبُّ الْفَرِيقَ سَمِعُوا اللَّغْوَ أَعْرَضُوا عَنْهُ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ فَإِذَا
 جَاءَ أَجْلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ
 إِنْ أَحْسَنْتُمْ أُحْسِنْتُمْ لَا تَفْسِدُوا كُفْرَكُمْ - وَإِنْ كَذَّبْتُمْ
 فَسَاءَ لَكُمْ وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ - وَإِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُم بَيْنَهُم بِالْقِسْطِ
 (قَالَ عِيسَى) إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ
 وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ
 أَيُّهَا الْوَلَدُ السَّعِيدُ! إِنْ شِئْتَ أَنْ تَسْعُدَ فِي
 الدَّارَيْنِ فَاخْدِمِ الْوَالِدَيْنِ - إِنْ عَمِلْتَ بِنِصَاحِ
 الْكِبَارِ تُعَذِّبُ فِي الْخِيَارِ - إِنْ زَيْنْتَ نَفْسَكَ بِالْخُلُقِ

الْحَسَنُ فَاعْلَمْ أَنَّكَ مَحْبُوبٌ فِي الزَّمَنِ إِنْ صَادَفَكَ
 الْإِنَامُ فَاسْبِقْهُمْ فِي السَّلَامِ فَإِنَّ السَّلَامَ مِنْ مُحَاسِنِ
 الْإِسْلَامِ - إِنْ خَابَ سَعْيُكَ فَلَا تَيْأَسْ فَإِنَّ الْيَأْسَ
 يَجْرِعُ عَلَيْكَ الْبَأْسَ - إِذَا تَقَدَّمْتَ مَرَّةً فَلَا تَتَأَخَّرْ
 إِذَا تَأَخَّرْتَ فَلَا تَتَقَاعِدْ - بَلْ شَجِّعْ نَفْسَكَ عَلَى التَّقَدُّمِ
 فَإِنَّ التَّقَدُّمَ سَبَبُ التَّكْرَمِ - إِذَا ظَفِرْتَ بِمَنْصِبٍ
 كَبِيرٍ أَوْ مَالٍ كَثِيرٍ فَلَا تَكُنْ بِذَلِكَ فَخُورًا وَكُنْ لِاصْلِكَ ذَكُورًا،
 الْجِدُّ شَرْطٌ لِلجَدِّ فَازْأِفَاتِ الشَّرْطَاتِ الْمَشْرُوطِ
 إِذَا تَعَلَّمْتَ عِلْمًا فَاعْمَلْ بِهِ، فَإِنَّ الْعِلْمَ بِلَا عَمَلٍ
 كَشَجَرٍ بِلَا ثَمَرٍ - إِذَا تَعَوَّدْتَ الصَّبْرَ عَلَى الْمَصَائِبِ فَاعْلَمْ
 أَنَّكَ سَتُظْفَرُ بِأَعْلَى الْمَرَاتِبِ - لَا تَخَفْ إِلَّا إِلَهًا وَاحِدًا
 فَازْأِلْ عَنْكَ خَوْفُ الْوَاحِدِ يَهْجُمُ عَلَيْكَ خَوْفُ الْكَثِيرِ
 هـ وَكُنْ أَكْيَسَ الْكَيْسَى إِذَا كُنْتَ فِيهِمْ

وإن كنت في الحَقِّ فكن أنت أحقاً

ملاحظہ :- ان کاں فی الجملة الثانية من الجملة الشرطية اسم او امرٌ او نهيٌّ فاستعمل الفاء۔

أَسْئَلُهُ :- لماذا أُمِرْنَا ان نَحْكُمَ بالقسط؟ متى أُمِرْنَا ان نَقْتُلَ الْمُشْرِكِينَ؟ متى تَعَدَّ في الخِيار؟ كيف تَكُونُ مُحِبُّو بَاقِي الزَّمَنِ؟ كيف نَسْعُدُ في الدارين؟ لماذا لا نَيَاسُ إِنْ خَاب سَعِينَا؟ أَيُحْصَلُ الْجَدُّ بِدُونِ الْجِدِّ؟ كيف تَتَظَفَّرُ بِأَعْلَى الْمَرَاتِبِ؟ متى يَهْجُمُ عَلَيْنَا خَوْفُ كُلِّ شَيْءٍ؟ لماذا لا نَتَأَثَّرُ بِوَعْظِ الْوَاعِظِينَ؟

ترجمہ کرو :- (۱) اور موسیٰ نے کہا اگر تم اللہ پر ایمان لائے ہیں تو اس پر توکل کرو اگر تم مسلم ہو۔ جب ان سے کہا جاتا ہے رحمان کو سجدہ کرو تو کہتے ہیں رحمان کیا ہے۔ اور جب ان سے کہا جائے رکوع کرو تو وہ رکوع نہیں کرتے۔ جب ان (عورتوں سے) متاع مانگو تو پردہ کے پیچھے سے مانگو۔ جب تمہارے پاس منافق آئیں تو کہیں گے آپ یقیناً اللہ کے

رسول ہیں۔ اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ منافق یقیناً جھوٹے ہیں۔ اگر تم نے توبہ کی تو وہ تمہارے لئے بہتر ہے۔ اگر انہوں نے تم کو جھٹلایا تو کہہ دو کہ میرے لئے میرا عمل اور تمہارے لئے تمہارا عمل۔ پس اگر انہوں نے تم سے لڑائی کی تو تم ان کو مار ڈالو۔

(ب) اگر تم بڑے بننا چاہتے ہو تو بڑوں کی نصیحت پر عمل کرو، اگر عورتیں یورپ زدگی کو پسند کریں تو جان لو کہ ان میں نہ جبار ہے گی اور نہ ایمان۔ اگر تم دین اور دنیا میں کامیاب ہونا چاہتے ہو تو حقیقی اسلامی تعلیمات پر عمل کرو۔ جب تم سے دینی خصوصیات چلی جائیں تو تم سے انسانیت چلی جائے گی۔ اگر مسلمان میں برائیاں ہوں تو یہ نہ سمجھو کہ دین اسلام میں بھی برائیاں ہیں۔ جب تم کسی کے ساتھ احسان کریں تو اس کا ذکر نہ کرو۔ اگر آپ عربی سیکھ لیں تو قرآن و حدیث صحیح طریقہ پر سمجھیں گے اور قیمتی معلومات حاصل کر لیں گے جو عربی ہی میں پائے جاتے ہیں۔ اگر تم مسلمان ہیں اور صرف خدا کو پوجتے ہیں تو کیوں غیر انڈ کے لئے جھکتے ہو اور کیوں قبروں کو سجدہ کرتے ہو؟

نوٹ:- ان اور من بعد کے جملہ کے مضامین کو جزم دیں گے۔ اگر صرف دوسرے جملہ میں مضامین ہو تو اختیار ہے کہ جزم دیں یا نہ دیں۔

درس ٨
بانت

«واحد، دعا يَدْعُو أُدْعُ لَا تَدْعُ دَاعٍ مَدْعُوٌّ
 جمع، دَعَا يَدْعُونَ أَدْعُوا لَا تَدْعُوا دَاعُونَ مَدْعَوُونَ
 ذات مرة ذهب حميد إلى طبيب به القديم مع
 أخيه الكبير وقال له يا سيدي أنا مَحْمُومٌ مِنْذُ ثَلَاثَةِ
 أَيَّامٍ فَقَالَ لَهُ الطَّبِيبُ أَدْنُ مَتْنِي يَا وَلَدُ. فَلَمَّا دَنَا
 الْوَلَدُ مِنْهُ جَسَّ نَبْضُهُ ثُمَّ سَأَلَهُ كَمَا يَأْتِي :-
 الطَّبِيبُ :- أَتَأْتِيكَ الْحُمَّى كُلَّ يَوْمٍ ؟
 الْوَلَدُ :- نَعَمْ. تَأْتِينِي كُلَّ يَوْمٍ مِنَ الصَّبَاحِ إِلَى الْمَسَاءِ
 وَبَعْدَ الظُّهْرِ تَأْخُذُ دَرَجَةُ الْحَرَارَةِ فِي التَّرَائِدِ .
 الطَّبِيبُ :- أَتَشْعُرُ بِصُدَاعٍ ؟ أَتَكُونُ الرِّعْدَةُ مَعَ الْحُمَّى
 أَتَتَقَيَّأُ ؟

الْوَلَدُ :- نَعَمْ. يَا سَيِّدِي أَشْعُرُ بِصُدَاعٍ شَدِيدٍ وَتَكُونُ

الرعدة مع الحمى ولكن لا تستند وأتقيأ ثلث أو أربع
مّرات -

الطبيب :- كيف مذاق فمك أعفص هو أم مّر؟
الولد :- مذاق فمى مّر لا عفص -

الطبيب :- كم درجة تكون الحمى فى مقياس الحرارة
بكرة وأصيلاً؟

الولد :- بكرة تكون على الدرجة المعتادة ثم تأخذ فى
الصعود حتى تبلغ مئة وثلاثاً ثم تأخذ فى الهبوط -
الطبيب :- أ ما دعوت طبيباً إلى الآن؟

الولد :- لا يا سيدي كيف أدعو طبيباً سواك وانت طبيبنا
القديم وتعرف طبائناً جيداً -

الطبيب :- ما سبب الحمى؟ أأكلت شيئاً بارداً أو حاراً
جداً أم سهرت طول الليل؟

الولد: لا يا سيدي، ما أكلت شيئاً، لا بارد أجد ولا حاراً
جدّاً ولا سهراً الليل.

الطبيب: لا تخفّ يا ولدي. اكتب لك نسخة فيها مِرْجُو
أقْرَأْنِ فَاسْتَعْمِلْهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فِي الْيَوْمِ. إِنْ شَاءَ اللَّهُ
عَمَّا قَلِيلٍ تَخِفُ عَنْكَ الْحُمَى.

الولد: بَيْنَ لِي الْحُمَى بِأَسِيدِي؟
الطبيب: لَا تَأْكُلْ غِذَاءً ثَقِيلاً بَلْ كُلْ غِذَاءً سَرِيعَ
الْمُهْضَمِ وَاحْذَرِ الْحَمُوضَةَ وَالذَّهْنَ وَالْبَازِئِجَانَ
وَمَا أَشْبَهَ ذَلِكَ.

إِنْ أَكَلْتَ الْإِنِّ الرِّقَاقَ مَعَ الْمَرِّقِ أَوِ الْإِسْفَانَخِ
يَكُونُ خَيْرًا لَكَ.

الولد: أَشْكُرُكَ يَا سَيِّدِي عَلَى إِحْسَانِكَ إِلَيَّ وَادْعُوا اللَّهَ
لَكَ إِنْ يَجْزِيكَ عَنِّي خَيْرًا.

اُسئلۃ۔ لماذا ذهب حمید الی الطیب ومع من؟ اُکانت الرعدة
 مع الحئی؟ اُکان حمید یتقیأ وکمررة؟ کیف کان مذاق فمه؟
 کمرکانت درجة الحرارة؟ عما سألہ الطیب؟ ما ذابیت له
 الطیب؟ اُینفخ المریض الغداء الثقیل؟ اُی غدا ینفع المریض؟
 ما ذاق الولد للطیب حین رجع؟
 ماضی کا مضارع اور مضارع کی ماضی لکھو۔

ندنو، دعت، ندعو، تجزی، اجزی، ادعو، یاتون، اتیت
 دنوت، دعوتہ، دنوت، اتینا، اتیتہ، ناتی، یجزون، تاتون
 اجس، تجسسون، اتقیأ، تقیأت، يتوضأون، نتوضأ، نستعل
 نبین، یتشاءبون، اشتدت، اتھیأ، تسبح، نتکلم، اتفق،
 تزايدت۔ تھیأت، جزیتہ، تتفق،

ترجمہ کرو: کئی روز سے مجھے جاڑا بخار آرہا ہے ابھی تک کم نہیں ہوا۔ صبح
 میں دو تین گھنٹے نارمل رہتا ہے پھر چڑھنے لگتا ہے چار بجے ۱۰:۳ ہو جاتا ہے

وہ ترکاریاں نہیں کھا آج سچے حکیم صاحب نے منع کیا ہے۔ پر ہیز سخت ہے
 کب تک شور با پھٹکے کھاؤں؟ جب بخار کم ہو گیا اور پرہیز سے میں چھٹکا پایا
 (تخلص) تو اللہ کا شکر کیا کیونکہ اس کے سوا کوئی شافی نہیں ہے۔ جس
 طرح بدنی بیماریوں کے لئے پرہیز ہے اسی طرح روحانی بیماریوں کے لئے بھی پرہیز
 ہے، ریا، نفاق، دھوکے، جھوٹ وغیرہ سے روح بالکل بگڑ جاتی ہے۔ ان سے
 بچو۔ ہر صیبت میں اللہ کو پکارو اور اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو نہ پکارو۔ اپنے
 رب کی طرف حکمت اور اچھی مواعظت سے بولا۔
 ماضی کا مضارع اور مضارع کی ماضی لکھو:-

دَعَا، تَرَجَّوْنَ، دَنَوْتُمْ، تَدْنُو، اتَيْتُ، تَأْتُونَ، نَهَدِي
 مَشَيْتُ، آتَى، تَأْتُونَ، ادْعُو، دَعَوْتُ، اتَّوَا، رَجَوْتُ،
 هَدَيْ، تَمْشُونَ، ندعو، جَسَسْتُ، تَشْتَدُّ، جَرْتُ، اعِظْ
 اسم فاعل واحد جمع بناؤ:-

جزی، دَنُو، اتَى، هَدَى، مَشَى، رَجَوَ، غَزَوَ، كَفَى، رَضَى، خَیْطَ
 میل، عود، عودُ، نوم-

ملاحظہ:- اسم فاعل میں کلمہ کے آخری حروف وادری گرجاتے ہیں جیسے جار مذکر
 (جَارٌ) جارون وغیرہ۔

درس ٩ (لَمْ)

لَمْ يَأْكُلْ لَمْ يَأْكُلَانِ، لَمْ يَأْكُلُوا، لَمْ يَأْكُلِ
لَمْ تَأْكُلِي، لَمْ يَأْكُلْنَ لَمْ تَأْكُلْنَ لَمْ تَأْكُلِي
ذات يومَ تَرَ سَعِيدَ صَدِيقَهُ الْقَدِيمَ حَمِيداً فِي
بَيْتِهِ الْجَدِيدِ وَآخِذٍ بِحَادِثَةٍ فِي شَأْنِ الْمَدْرَسَةِ
وَبَيْنَمَا هُمَا كَذَلِكَ إِذَا أَخَذَ حَمِيدٌ يَتَتَابِعُ فِسْأَلَهُ
سَعِيدٌ عَنْ ذَلِكَ :-

سَعِيدٌ :- كَيْفَ حَالُكَ يَا حَمِيدُ وَلِمَاذَا تَتَتَابَعُ ؟
حَمِيدٌ :- أَشْعُرُ يَا أَخِي الْآنَ بِرَسِيْسٍ مِنَ الْحَقِيقَةِ وَحُرْقَةٍ
فِي الْعَيْنَيْنِ -

سَعِيدٌ :- أَسَهَرْتَ طَوْلَ اللَّيْلِ ؟ أَأَكَلْتَ شَيْئاً ثَقِيلاً ؟
حَمِيدٌ :- لَمْ أَسَهَرْ طَوْلَ اللَّيْلِ بَلْ نَصَفَهُ وَلَمْ أَكُلْ شَيْئاً ثَقِيلاً -
سَعِيدٌ :- أَتَحْسِبُ بَغْتِيَانِ أَوْ صُدَاعَ ؟

حميد: نعم أحسن بذلك يا اخي.

سعيد: ألم تستعمل دواءً او مزيخاً احمرها ضمناً؟

حميد: نعم: لم استعمل شيئاً حتى الآن؟

سعيد: ألم تتقيأ حتى الآن؟

حميد: لا يا اخي إن تقيأت يخف عني بعض الاذى.

سعيد: ألم نقل لك أمك وسيّدات أسرتك ليستعمل

الدواء؟

حميد: لا: لم يقلن لي شيئاً حتى الآن؟

سعيد: ألم يشاركك اخوانك في أكل الحلوى؟

حميد: نعم: لم يشاركوني فيه ذلك اليوم.

سعيد: ألم يكن معك حامد ومحمود؟

حميد: لا يا اخي هما لم يكونا معي بل كان اولاد آخرون.

سعيد: اذا أصبحت فاذهب الى الطبيب ولا تكن

من الغافلين۔

إِعلم يا حميد أن الصّحة خيرُ نعمةٍ فَاغْنِنِهَا وَ
حافظ عليها ولا تتجأ وَزْعَن الحدّ في الطعام والزّم
الإعتدال في كلّ شيءٍ فإن الاعتدال من خير الخصال۔
حميد: إن شاء الله يا أخي اعمل بنصيحتك الثمينّة
دائماً ولن أخالفها فإن العمل بنصائح الأصدقاء
المخلصين من خصال السّعداء الصالحين۔

أُسْئَلَةُ:۔ این زار سعید حمید!؛ لِمَاذَا اخذ حمید یتّئب؟
أُسْهِر حمید طول اللیل؟ مَاذَا احسّ حمید؟ أَشْرِبَ مزیجاً
هاضماً؟ أأخذ حمید یتقیاً؟ أَأَکُلُ اخوان حمید الحلوی کثیراً؟
بِمَاذَا نصح سعید حمید!؛ هَلِ الاعتدال ینفع؟

ترجمہ کرو:۔ میرا چھوٹا لڑکا کھیلنے لگا۔ آپ جمائی لینے لگے۔ آپ کی چھوٹی
لڑکیاں بھی سینے لگیں۔ آپ کی پرانی خادمہ روٹی پکانے لگی۔ ہم ہماری

مسلم قوم کی خدمت کرنے لگے۔ برکت دنیا سے جانے لگی۔ میں نے اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کیا۔ کیا انہوں نے نہیں جانا کہ اللہ ہی توبہ قبول کرتا ہے اپنے بندوں سے اور کہہ اللہ کے لئے تعریف ہے جس نے کوئی اولاد نہیں بنائی (انتخاذا) اور نہ اس کے لئے ملک میں کوئی شریک ہے۔ کیا تو نے نہیں جانا کہ اللہ وہ ہے جس کے لئے آسمانوں اور زمین کی مملکت (ملک) ہے۔

اے عورتو! کیا تم نے عربی زبان نہیں سیکھی؟ اے مسلم لڑکی کیا تو نے قرآن مجید نہیں سمجھا؟ اے مجید و سعید کیا تم نے قرآن مجید حفظ نہیں کیا؟ رد مکسچر متلی یا جمانی کی حالت میں پایا جاتا ہے۔ اگر تم بخار کی ککساہٹ محسوس کریں تو فوراً بخار کی دوا پی لو۔ میں اپنی نصابی کتابیں پڑھ رہا تھا کہ اتنے میں میرے بعض دوست آگئے۔

درس ۱۰

التمیز

ومن احسن من الله قیلاً، انا اكثر منك ما لا اولدا
وللاخرة اكبر درجتٍ واكبر تفضيلاً، وكأین من
قرية هي اشد قوة من قریتك التي اخرجتك
اهلكناهم فلاناصر لهم، وقالوا من اشد منا قوة
وقالوا نحن اكثر اموالاً واولاداً۔ ان هم الا كالانعام
بل هم اضل سبيلاً، اولئك شر مكاناً و اضل سبيلاً
والذين آمنوا اشد حبا لله، ومن اصدق من الله
حديثاً۔ وتوكل على الله وكفى بالله وكفياً
بالموت واعطاء قل رب زدني علماً۔ وكفى بالله
حسيباً، كفى بربك بذنوب عباده خبيراً بصيراً۔
اي شئ اشد حراً؟ قل نار جهنم اشد حراً،
من خير مستقراً يوم القيامة؟ احب الجنة خير

مُسْتَقْرًا وَأَحْسَنَ مَقِيلًا

من أكثر شئ جدلاً؛ كان الإنسان أكثر شئ جدلاً.

أتى شئ خير عند ربّي ثواباً؛ الباقيات الصالحات

خير عند ربك ثواباً وخيراً أملاً،

من أشدّ الناس عداوةً للذين آمنوا؛

أشدّ الناس عداوةً للذين آمنوا اليهود والذين أشركوا.

من اقربهم مودةً؛ الذين قالوا إنا نصارى.

أتى ولد أكثر سعادةً؛

الذى يخدم الوالدين ولا يتأقل عن تكريم الاساتذة والاكابر.

من اسعد الناس عاقبة؛

الذى لا ينطق الا قليلاً ولا يأكل الا قليلاً ولا ينام الا قليلاً ويذكر

الله بكرةً واصيلاً.

أُسْئِلُهُ: - أتى حيوان أكبر الحيوانات جسماء؛ أتى حيوان

اطول عنقا؛ ائی ثمر اکثر حُمُوضَة؛ ائی نوع من الموز اکثر
 ثعنا؛ ائی منهاج اکثر نفعاً فی تدریس العربیّة؛ ائی صلوة
 اقصر وقتاً؛ ائی دین اُنفع تعلیماً؛ ائی زهر اُجمل صورة؛ هل
 انتم اکثر مالاً؛ من خیر البریّة خلقاً وخلقاً؛

ترجمہ کرو۔ ہم قوت میں بہت زیادہ نہیں ہیں۔ زراعت میں سب سے
 بہتر کونسا ملک ہے؟ بلحاظ مادہ کے سب سے زیادہ وسیع کونسی زبان ہے؟
 حاتم سخاوت میں بہت مشہور ہے۔ کونسا پھل شیرینی میں بہت زیادہ
 ہے؟ انار خاصیت میں بہت ٹھنڈا ہے۔ ہمارے دل ریاض سے بھرے ہوئے ہیں۔
 ہندوستان میں حیدر آباد بلحاظ آبادی چوتھے درجہ پر تھا۔ ان لوگوں کی
 تعظیم میں سستی نہ کرو جو علم و عمل میں تم سے زیادہ ہیں۔ ان ہی نیکوں کے
 ساتھ رہو جن کے دل خلوص سے بھرے ہوئے ہیں۔ ان لوگوں کو اپنی مجلس
 میں نہ بلاؤ جو دشمنی میں تمہارے بہت سخت ہیں۔ ایسی کتاب لاؤ جو بہت
 زیادہ فائدہ مند ہے۔ ایسے طریقے پر عربی زبان سیکھو جو بلحاظ بیان بہت
 زیادہ سہل اور بہت زیادہ مثالوں والا ہے۔ جو علم و عمل میں بہت
 اچھے ہیں وہی شاندار کامیابی حاصل کرتے ہیں۔ جو صورت میں زیادہ

اچھا ہے کیا وہ سیرت میں بھی اچھا ہوگا؟ بلحاظ اخلاق کے بہترین لوگوں کے بن جاؤ۔ اس قاعدہ کو جو بیان میں بہت سہل ہے اچھی طرح سمجھ لو۔ اور اس کے لئے بہت سی مثالیں لکھو۔ اور میرے بھائی ہارون وہ مجدد سے زبان میں زیادہ فصیح ہیں۔

ماضی کا مضارع اور مضارع کی ماضی لکھو:-

انَالُ، خِفْتُ، اَشَدُّ، اضللتُم، تشاهدون، فُضِّلُوا، وُجِدْتُ،
يُفْلِحُونَ، تَهَيَّأْتُ، يَتَحَمَّدُونَ، تَنَقَّطُتُمَا، دَعَوْتُم، نَرَجُو، تَمْشُونَ
اجزى، يُقَالُ، نَتِمَ، نُلْدَغُ، تَزِيدُتْ، تَزِيدَانِ، تَبَعَنَ -
اسم فاعل و مفعول بناؤ:-

يَسْتَغْفِرُ، دَعُو، يُذَكِّرُ، يَجَاوِرُ، لَدَغَ، سَمَّ، اَتَى، يُكَلِّفُ،
يُخْضِرُ، جَزَّ، جَسَّ، يَعْتَمِدُ، جَزَى، يُنْذِرُ -

ملاحظہ:- فعل لازم کا مجہول نہیں بنایا جاتا۔

درس ١١

البَق

دَوَيْبَةُ أَصْغَرُ الْجِسْمِ وَأَشَدُّ الْأَلْمِ تَتَوَلَّدُ عَلَى الْمَاءِ
 الرَّاكِدِ سَوَاءً كَانَ ذَلِكَ الْمَاءُ فِي النَّهْرِ أَوِ الْمَجْرَةِ أَوْ فِي
 غَيْرِ ذَلِكَ فِي أَوَّلِ الْأَمْرِ يَكُونُ جِسْمُهُ كَمِثْلِ الْخَيْطِ وَ
 بَعْدَ أَيَّامٍ يَكُونُ كَحَرْفِ الدَّالِ ثُمَّ تَتَوَلَّدُ لَهُ رِجْلَانِ
 صَغِيرَتَانِ تَسَاعِدَانِهِ فِي السَّيَاحَةِ وَحِينَئِذٍ يَبْدُو
 عَلَيْهِ غُلَافٌ رَقِيقٌ جَدًّا - وَلَهُ خُرْطُومٌ دَقِيقٌ وَ
 رَيْشَتَانِ صَغِيرَتَانِ يَطِيرُ بِهِمَا وَذَلِكَ الْخُرْطُومُ هُوَ
 سَلَاخُهُ الْوَحِيدُ الَّذِي يَلِدُ غَنَابَهُ وَيُفْسِدُ عَلَيْنَا
 الصَّحَّةَ -

أَلْبَقُّ يَكْثُرُ فِي فَضْلِ الصَّيْفِ وَالْمَطَرِ وَيَقَلُّ فِي
 الشِّتَاءِ هُوَ مِنْ أَشَدِّ أَعْدَاءِ النَّاسِ فِي الْهِنْدِ لِأَنَّ أُلُوفًا

من الناس يموتون به كل سنة ولا يكلفنا كثيرا
 في النهار بل في الليل، يُحَرِّم علينا النوم، يقال إن
 الذي يلدغ فهو أنثاه، وإذا وقع البق على بدن
 الإنسان يَتَّقِبُهُ بخرطومه الدقيق فِي سَمِّهِ فيجبري
 السَّمُ فحرجي دمه ويتأثر به الجسم كله وتتولد
 منه الحمى التي تدعى الملاريا، ولسوء الحظ هذه
 الحمى قد عمت الهند كلها، فاذفَعُوا عنكم هذا
 العدو وواقتلوه بطرق مختلفة وهي هذه:..

نَظِّفُوا بيوتكم ولا تدعوا مكانا رطبا وصَبِّوا النفط
 في المسارب والامكنة الرطبة وإن تيسرت لكم
الناموسية فلا تناموا إلا فيها. بعض من الناس
 يحرق أوراق النسيم. ويذفع البق بدخانه.
 أسئلة:.. أين يتولد البق؟ أي شيء يساعده في السباحة؟

ای شئی ملاحہ؟ ماذا یفعل بالخرطوم؟ یا شئی یطیر؟ فی ای
 فصول یکثرو فی آیتها یقتل؟ ای نوع من الحقی یتولد منه و
 کیف؟ أ تخافه؟ هل ذکره یلدغ؟ ای حقی عمت الہند؟ ماہی
 الطرق التي یُدفع بها البق؟ هل الماء الراکد یضرنا ولماذا؟
 أمسارب بیتکم علی طریق جدید؟ أ تصبّون فیہا النفط کل
 یوم؟ أ دخان النیمرید فح البق؟

ترجمہ کرو:- کیا ہر شخص چھردان میں سو سکتا ہے؟ نیم کے درختوں سے
 بہت فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ لوگ چھروں، شیروں اور چوہوں وغیرہ
 سے ڈرتے ہیں لیکن اس خدا سے نہیں ڈرتے جو سب کائنات سے قوت
 میں زیادہ ہے۔ جو صحت چاہتے ہیں وہ اپنے گھروں اور کپڑوں کو صاف
 ستھرے رکھتے ہیں۔ اور کم از کم ہفتہ میں ایک مرتبہ ضرور نہاتے ہیں۔
 جب چھر زیادہ ہو جائیں تو بعض لوگ نیم کے پتے جلاتے ہیں۔ یہ قسمتی
 سے بلیر یا ہر شہر میں غام ہو گیا ہے۔ جو علم میں زیادہ ہیں کیا وہ عمل میں بھی
 زیادہ ہیں؟ کیا سترائی کے لئے موریوں میں تیل ڈالا جاتا ہے؟ جو ثقیل
 اور لذیذ غذا میں کھانے کے عادی ہو جاتے ہیں ان کا معدہ خراب ہو جاتا

ہے۔ اور فسادِ عمدہ بیماریوں کا سبب ہو جاتا ہے۔

ملاحظہ۔ اسم ظرف بالعموم مفعّل کے وزن پر ہوتا ہے۔ کبھی آخر سے پہلے حرف کو زیر بھی ہوتا ہے۔ جیسے منظر، مسجد، کلمہ کے بیچ میں اگر و، ی ہوں تو وہ الف سے بدل جاتے ہیں۔ جیسے قوم، عود، دور، طیر، ریح سے مقام، محاد، مدار، مطار، مزاح وغیرہ۔ اور جری، رأی، بدو، رمی، دعو، سے ہجری، مبراۓ، مبدا، مرمی، مدعی وغیرہ۔ کبھی ظرف کے آخر قہ بھی لگائی جاتی ہے جیسے منارۃ، مذبتۃ، مأسدة وغیرہ۔ اگر ماضی میں تین سے زائد حروف ہوں تو مفتول کا صیغہ ہی ظرف کے لئے بھی استعمال کیا جائے گا۔ جیسے مغشّل وغیرہ۔

اسم آلہ بالعموم مفعّل یا مفعّال کے وزن پر بنایا جاتا ہے اور کلمہ کے آخر کے وادری ظرف کی طرح الف سے بدل جاتے ہیں اور ظرف کی طرح آخر میں قہ بھی لگائی جاتی ہے۔ جیسے مفتاح، منظار، منطاق، محجم، مضرب، مسجع، مراۃ، مرقاة (چرخے کا آلہ یعنی سیڑھی)

درس ١٢

الذباب

حيوانٌ أَسودَ جسمه صغيرٌ وضرره كثيرٌ ويسقط
 في شرابٍ أو طعامٍ فيُفسده وإذا نظر إلى شيءٍ نتنٍ
متعفنٍ، طار إليه غائبه يحب مثل هذه الأشياء،
 ولا يقر له قرارٌ في مكان بل لا يزال يطير من
مكانٍ إلى آخرٍ، وإذا أذبت آبٌ من غير خوف من
 أحدٍ، ولا يلدغ الإنسان، كما يلدغ البق ولكن
 مع ذلك هو أشدَّ ضرراً منه، غائبه قد قال بعض
 الحكماء: إن الذباب مملوء سماً، حتى أنه إذا نظر
 إلى شيءٍ سَمَّه - وإذا كثُر فاعلموا أن الهواء، سيفسده
 ويتولد منه مرضٌ وبأى مُهلكٍ جداً فاحفظوا منه
 ما تطعمون وما تشربون وكونوا على حذر منه و

أَهْلِكُوهُ بِأَيِّ طَرِيقٍ كَانَ فَاتَهُ زَيْبًا يَجْرُ عَلَيْنَا الْمِيْضَةُ
الَّتِي يَهْلِكُ بِهَا الْوَفْ مِنْ النَّاسِ فِي أَسْرَعِ مَدَّةٍ لَهُ
بِجَنَاحَانِ، يُقَالُ إِنَّ فِي أَحَدِهِمَا دَاءً وَآخِرُهُمَا شِفَاءٌ
فَإِذَا اسْقَطَ فِي شَرَابِكُمْ أَوْ طَعَامِكُمْ فَأَغْمِسُوهُ فِيهِ ثُمَّ
ارْمُوهُ وَجِئْتُمْ ذُلًّا بِأَسْ عَلِيْكُمْ بِأَنْ تَسْتَعْمَلُوهُ وَإِنْ
أَكَلَهُ أَحَدٌ فِي شَرَابِهِ أَوْ طَعَامِهِ وَهُوَ لَا يَدْرِي بِأَخْذِهِ
فِي التَّقْيَاتِ فَيَعُوْذُ بِاللَّهِ كُلِّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ مِنْ هَذَا الطَّاءِ
الْحَقِيرِ الْخَطِيرِ.

أَسْئَلُهُ: أَيُّ شَيْءٍ يُحِبُّ الذَّبَابُ؟ مَاذَا تَفْعَلُ الْبَنَاتُ إِذَا
وَقَعَ عَلَيْهِنَّ الذَّبَابُ؟ أَيُّ مَرَضٍ يَجْرُ عَلَيْنَا؟ أَتَشْرَبُونَ
الشَّيْءَ إِنْ وَقَعَ فِيهِ؟ بِأَيِّ شَيْءٍ تَذُبُّونَهُ؟ أَيْرُمِيْتُمْ طَعَامَكُمْ
الَّذِي إِذَا وَقَعَ فِيهِ الذَّبَابُ؟ بِأَيِّ طَرِيقٍ تُهْلِكُونَهُ إِذَا كُنْتُمْ
كَيْفَ تَنَامُونَ فِي النَّهَارِ؟ كَيْفَ جَنَابُ حَالِهِ؟ أَيْوَجَدُ فِي أَحَدِهِمَا

شفاؤ، اُتحتهد ان تھلکہ؛ اُیکثر فی اِیامِ المَطَر؛ اَلایخاف
الذباب احدًا؟

ماضی کا مضارع اور مضارع کی ماضی لکھو:-

بِئَمْتُ، نَخَفْتُ، نَاقَى، تَجَرَّوْنَ، اِرْحَمِ، رَمَوْا، اِدْرِی،
نَصَبْتُ، نُوِبْتُ، اَبَثْتُ، یَاثُوْنَ، دَعَوْتُ، دَعَوْتُمْ، مَا زِلْتُمْ
نَدَخْتُ، نَزَالَ، تَقَعْتُ، نَقِرْتُ، نَشِئْتُ، تَخَضَّرْتُ، وَعِظْتُ، بَدِثْتُ
تَبَدَّرْتُ، تَتَوَلَّدُ، اَتَشَاءُ، تُنْصِتُونَ، تَهْتَرُونَ۔
اسم فاعل و مفعول (واحد و جمع مذکر و مؤنث) بناؤ:-

یُسَاعِدُ، یُضِلُّ، یُسَبِّحُ، یَتَشَاءُ، یَتَعَوَّدُ، یَجْتَهِدُ، یَصِبُّ،
یَتَعَفَّنُ، یَحْرِقُ، یُؤْبِ، یُسْتَقْدِمُ، یُسْتَكْبِرُ، یُسَبِّحُ، یَتَمَتَّعُ
یتحایل

ملاحظہ:- تین حرفی کلمہ کے آخر و یا ی ہو تو اسم فاعل میں دہ حرف
را دیا جائے گا۔ اور کلمہ کی شکل اس طرح ہوگی بجا یہ

جری، بدو، دعوا، آتی، جزی، ہدی، رحی اور دنوت
 مذکر واحد جارِ باد، داع، آت، جاز، ہاد، رام اور دان ہوگا
 بصورت ال، الجاری، الیادی، الداعی، الآتی، الجازی
 الہادی، الراحمی، الدانی۔

جمع: جارون، بادون، داعون، آتون، جازون، ہادون، رامون
 اور دافون ہوگی۔

مؤنث واحد جارِیہ، بادیہ، داعیہ، آتیہ، جازیہ، ہادیہ
 اور دانیہ ہوگا

مؤنث جمع جاریات، بادیات، داعیات، آتیات، جازیات، ہادیات
 رامیات اور دانیات ہوگی۔

بعض وقت ی گرا کر ال باقی کہتے ہیں جیسے یوم یدعو والداع الحاشیٰ نکر
 ترجمہ کرو بیکار، ہمارا موجودہ زمانہ مخلص علماء سے خالی ہے؟ کوئی لڑکا (موروم)
 برد قیامت اپنے والد کی طرف سے (عن) ذرا بھی بدلہ نہ لے والا نہیں ہے، بیٹھائی باغ
 کی چھوٹی نہروں میں جاری ہے موت ایک دن آئے والی ہے کہ سداوی کو چھوڑتی کسی تانگی

درس ١٣

من . ما (عالت نائز بقول)

يقول الحق من لا يخاف إلا الله خيركم من تعلم القرآن وعلمه . سيّد القوم من يخدمهم . لا يشكر الله من لا يشكر الناس الدنيا ما يشغل أهلها عن الله . ما عندكم ينقذ وما عند الله باق . السّيما ما يفسد العادات والأفعال ويُضيق الأوقات والأموال . لها ما كسبت وعليها ما اكتسبت . والله يرزق من يشاء بغير حساب تُعزّز من تشاء وتُذل من تشاء . والله يختص برحمته من يشاء . أن الله يفعل ما يشاء ، أن الله يعلم ما تُسرون وما تعلنون . إتبعوا ما أنزل اليكم من ربكم . أئشركون ما لا يخلق شيئاً وهم يُخلقون . قل اتعبدون من دون الله ما لا يملك لكم ضرراً ولا نفعاً

وهو السميع العليم - من المسلم؟ المسلم من سَلِمَ
المسلمون من لسانه ويده والناس أجمعين
ومن أسلم وجهه لله ويشهد أن لا إله إلا
الله ويشهد أن محمداً رسول الله - ويعتقد أن
الخير والشر كله من الله لا من أحد سواه - فلا
يخاف إلا الله ولا يسجد إلا له ولا يتوكل إلا عليه
ولا يلجأ إلا إليه - صلواته ومخيماته ومماته لله -
يجاهد في سبيل الله ولا يخاف لومة لائم دأبه
الصلح - لا يقاتل إلا من يقاتله فهو حليم
بالأصدقاء وشديد على الأعداء - لا يغضب الضراء
ولا يطرب السراء فينفق من ماله ما أمر به القرآن
فيشبع الجوعان ويكسو العريان ولا يحب الشرف
فإن الشرف سبب التلف - دأبه الشكر إن لربه

الرحمن فی الربح والخسران۔ فہذا ہوا المسلم الذی جمع بین المنافع الدنیویۃ والفضائل الدینیۃ
 أسئلۃ:۔ أمسلم انت؟ أتخاف ملکا؟ ألتخافون اللّاثمین؟
 أتتوکل علی اکابرک؟ أتتوکلون علی أموالکم؟ أجتاہد فی سبیل
 اللّٰہ؟ ولماذا؟ أیقدر احد سوی اللّٰہ ان یضّرک او ینفعک؟
 أقتاتل الناس بدون سبب؟ ألا تحب أن ترحم عباد اللّٰہ؟
 أتعضب إذا مسک الضراء وتطرب إذا مسک السّراء؟
 لماذا تنفقون من مالکم؟ أئتشاء ان تسرف؟ ما دأب
 المسلمین؟ أیحرم المسلم منافع الدنیا؟ من یخدم القوم؟ من
 المشرک؟ من السید؟ ما أموالکم واولادکم؟ ما اللّعب؟ ما

القرآن المجید؟ أینبغی لک ان تتوکل علی غیر اللّٰہ۔
 ترجمہ کرو:- (الف) جو اللّٰہ کے پاس ہے (وہ) بہتر اور زیادہ باقی رہنے والا
 ہے۔ اور انھوں نے جو عمل کیا تھا حاضر پایا۔ اللّٰہ وہ ہے جس نے جو کچھ اس
 میں ہے تمہارے لئے پیدا کیا۔ اور وہ کرتے ہیں جس کا انھیں حکم دیا جاتا ہے

تم جو چاہو کرو۔ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے۔ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ اے وہ لوگو جو ایمان لانے! کیوں کہتے ہو وہ جو تم نہیں کرتے تم سے وہی کہا جاتا ہے جو رسولوں سے کہا گیا۔ تو جانتا ہے جو میرے نفس میں ہے اور میں نہیں جانتا جو تیرے نفس میں ہے۔ اپنے منہ سے وہ کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں ہے۔ اور وہ سیکھتے ہیں جو ان کو ضرر پہنچائے اور نفع نہ دے۔

اب، کیا عالم وہ ہے جو بہت سی کامیابی کی ڈگریاں (شہادات) حاصل کرے؟ اسلام وہ ہے جو انسان کو سکھاتا ہے کس طرح دین اور دنیا میں خوش بختا حاصل کی جائے۔ جو صرف وہ نہیں ہے جو دوسروں کا مال چرائے بلکہ حاکم یا عالم بھی چور ہے جو دوسروں کے حقوق غصب کرے۔ اور اپنے فرائض کو اچھی طرح پورا نہ کرے۔ جاہل اور غافل وہ ہے جو اللہ کو نہ جانے اور اس کے ذکر سے غافل رہے۔ دنیا وہ ہے جو انسان کو ذکر الہی سے غافل کر دے۔ جو چاہو کہو جو چاہو پہنو لیکن وہی کرو جو اللہ اور اس کے رسول نے کہا ہے۔ اور ان ہی کی اتباع کرو جو وہی کہتے اور کرتے ہیں جو رسول نے کہا اور کیا ہے نصرانی وہ ہے جو حضرت عیسیٰ کی اتباع کرتا ہے یہودی وہ ہے جو حضرت موسیٰ کے دین پر رہتا ہے مجوسی وہ ہے جو آگ کو پوجتا ہے۔ صابی وہ ہے جو تاروں کی پرستش کرتا ہے۔ عشرہ بشر وہ ہیں جن کو ان کی زندگی میں جنت کی بشارت دی گئی ہے۔

درس ١٣

الزينة والجمال

الزينة ما يزين الانسان ويجمّله في أعين الناس
ولها طرق مختلفة: للرجال زينة وللنساء زينة أخرى فمن
الرجال من يلبس لباساً فاخراً من العزل والحز والصون
على حسب اختلاف الفصول. ومنهم من يحب أن
يلبس بدلةً إفرنجيةً ولا يحفّل بحزّ الفصول ويردها.
فيلبس الجوارب والثياب التخينة الصوفية في
الصيف ويفتخر بذلك على أصحابه بانه قد تشبّه
بالنصارى وانه عن عاقبته لمن الغافلين. ومن لم
يفعل كذلك عدّ عنده من السفهاء. ألا إنهم هم
السفهاء ولكن لا يشعرون ومنهم من يمرّن نفسه على
الرياضة البدنية ليحقّق له الفخر بجمال بدنه على

أصحابه ومنهم من يزين بدنه بالأسلحة ويحب
 أن يُعدَّ في الشُّجْعان ومنهم من يزين صدره بالوسائد
 التي فاز بها في المسابقات ليكون من المكرميين -

ومن النساء من تزين بدنهن بالملابس الرقيقة
 الفاخرة ذات الألوان الجميلة من الحرير والسُّندس
 والإستبرق والحليّ الفضيّة والذهبيّة - ومنهن من
 تحب السذاجة وتلبس على أحدث طراز إفرنجى لباسا
 رقيقا جدا يمتن عن حسن باطنها ولا حرج عندها إن
 لم يُستَرَجِسْ مَهاكُدهُ، أظافرها وشفاها حمراء وتُبَيِّضُ
 وجهها بالمساحيق العطرة - وتُعْطِرُ مَلاَبِسَها بِالْعُطُورِ
 ليحصل بها السرور وتزعم أن سيرتها هذه سيرة
 السيّدات المتعلّقات اللاتي قد قمن بصلاح القوم
 وفلاحهم أخواني ! إنَّ الجمال الذي له تُضَيِّعون من

اعماركم قسماً كبيراً وتنفقون فيها مالا كثيراً انما هو
جمال له فناء ليس له بقاء أفأنتم له منكرون؟
وبمثل ذلك تفتخرون؟ اعلموا ان الجمال الذي له
بقاء فاتما هو يحصل بتنظيف النفس وتطهيرها
من القبايح وتزيينها بالاخلاق الفاضلة والاعمال
الصالحة والعلوم النافعة فزينوا انفسكم بالجمال التام
ليخلد اسمكم في صدور الانام ويذكر بينهم بالعز
والاكرام مدى الأيتام -

أَسْئَلَةُ :- هل زينة الرجال غير زينة النساء؟ في أى فصل
تلبس الثياب الثخينة؟ في أى فصل تلبس الملابس الرقيقة؟
هل الفقراء يلبسون ثياب الحر؟ أتسج الثياب باليد أم بالآلة؟
أتحبون اننا نتشبهوا بالنصارى؟ ألا تحب ان تتشبه بالمسلمين؟
هل الزينة تدوم؟ أى جمال يدوم؟ أى زينة خير زينة؟

الجسد أم نراية الروح ؛ أتتفق مالك في سبيل الله ؛ أليس الافتخار

بالجمال الزائل حُمقاء ؛ بائى شئ يحق لنا الفخر ؛

ترجمہ کرو : بعض ایسے لوگ ہیں جو ناپائیدار خوبصورتی کے لئے اپنے مال کا ایک بڑا حصہ خرچ کر دیتے ہیں۔ کیا لباس اس لئے نہیں پہنا جاتا کہ جسم ڈٹکے اور حسن باطن ظاہر نہ ہو ؛ اگر بہت پتلے کپڑے پہنے جائیں تو کیا ہم نظر نہیں آئے گا ؛ یورپین اس لئے گرم اور اونی کپڑے پہنتے ہیں کہ ان کا ملک سرد ہے۔ مجھے تعجب ہے کہ ہمارے ملک والے ہر موسم میں گرم کپڑے پہنتے ہیں اور وہ اپنی گرمی یا سردی اور تکلیف کی پرورائیں نہیں کرتے۔ کیا ایسے لوگ بیوقوفی میں سب سے زائد نہیں ہیں ؛ پوڈرول اور زیورات کے حسن میں اور حقیقی حسن میں بہت بڑا فرق ہے۔ بھائیو ! وہ کہ جس میں تمہاری بھلائی ہو اور اس سے بچو جس میں تمہارا نقصان ہو، اپنے نفس کو پاک و صاف کرو، اس کو اچھے اخلاق سے آراستہ کرو۔ فانی زینت میں اپنا قیمتی وقت ضائع نہ کرو۔

زیل کے جنموں میں لحد بجائے نما کے لگا کر لکھو اور ترجمہ کرو :

ماسترا حال المسلمین ، علماءنا ماقدموا مثال الاخلاص

ما دعوت احدا، ما اضلنا الا المجرمون، ما قلنا الا الحق،
 ما تزودن التقویٰ، البنات ماملن الى العربي، ما مشیت
 الا قليلا، ما فهم القرآن بدون الحديث قط، ما بانرت
 الصلوة ولا الخطبة قط فی لسان عجمی۔

ذیل کے جملوں کو بجائے لم کے ما استعمال کر کے لکھو اور ترجمہ بھی کرو۔

المناقون لم یؤمنوا باللہ ورسولہ، لم یقر احدٌ بطلنتہ
 الا بالجد، لم تکنوا صالحین فلذا لم تنالوا السعادة، لم نقر
 بواجباتنا فلم نجد مالہ اجتهدنا، الصحابة الکرام لم یتناقلوا
 عن الجهاد، ألم یضرب شیوخنا خیر مثال من اخلاصهم؟ ألم
 یبطل الریاء اعمالنا؟

درس ١٥

عدد ١١ من ٢٠ تلك

س: كم كوب رأى يوسف في منامه؟

ج: رأى أحد عشر كوبًا.

س: كم آية في سورة القارعة؟ فيها إحدى عشرة آية.

س: كم شهر في سنة؟ فيها اثنا عشر شهرًا.

س: كم ركعة في صلاة الظهر؟ فيها اثنا عشر ركعة.

س: كم ركعة تكون اذا جُمِعت ركعة إلى اثنتي عشرة ركعة؟

ج: يكون المجموع ثلث عشرة ركعة.

س: كم سجدة في القرآن؟ فيه أربع عشرة سجدة.

س: كم يوم في نصف شهر؟

ج: فيه خمسة عشر يومًا بالعموم.

س: كم يحصل اذا ضربت اربعة ايام في اربعة؟

ج: يحصل من هذا الضرب ستة عشر يومًا.

س: کم رکعت فی صلوٰۃ العشاء؟ فیہا سبع عشرۃ رکعت۔

س: کم یحصل إذا طرحت یومین من عشرين؟

ج: یحصل ثمانية عشر یومًا۔

س: کم ملکاً علی سقر؟ علیہا تسعة عشر۔

س: کم اصبعاً فی الیدین والرجلین؟

ج: فیہا عشرون اصبعًا۔

أسئلة: کم یومًا فی اسبوعین؟ کم سطرانی ہذا الصفحة؟

کم لفظانی کل سطر؟ کم رکعت فی صلوٰۃ المغرب؟ کم ساعة فی

النهار و کم فی اللیل؟ کم آتۃ فی ربیۃ؟ کم فلسانی ثلاث آتات؟

کم یحصل إذا طرحت خمسة (ایام) من ثمانية عشر؟

ترجمہ کرو:۔ ہمارا خدا جس نے ہر چیز پیدا کی ایک خدا ہے۔ اسی نے ہم کو ہماری ماؤں کے پیٹوں سے نکالا۔ اسی نے ہم کو ساری کائنات پر فیض دی۔ پس ہر مصیبت میں کسی کو سوائے اس کے نہ پکارو۔ کیا ایک ملک میں دو بادشاہ یا دو خدائے ہو سکتے ہیں؟ مسلمانوں کے ہاں حرام و حرم، مہینے

چاہیں جس میں لڑائی حرام کی گئی ہے۔ سیدنا حسینؑ تین دن تک پانی سے محروم کر دئے گئے، حتیٰ کہ راد حق میں شہید ہو گئے۔ پانچ روپیوں میں اگر نور پے جمع کر دئے جائیں تو کتنے ہوں گے؟ چھوٹے بچوں کے لئے کتنے گھنٹے سونا ضروری ہے؟ گھنٹے یا دس؟ ۷ ارکتوں میں تم کتنی بار سجدہ کرتے ہو؟ کیا یہ ممکن ہے کہ ۷ سال کا لڑکا ۱۹ سال یا ۲۰ سال کے لڑکے سے قوت میں یا علم میں زیادہ ہو؟
ماضی کا مضامین اور عکس لکھو۔

تُضَلُّونَ - يُدْرِسْنَ - تُحِبُّ - تَنَامِينَ - أَخَافُ - تُبْغِي -
أَحْبُ - تَجْتَمِعُ - تُتَوَكَّلُ - تَتَحَادَثُ - اتَّفَقْتُمَا - وَدَعْنَا - تَبْقُطُ
يُنَاقِلُونَ - أَحَبُّ - تَبْيِضُ - تُخْتَصُّ - أَحْمَرْتُ - ادْعُو - دَعُونَا
أَتَمْتُ - نَسْتَعْمِلُ - نُسْتَغْفِرُكُمْ - اسْتَمَرَرْتُكُمْ - تَأْتِي - أَسْأَلُ -
ذَاقَتْ - تُخَسُّ - وَصَفْتُ - تُرَدُّ - قَبِلْتُمْ - تُجْزَوْنَ - أُجْزَى -
لَمَّا دَرَسْنَا الْكَلِمَةَ وَفَالْمُحَدِّثُ لَكُمُوهَا وَتَرْجُمُوهَا كَرُو -

يُثَبَّتُ - يَكُونُ - يُجْزَى - تَدْفَعُو - تَدْعُ - يَشْجَعُنَ - يَصَادِقَانِ
تَحْسِنِينَ - نَأْتِي - تُعْرِضَانِ - تَنْصَتُونَ - نَقُولُ - تَسِيرُونَ -

تخافون۔ تذوق تعلیمین۔ تدعی۔ تجری۔ مجزون تمثون
 نوٹ:- لہر کی وجہ سے ساکن حرف غایت خواہ درمیان میں ہو خواہ
 آخر میں ہو گر جائے گا مثلاً۔ لہر یکن۔ لہر یخیز وغیرہ۔ اور لہن کی وجہ سے نہیں
 گریگا۔ لہن صرف لہر کی طرح گرائے گا و بجز دون جمع مؤنث غائب و حاضر
 کے، اور کلمہ کے آخر زبردے گا۔

ذیل کے جملوں سے کم استعمال کر کے استفہامی جملے بناؤ۔ اس طرح
 کہ یہ دئے ہوئے جملے اس استفہام کے جواب ہو جائیں۔

المسلمون یعبدون اللہ خمس مرات یضرب الولد

للصلوة اذا بلغ عشر سنین، تتناول الطعام ثلث مرات کل

یوم، یؤمر الولد بالصلوة اذا بلغ سبع سنین،

الصالحون لایاکلون الا قليلا ولا ینامون الا قليلا۔ ولا ینفقون

الا قليلا، ینبغی لك ان تملو جزئین من القرآن کل یوم۔

درس ١٦

عدد على ٢١ تا ١٠٠٠

تلميذ: أشكر لك يا استاذي الشفيع على أنك علمتني

بأشمل طريق كيف يُستعمل العدد الى عشرين

فتفضل على وعلمني من بعده الى مئة والى ألف لإقدر

ان أستعمل الاعداد كيف أشاء جزاك الله عني

وعن كل الطالبين خيرا.

الاستاذ: إني لفرح فخور بانك يا ولدي العزيز فهمت

ما علمت من غير صعوبة وان شاء الله ستفهم

كذلك ما يأتي :-

للمذكور: احدى وعشرون ابناً للمؤنث: احدى وعشرون بنتاً

اثنان وعشرون ابناً اثنتان وعشرون بنتاً

ثلاثة وعشرون ابناً ثلاث وعشرون بنتاً

اربعة وعشرون ابناً اربع وعشرون بنتاً

للمذكور. خمسة وعشرون ابناً للموتث: خمس وعشرون بنتاً

ستة وعشرون ابناً ست وعشرون بنتاً

سبعة وعشرون ابناً سبع وعشرون بنتاً

ثمانية وعشرون ابناً ثمان (ثاني) وعشرون بنتاً

تسعة وعشرون ابناً تسع وعشرون بنتاً

ثلثون ابناً ثلثون بنتاً هكذا إلى المئة

أربعون - خمسون - ستون - سبعون - ثمانون -

تسعون - مائة (مئة) ابن أو بنت - مئتان ابن أو بنت -

ثلاثمائة ابن أو بنت - أربعمائة ابن أو بنت - هكذا

خمسمائة - ستمائة - سبعمائة - ثمانمائة - تسعمائة - ألف

ابن أو بنت - ألفا ابن أو بنت - ثلاثة آلاف ابن

أو بنت - أربعة آلاف ابن أو بنت - خمسة آلاف

ابن أو بنت - وهلم جرا -

فَاكْتَبَ كَذَلِكَ اِيْتَهَا الْوَلَدَ الْعَزِيزَ اَمْثَلَةً كَثِيرَةً. وَمَرَّ
 نَفْسًا عَلَيْهَا لَتَكُونَ مِنَ الْفَائِزِينَ. وَعَلَيْكَ دَائِمًا
 بِالْتَمَرِينَ الْكَثِيرِ فَإِنَّ التَّمَرِينَ الْكَثِيرَ يُمَقِّدُ السَّبِيلَ
 إِلَى الْفَوْنِ الْكَبِيرِ.

نوٹ :- اسمِ تنبیہ اور جمع مذکر سالم کی کن اضافت کی وجہ سے گرجائی
 ہے۔ جیسے یومان العید۔ لوالدینہ۔ مسلمون حیدرآباد۔
 لمشرکین مکہ۔ الفان رجل۔ مئتین بنت میں سے ن گرا
 دی جائے گی جیسے یوما العید، لوالدیہ، مسلمو حیدرآباد وغیرہ
 ترجمہ کرو :- ۳۱ لکھیاں، ۳۱ چھتیاں، ۳۲ واٹر پروف، ۳۲ ہتھیار
 ۳۳ پھل۔ ۳۴ گھوڑے، ۳۵ سوٹ، ۳۶ ہاتھی، ۳۷ خاندان، ۳۸
 بندر، ۳۹ اونٹ، ۴۰ بیوقوف، ۴۱ مرغیان، ۴۲ مرغ، ۴۳ تخت
 ۴۴ میزبیں، ۴۵ چچے، ۴۶ ہانڈیاں، ۴۷ کاپیاں، ۴۸ پتیاں، ۴۹
 سیب، ۵۰ رکابیاں۔

۵۱ کونڈوں میں، ۵۲ سنترے، ۵۳ اسٹیشنیں، ۵۴ سرخ ٹماٹے

۵۵ سال میں، ۵۶ مفید قصبے، ۵۷ کتابوں میں، ۵۸ نمائشیں، ۵۹ ڈالیاں، ۶۰ مرتبہ، ۶۱ مہینوں میں، ۶۲ اوتوں پر، ۶۳ سال میں، ۶۴ کچھریوں میں، ۶۵ سال کے بعد، ۶۶ سینے کی مشینیں، ۶۷ چھوٹے بازار، ۶۸ ملک دشمن، ۶۹ بڑی کمریاں، ۷۰ بڑے کمرے، ۷۱ کچے پانے، ۷۲ میٹھے انجیر، ۷۳ مشہور چور، ۷۴ ریشمی دستیالیں، ۷۵ گھٹلیاں، ۷۶ انگلش جوتے، ۷۷ شہروں میں، ۷۸ دروازے، ۷۹ بننے نیزے، ۸۰ ابلے ہوئے اندے، ۸۱ خوبصورت گھڑے، ۸۲ ٹائیر، ۸۳ موٹی سوزنیاں، ۸۴ خوبصورت محسمے، ۸۵ پالتو جانور، ۸۶ انعام، ۸۷ اہم رجسٹر، ۸۸ عربی بلاٹکٹ، ۸۹ انگلش سیکلیں، ۹۰ کھلی موٹریں، ۹۱ ہرے بھرے باغ، ۹۲ چھوٹے پاجامے، ۹۳ نئی سیڑھیاں، ۹۴ کشادہ گاڑیاں، ۹۵ بڑے گاؤں، ۹۶ بند موٹریں، ۹۷ مفید قصے، ۹۸ مرغ، ۹۹ بڑے چمن، ۱۰۰ استون، ۱۰۱ آدمی، ۱۰۳ سرکیں، ۱۰۹ خوفناک دزدے، ۱۱۰ ریشمی تیکے، ۱۱۱ مفتی، ۱۱۲ دنوں میں، ۱۱۳ انعام، ۲۰۰ ربر، ۲۰۱ آدمیوں میں، ۲۰۲ شہروں میں، ۳۰۰ مفید کتابیں، ۴۰۰ شیر، ۵۰۰ نمبر، ۶۰۰ کشتیاں، ۷۰۰ کھڑکیاں، ۱۰۰۰ سال، ۲۰۰۰ پہینے، ۲۰۰۰ آدمیوں میں، ۳۰۰۰ لفظ، ۴۰۰۰ طبی کتابیں، ۵۰۰۰ سال قبل، ۱۰۰۰۰ روپیوں میں۔

اسماء الشهور الانجلیزیۃ:-

ینایر، فبرایر، مارس، اپریل، مایو، یونیو، یولیو

اگسٹس، سینتمبر، اکتوبر، نومبر، دسمبر۔

ترجمہ کرو:- ۵۵ برس کے بعد لازم اپنی خدمت سے علیحدہ ہو جاتا ہے
 ۱۰ اعتزل عن، حضرت محمدؐ نے حضرت خدیجہؓ سے شادی کی (تزوج)
 جبکہ آپ ۲۵ سال کے تھے، لڑکے کو مانا چاہئے جبکہ وہ دس سال کا ہو جائے
 لیکن ہم افسوس ہے کہ ۳۰ یا ۳۵ سال میں بھی ایسا نہیں کرتے۔
 آنحضرتؐ نبوت کے اس شہر میں جس میں آپ پیدا ہوئے (یعنی مکہ) ۱۳
 سال رہے اور ۱۰ سال مدینہ منورہ میں رہے جہاں آپ کا مرقد مبارک
 ہے۔ آنحضرتؐ نے فرمایا میری امت کی عمریں ۶۰ اور ۷۰ کے درمیان
 ہیں۔ آنحضرتؐ نے ۶۳ سال کی عمر میں وفات پائی اور حضرت عائشہؓ
 کے حجرہ میں دفن ہیں جو کسی کو نظر نہیں آتا۔

درس ١٤

مُخْتَرَعُ الْقِطَارِ

في قديم الزمان كان الناس يسافرون من بلد
إلى آخر في مركب يَجْرُهُ حيوان أو على حيران نفسه
وهم على خوفٍ من اللصوص والسباع ويصلون
إلى بلادهم في أيّام كثيرة وكانوا يُواجهون في سفرهم
هذا كثيرا من الاخطار والآلام.

فالحمد لله أنه في سنة ١٨٢٥ من الميلاد اخترع
رجلٌ اسمه جورج إستيفن سن قاطرة تسير بالبخار
وتجر القطار وتقطع مسافة شهرٍ في أيّام. وُلِدَ
ذلك الرجل على التاسع من شهر يونيو سنة ١٧٦٩ في
قريةٍ من قرى انكلترا في أسرة مسكينة ولم يكن أبوه
يقدر أن يُدخله في مدرسةٍ فلما بلغ أشدّه جعله

أبوه مُستخد ما لحراسة قاطرة كانت تُخرج المياه من
 معدنين من معادن الفحم - وكانت تسير بقوة البخار
 فاعجبته هذه القاطرة ولكن لم يقدر ان يعرف كيف
 يتولد البخار وكيف تسير به القاطرة ، لانه كان أُمِّيًّا
 لا يعرف القراءة ولا الكتابة - فدفعته هذه الفكرة
 إلى التعليم ، فلما تعلم اخذ يدُرس كتباً شتى في
 البخار ثم سافر الى اسكاٹ ليند لينال معلوماً ان
 قِيَمَةً من صانع حاذق بالبخار وفي سنة ١٨٢٥ هـ
 باختراع قاطرة جديدة بخارية تجر القطار بسرعة
 زائدة وضرب موعداً ليسيّره بنفسه ودعا الناس إلى
 أن يشاهدوه وكان في القطار سبع عربات ، في ست منها
دقيق وفحم وفي واحدة منها ركاب ، مجموع الوزن كان
 نحو تسعين طناً فاجتمع آلاف من الناس ليشاهدوا

قطاراً لم يسبقه مثال فسيترجوج القطار بفضل قاطرته
الجديدة في ساعة خمسة عشر ميلاً ووصل اسكالن
بنجاح وسلام-

فامتلا الناس فرحاً وعجباً وهنؤهُ بفوزه المبين
فانظروا ايها الاخوان كيف دللت بركة العلم الصعاب
في الاسفار للركاب وكيف خلد اسم جوج في صفحات
الايام وفي صدور الاقوام فمن كل انسان له شكران
في كل حين وآن-

مات هذا المخترع الجليل في سنة ١٨٤٢ وهو ابن
سبع وستين سنة-

أُسْئَلُهُ: كيف كان التسفر في قديم الزمان؟ من اخترع التطار؟
اين كان يسكن؟ اكان ابوه غنياً؟ ألم يتعلم الكتابة والقراءة ولما؟
كيف خطر بباله ان يخترع قاطرة تسير بالبخار؟ لماذا سافر الى

اسکاٹ لینڈ : متی اخترع القاطرة البخاریة : کیف سیّر قطاره

الاول : أوصل القطار بنجاح وسلامه : ماذا قال له الناس : هل

العلوم تُذِلُّ الصعاب : ألا يمكن الاختراع بدون العلم :

أخيلد اسم جورج فی صدور الاقوام ولماذا :

ترجمہ مکروہ : نہی لوگ عظمت و شہرت پاتے ہیں جو مصائب کا سامنا بہادری سے کرتے ہیں۔ (۲) اسٹیفن سن نے ایسی مفید ترین سواری ایجاد کی جس نے

اس کے نام کو دنیا میں ہمیشہ کے لئے باقی رکھا۔ (۳) کوئلہ سے آگ پیدا کی جاتی ہے اور آگ سے بھاپ اور بھاپ کی قوت سے انجن چلتا ہے جو

ٹرین کو تیزی سے کھینچتا ہے (۴) اسٹیفن سن کو اس کی شاندار کامیابی پر جس کی مثال اس سے پہلے نہیں دیکھی گئی مبارکباد دی گئی۔ (۵) اپریل اور

مئی کے مہینوں میں دو لاکھ لوگ ٹھنڈے مقامات کو جاتے ہیں۔ (۶)

نیکوں کو دنیا کی آرائشیں پسند نہیں آتیں وہ اس کی مصیبتوں پر تالو پالیتے ہیں (ذلت) (۷) جب ٹرین اسٹیشن پر آ جاتی ہے تو پلیٹ فارم

پر مسافر بڑی گڑ بڑ کرتے ہیں (اردحام) اور وہ ڈبوں میں سوار ہونے کے لئے سجدے عجلت کرتے ہیں۔

ذیل کے جملوں کو لین لگا کر لکھو اور ترجمہ بھی کرو:-

اِنَّكَ لَا تُهْدٰى مِنْ اٰحِبَّتَ، لَا تُنَالُوْنَ الْعَرْبَ، وَنَ الْجَدِّ،
 الْبَنَاتِ لَا يُمَدِّحْنَ بَدُوْنَ اَدَبٍ، لَا تُفْهَمُوْنَ الْقُرْآنَ بَدُوْنَ
 الْحَدِيثِ، لَا تُنَالُ الرِّغَائِبَ بَدُوْنَ الْمَصَائِبِ، الْمُسْلِمُونَ لَا يُعَدُّوْ
 مَجْدَهُمْ بِغَيْرِ الْعَرَبِيِّ، لَا يُقَالُ لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِيلَ لِلرَّسُلِ، لَا
 تُمَدَّحُوْنَ اِلَّا بِاَدَبِ الْاَكْبَرِ، الْمُسْلِمَاتُ لَا يُفْهَمْنَ الْقُرْآنَ بَدُوْنَ
 الْعَرَبِيِّ، الْمُسْلِمُونَ لَا يُرْجَعُونَ اِيَّاهُمْ اِلَّا اِذَا فَرَّقُوا الْجَيِّدَ مِنَ
 الرَّدِيِّ- لَا يُحِبُّ اَحَدَانِ يَجَالِسُ رَجُلًا وَسَخَّ الثِّيَابِ، لَا تُدْخَلُوْنَ
 الْجَنَّةَ بِوَرَقَةٍ مِنَ الصَّالِحِينَ الشُّيُوخَ بَدُوْنَ عَمَلٍ صَالِحٍ، هَذَا
 الْوَلَدَانِ لَا يُسَجَّدَانِ الْقُبُورَ وَلَا يُرْكَعَانِ لِلْاَعْلَامِ اَتَيْنَاهُمُ الْمُسْلِمَةَ
 الْمُتَعَلِّمَةَ لَا تُعَدِّينَ فِي الْعَالَمَاتِ الصَّالِحَاتِ اِلَّا بِالْعَمَلِ بِالتَّعْلِيمِ
 الْاِسْلَامِيِّ-

درس ١٨

الحال (رأى)

المعلمة تُدرِّس البنين جالسًا والبنون يدرِّسون جالسين،
 المعلمة تُدرِّس البنات واقفةً والبنات يدرِّسن جالسًا
 أبى واخى ريتانى راحمين، وسهر الليالى مضطربين -
 يؤد المسلم أن يحوت قائلًا: لا اله الا الله محمد
 رسول الله، قوموا لله قانتين، تعلموا العربى مولعين به
 ينبغى للبنات ألا (لا) تخرج سافرة وينبغى للبنات ان
 يذكرن ربهن ساجدات وراكعات، وقوموا لله قانتين
 خلق الانسان ضعيفا - انا ارسلناك بالحق بشيرا ونذيرا
 اتصحنى يا حميد أن تشهد دار الخيالة فانى قد
 سمعت أن فلما عتبرت يا قد جاء هناك ؟
 ح: من رأى ذلك ؟

مر: أصدقائي راؤة امسٍ وحَبَّذوه فرحين -

ح: أرايت أنت معهم؟ م: لا انا ما رايت بل الآن

أحب ان ارى معك فاني لا احب ان ارى وحيداً.

ح: أيرى اصدقاؤك هذه الملاهي؟ م: نعم يرونها

كثيراً متشوقين اليها.

ح: متى تخرج إلى دار الخيالة وكيف؟

م: نخرج اليها قبل ساعة راكبين في عربة كرائية.

ليتيسر لنا التذكرة بسهولة فاني قد رأيت الناس

يزدحمون دارها.

ح: أتذهب إليها راكباً؟ م: نعم اذهب تارة راكباً وتارة ماشياً

ح: أتأتيها السيدات وكيف؟

م: نعم تأتيها السيدات سافراتٍ ومُحتجباتٍ -

ح: أيربينها متشوقاتٍ وفرحاتٍ؟

مر: نعم، یَرِنُهَا مَتَشَوَّاتٍ وَفَرِحَاتٍ

ح: کمر انفقتم وماذا انلتم؟

مر: اُنْفَقْنَا رُبَّتَيْنِ بِالْاَقْلِ وَضِئِعِنَا خَمْسَ سَاعَاتٍ؛

ثَلَاثَانِی رُؤُیْتَهَا وَسَاعَتَيْنِ فِی الذَّهَابِ وَالْاِیَابِ وَ

الْکَلَامِ عَنْهَا بَیْنَ الْاَصْدِقَاءِ وَلَمْ یَحْصُلْ لَنَا شَیْءٌ اِلَّا

اَنْ نَرَا اَیْنَ صُورًا جَمِیلَةً وَمَنَاظِرَ خَلَابِیَّةً وَسَمِعْنَا قِصَصًا

مُطْرِبَةً اَوْ مُؤَلِّمَةً وَاَغَانِی مُعْجِبَةً۔

دغ عنک یا صدیقی عملالین ینفعک بل یشترک

اسئلہ اینبغی لکمران تعبد وار بکمر جالسین؟ اُتحت

المسلمة ان تخرج مجتنبہ؟ اُتقومون لله قانتین؟ من الذی

یمتدہ الناس؟ اُیرئى احدٌ فلما بالکیا؟ ماذا ترون فی دار الخیالہ؟

اُتجدون عبدة فی دار الخیالہ متکثرین فیہا؟ اُتخرج البنات سافرات؟

ترجمہ کرو: آپ کو چاہئے کہ اللہ کا ذکر کرتے ہوئے اُنھیں بیٹھیں چلیں پھر

کوشش کر کہ کلمہ طیب کہتے ہوئے مرجائیں۔ کرایہ کی گاڑیوں میں زیادہ مدت بیٹھو بلکہ زیادہ چلو کیونکہ پہلنا صحت کے لئے مفید ہے۔ ہر شخص کو چاہئے کہ اپنی عاقبت پر غور کرے۔ جب آپ نیند سے اٹھیں تو اللہ کو یاد کرتے ہوئے اٹھئے۔ مودب بن کر اپنے محترم اساتذہ سے ملو اور جو استاد کا ادب پڑھتے لکھتے نہیں کہ تادمہ علم سے محروم ہو جاتا ہے۔ اسی کو اٹھتے بیٹھتے یاد کرو جس نے تم کو پیدا کیا۔ ایسوں سے بچو جن کے دل نفاق سے بھرے ہوئے ہوں۔



درس ١٩ دار الخيالة

ذات يوم ذهب مجيدٌ ومعه اخوه الى صديقه سعيد
الذى كان يصاحبه كثيرا. فخاطبه مجيد قائلاً:-
أَتَصْطَحِبُنِي يا سعيد أنت واخوانك لِنزى
فلما عبقرياً لم يُعْهَدْ بمثله من قبل فيه مُمَثِّلُونَ
بارعون ومُثَلِّلات بارعات وسيدٌ هب من بلادنا
عما قليل لانه مستمرٌ منذ اربعة اشهر.
س: لا يا اخي اذهب أنت وأخوك فتمتعا أنتما به
إننا ههنا قاعدون وبامور هامة مشغولون.
س: ريساله متعجباً مالِك لا تحب السنيما وقد
كنت مُغرماً به !!

س: يا اخي اننى قد تركت مِلَّة قوم لا يميّزون الخبيث

من الطيب وهم عن الآخرة لغافلون -

مر: إِنَّ هَذَا شَيْءٌ عَجِيبٌ !! الْآنَ تُخَالِفُهُ وَقَدْ كُنْتَ
به من القولعين -

س: نعم: لقد كنت كما تقول ولكن أُنِي فَهَمَنِي وَ
أَطْلَعَنِي عَلَى إِثْمِهِ وَنَفْعِهِ فَرَأَيْتُ إِثْمَهُ أَكْبَرَ مِنْ نَفْعِهِ
فَنَابَ إِلَى رُشْدِي وَعَزَمْتُ عَلَى الْأَعْوَدِ إِلَيْهِ أَبَدًا -
مر: إِنَّ السَّيِّمَاءَ اخْتَرَعُ عِبْقَرِي يُعْجِبُ النَّاظِرِينَ
وَيَدُلُّ عَلَى قُدْرَةِ رَبِّ الْعَالَمِينَ أَفَلَا تَحِبُّ أَنْ تَكُونَ
فِيهَا مِنَ الْمُتَفَكِّرِينَ ؟ =

س: صدقت ولكن أُنَحْسَبُ أَنَّ قُدْرَةَ اللَّهِ لَا تُوجَدُ
إِلَّا فِي السَّيِّمَاءِ وَلَقَدْ قَالَ اللَّهُ وَكَأَيِّنْ مِنْ آيَةٍ فِي
الْبَسْمَاتِ وَالْأَرْضِ يَمْزُرُونَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُونَ
وَإِنْ شِئْتَ أَنْ تَتَفَكَّرَ فِي آيَاتِ اللَّهِ - فَلِمَاذَا تَحْضُرُ

السنن بما بذلك ؛ ولما ذال لا تتفكر في سواه ؛ وآيات
الله لا تعد ولا تحصى فبذلك إتضح انك لا تحب
السنن إلا لجل التفكر في آيات الله بل للتمتع بجميلة
الغائبات وأغانيه المَطْرَبَةِ وتمثيلاته المُنْقَنَةِ
ومرواياته الغرامية وذلك هو الضلال البعيد -

مر :- ماذا عليك أن تشاهد السنن مرة او مرتين
في شهر ؟

س :- ألا ترى يا اخي أن النفس لأمارَةٌ بالسوء فاحذر
أن تعود النفس فانها تميل إلى الخبائث وتألفها
وقد قيل إن كل ممنوع متبوعٌ أفلا ترى ان لك
اشغالا اهم منه وانت في أشد حاجة اليها ؟

ولابس بأفلام تعليمية او تاريخية خالية عن
تذكر الحب والجمال او جغرافية تشتمل على حيوانات

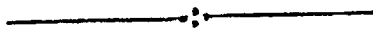
نادرة أو موكب وزير أو ملك أو شخصية كبيرة أو أفلام
 صحيحة توضح بها طرق القيام بالصحة والسلامة
 وقد سمعت أنفاً أنني لم أنكره بتاتاً بل قلت إن
 فيه نفعاً ولكن اتهمه أكبر منه وأعلم أن الخير
 الشرّ صفتان إضافيتان فالذي فيه خير كثير
 فهو خير وإن كان فيه بعض الشرّ، والذي فيه
 شر كثير فهو شرّ وإن كان فيه بعض الخير، وأنا
 أظن أن الأفلام ولاسيما الأفلام الهندية أكثرها
 غراميةً وغنائيةً وفكاهيةً تُفسد الأخلاق ومالها
 في الآخرة من خلاق -

مر: صدقت وبالحق نطقت جزاك الله خيراً فقد
 ميزت الحديث من التليب فانا على ذلك من
 الشاكرين والحمد لله رب العالمين -

اُسْئَلَةُ :- اَيِدَرَسُ الْاَسَاذُ بِنَاثًا ؕ كَيْفَ تُدَرِّسُ الْبَنَاتُ ؕ
 كَيْفَ تَحَادِثُ سَعِيدًا وَمَجِيدًا وَاقْفَيْنِ اَمْ رَجَالِ السِّينِ ؕ كَيْفَ تَرْوِجُ
 اِلَى دَارِ الْخِيَالَةِ ؕ اَتُرَى الْبَنَاتُ سَافِرَاتٍ ؕ اَتُرَى اَنَّ السِّنِيْمَا
 يَفْسِدُ الْخَلْقَ ؕ مَاذَا تَرَوْنَ فِي السِّنِيْمَا ؕ اَتَدْعَوْنَ رَبَّكُمْ
 سَاجِدِينَ ؕ اَدْعَوْتَ رَبَّكَ بِاَكْبَارٍ ؕ اَلَمْ تَعْبُدِ اللّٰهَ قَانِتًا ؕ اَتُحِبُّ
 الْغِنَاءَ ؕ اَلَمْ يَقُلِ اللّٰهُ اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ ضَعِيفًا ؕ اَلَا تَبْصُرُ
 الْاَمْوَالَ وَالْاَخْلَاقَ ؕ اَلَا تُضَيِّحُ الْاَوْقَاتَ فِي دَارِ الْخِيَالَةِ ؕ اَعْتَ
 نَوْعَ مِنَ الْاَفْلَامِ لَا بَأْسَ لَنَا بِهِ ؕ مَا هُوَ الْخَيْرُ وَمَا هُوَ الشَّرُّ ؕ
 كَيْفَ تَكُونُ الْاَفْلَامُ الْهِنْدِيَّةُ ؕ اَحْسَنُ اِنَّ السِّنِيْمَا آيَةٌ مِنَ
 آيَاتِ اللّٰهِ ؕ اَتَمْتَحِرِّكُ الصُّوْرَ اَوْ يَنْطِقُ الْاِنْسَانُ فِي الْاَفْلَامِ
 بِدُونِ التَّوْرَةِ

ترجمہ کرو: سینما نے لوگوں کو بالخصوص مسلمانوں کو اخلاقی، مالی اور
 دینی نقطہ نظر سے تباہ کر ڈالا۔ دنیا بھر میں تو ایک سینما ہے جہاں عورت

مرد اداکاری کر رہے ہیں اور اس کے بارے میں وہ قیامت کے دن پوچھے جائیں گے۔ سینما میں قیمتی وقت ضائع کیا جاتا ہے، مال خرچ کیا جاتا ہے، عربانی کا مشاہدہ کیا جاتا ہے۔ خیالات کو خراب کر لیا جاتا ہے۔ اور ان کے غرض جو حاصل ہوتا ہے وہ صرف اداکاروں کی چند مسکراہٹیں، چند گمراہ کن گانے اور چند محبت کے خاردار (شائکے) پھول ہیں جو جلد مرجھا جاتے ہیں۔ سینما میں بھی چند فائدے ہیں لیکن یہ اس کے نقصان سے بہت زیادہ ہیں۔ اگر سینما میں معاشقہ اور بے حیائی نہ ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں بشرطیکہ اس سے دوسری ضروری اشغال خراب نہ ہوں۔



درس ٢٠

السَّاعَةُ (١)

هل عندك ساعة يا أخى؟ نعم عندى ساعة.

الآن كم ساعة؟ الآن الساعة تسع.

متى تخرج إلى المدرسة؟

أخرج على التاسعة والنصف راكباً ذراجتى.

أقطع المسافة في نصف ساعة؟

نعم اصل إليها قبل العاشرة.

أظن ان ساعتك متقدمة؟

لا يا أخى؛ ساعتى هذه من أتقن الساعات وأجودها

وقد صنعت في أشهر المصانع الأوربية تحافظ على

الوقت الصحيح لا تتقدم مرتارة ولا تتأخر أخرى سيديها

مستقيم لا ترى فيها عوجاً.

أَتَوَدَّ أَنْ تَدْرَأَنْتَ مِفْتَاحَهَا كُلَّ يَوْمٍ؟

نعم يا اخي اود ان ادور مفتاحها بنفسى كل يوم ولا اعتمد فى ذلك على احد فانها احب شئ الى.

أتعرف كيف تُصَاح إذا حصل فيها خللٌ؟

لا يا اخى ما اظن ان تختل عما قليل ولكن لسوء الحظ اذا حصل فيها خلل ولم يكن سيرها مستقيما اذهب بها الى ساعاتي حاذق امين اعرفه من زمان لتعود الساعة سيرتها الاولى.

كم اجرة تدفع اليه؟

ادفع اليه اجرة تُعْجِبُه فان لها عندى اهمية كبرى. اَتَفَضَّلُ وتصف لي يا اخى العزيز الساعة ووضعا و اقسامها ومنافعها؟

نعم اصفها لك الآن فاسمع ما يوصف :-

الساعة تُركَّب من آلات مصنوعة من فولاذٍ
 جيد وتُوضَع فوقها مينا تُشَقَّى الألوان عليه هندسات
 من الواحدة إلى اثنتي عشرة وعليه عقربان أحدهما
 للساعات وهو كبير وآخرهما للدقائق وهو صغير
 رونى بعض الساعات عقرب آخر للتواني وهو أصغر
 منهما كل واحدٍ منها يدور حول الساعة. إذا خرج
 العقرب الكبير يدور من هندسةٍ اثنتي عشرة ثم
 رجع إليها فقد تمت ساعة واحدة. وفي هذه الدائرة
 يأتي العقرب الصغير من هندسةٍ إلى أخرى أى لا
 يسير إلا خمس دقائق.

وهي تُسَنَع في أكبر المدن و أرقاها من أوربّا و
 أمريكا وألمانيا وفرنسا وأنجلترا وسويسرا واشتغل
 ونيويورك ولهم جذقٌ فى صناعتها ولها أقسام لا تعد

واوضاع لا تُحَدَّ فَمِنْهَا مَا يُقَالُ لَهَا السَّاعَةُ الْمُنْبَتَّةُ وَهِيَ
الَّتِي تُبَيِّنُهَا مِنَ النَّوْمِ وَمِنْهَا مَا يُعَلَّقُ بِالْحَائِطِ وَتُسَمَّى
دَقَاتِهَا دُونَ انْقِطَاعِ - وَمِنْهَا مَا تُرْبِطُ عَلَى الْيَدِ وَهِيَ
السَّاعَةُ الْيَدَوِيَّةُ وَمِنْهَا مَا يُوَضَعُ فِي الْحَبِيبِ وَهِيَ
السَّاعَةُ الْحَبِيبِيَّةُ وَهَكَذَا هِيَ أَوْضَاعُ شَتَّى يَفُوتُهَا
الْحَصْرُ -

فَهِىَ تَحَافُظُ عَلَى الْوَقْتِ الثَّمِينِ لِلْعَامِلِينَ
الْمُجْتَهِدِينَ وَتَحْفَظُ مَوَاعِيدَ هُمُ الْفَضْرِيَّةِ مِنَ
الضِّيَاعِ، بَدُونِهَا لَا يَتِمُّ عَمَلٌ مِنَ الْأَعْمَالِ فِي وَقْتِهِ وَ
مِنَ النَّاسِ مَنْ لَا يَنْشُطُ فِي الْأَعْمَالِ بَلْ يَكْسِلُ عَنْهَا
فَهُوَ لَا يَضَعُهَا إِلَّا لِلزَّيْنَةِ وَالْفَخْرِ -

(١) $\frac{1}{100}$ (٢) $\frac{1}{50}$ (٣) $\frac{2}{100}$ (٤) $\frac{3}{100}$ (٥) $\frac{4}{100}$ (٦) $\frac{5}{100}$ (٧) $\frac{6}{100}$ (٨) $\frac{7}{100}$ (٩) $\frac{8}{100}$ (١٠) $\frac{9}{100}$ (١١) $\frac{10}{100}$ (١٢) $\frac{11}{100}$ (١٣) $\frac{12}{100}$ (١٤) $\frac{13}{100}$ (١٥) $\frac{14}{100}$ (١٦) $\frac{15}{100}$ (١٧) $\frac{16}{100}$ (١٨) $\frac{17}{100}$ (١٩) $\frac{18}{100}$ (٢٠) $\frac{19}{100}$ (٢١) $\frac{20}{100}$ (٢٢) $\frac{21}{100}$ (٢٣) $\frac{22}{100}$ (٢٤) $\frac{23}{100}$ (٢٥) $\frac{24}{100}$ (٢٦) $\frac{25}{100}$ (٢٧) $\frac{26}{100}$ (٢٨) $\frac{27}{100}$ (٢٩) $\frac{28}{100}$ (٣٠) $\frac{29}{100}$ (٣١) $\frac{30}{100}$ (٣٢) $\frac{31}{100}$ (٣٣) $\frac{32}{100}$ (٣٤) $\frac{33}{100}$ (٣٥) $\frac{34}{100}$ (٣٦) $\frac{35}{100}$ (٣٧) $\frac{36}{100}$ (٣٨) $\frac{37}{100}$ (٣٩) $\frac{38}{100}$ (٤٠) $\frac{39}{100}$ (٤١) $\frac{40}{100}$ (٤٢) $\frac{41}{100}$ (٤٣) $\frac{42}{100}$ (٤٤) $\frac{43}{100}$ (٤٥) $\frac{44}{100}$ (٤٦) $\frac{45}{100}$ (٤٧) $\frac{46}{100}$ (٤٨) $\frac{47}{100}$ (٤٩) $\frac{48}{100}$ (٥٠) $\frac{49}{100}$ (٥١) $\frac{50}{100}$ (٥٢) $\frac{51}{100}$ (٥٣) $\frac{52}{100}$ (٥٤) $\frac{53}{100}$ (٥٥) $\frac{54}{100}$ (٥٦) $\frac{55}{100}$ (٥٧) $\frac{56}{100}$ (٥٨) $\frac{57}{100}$ (٥٩) $\frac{58}{100}$ (٦٠) $\frac{59}{100}$ (٦١) $\frac{60}{100}$ (٦٢) $\frac{61}{100}$ (٦٣) $\frac{62}{100}$ (٦٤) $\frac{63}{100}$ (٦٥) $\frac{64}{100}$ (٦٦) $\frac{65}{100}$ (٦٧) $\frac{66}{100}$ (٦٨) $\frac{67}{100}$ (٦٩) $\frac{68}{100}$ (٧٠) $\frac{69}{100}$ (٧١) $\frac{70}{100}$ (٧٢) $\frac{71}{100}$ (٧٣) $\frac{72}{100}$ (٧٤) $\frac{73}{100}$ (٧٥) $\frac{74}{100}$ (٧٦) $\frac{75}{100}$ (٧٧) $\frac{76}{100}$ (٧٨) $\frac{77}{100}$ (٧٩) $\frac{78}{100}$ (٨٠) $\frac{79}{100}$ (٨١) $\frac{80}{100}$ (٨٢) $\frac{81}{100}$ (٨٣) $\frac{82}{100}$ (٨٤) $\frac{83}{100}$ (٨٥) $\frac{84}{100}$ (٨٦) $\frac{85}{100}$ (٨٧) $\frac{86}{100}$ (٨٨) $\frac{87}{100}$ (٨٩) $\frac{88}{100}$ (٩٠) $\frac{89}{100}$ (٩١) $\frac{90}{100}$ (٩٢) $\frac{91}{100}$ (٩٣) $\frac{92}{100}$ (٩٤) $\frac{93}{100}$ (٩٥) $\frac{94}{100}$ (٩٦) $\frac{95}{100}$ (٩٧) $\frac{96}{100}$ (٩٨) $\frac{97}{100}$ (٩٩) $\frac{98}{100}$ (١٠٠) $\frac{99}{100}$ (١٠١) $\frac{100}{100}$ (١٠٢) $\frac{101}{100}$ (١٠٣) $\frac{102}{100}$ (١٠٤) $\frac{103}{100}$ (١٠٥) $\frac{104}{100}$ (١٠٦) $\frac{105}{100}$ (١٠٧) $\frac{106}{100}$ (١٠٨) $\frac{107}{100}$ (١٠٩) $\frac{108}{100}$ (١١٠) $\frac{109}{100}$ (١١١) $\frac{110}{100}$ (١١٢) $\frac{111}{100}$ (١١٣) $\frac{112}{100}$ (١١٤) $\frac{113}{100}$ (١١٥) $\frac{114}{100}$ (١١٦) $\frac{115}{100}$ (١١٧) $\frac{116}{100}$ (١١٨) $\frac{117}{100}$ (١١٩) $\frac{118}{100}$ (١٢٠) $\frac{119}{100}$ (١٢١) $\frac{120}{100}$ (١٢٢) $\frac{121}{100}$ (١٢٣) $\frac{122}{100}$ (١٢٤) $\frac{123}{100}$ (١٢٥) $\frac{124}{100}$ (١٢٦) $\frac{125}{100}$ (١٢٧) $\frac{126}{100}$ (١٢٨) $\frac{127}{100}$ (١٢٩) $\frac{128}{100}$ (١٣٠) $\frac{129}{100}$ (١٣١) $\frac{130}{100}$ (١٣٢) $\frac{131}{100}$ (١٣٣) $\frac{132}{100}$ (١٣٤) $\frac{133}{100}$ (١٣٥) $\frac{134}{100}$ (١٣٦) $\frac{135}{100}$ (١٣٧) $\frac{136}{100}$ (١٣٨) $\frac{137}{100}$ (١٣٩) $\frac{138}{100}$ (١٤٠) $\frac{139}{100}$ (١٤١) $\frac{140}{100}$ (١٤٢) $\frac{141}{100}$ (١٤٣) $\frac{142}{100}$ (١٤٤) $\frac{143}{100}$ (١٤٥) $\frac{144}{100}$ (١٤٦) $\frac{145}{100}$ (١٤٧) $\frac{146}{100}$ (١٤٨) $\frac{147}{100}$ (١٤٩) $\frac{148}{100}$ (١٥٠) $\frac{149}{100}$ (١٥١) $\frac{150}{100}$ (١٥٢) $\frac{151}{100}$ (١٥٣) $\frac{152}{100}$ (١٥٤) $\frac{153}{100}$ (١٥٥) $\frac{154}{100}$ (١٥٦) $\frac{155}{100}$ (١٥٧) $\frac{156}{100}$ (١٥٨) $\frac{157}{100}$ (١٥٩) $\frac{158}{100}$ (١٦٠) $\frac{159}{100}$ (١٦١) $\frac{160}{100}$ (١٦٢) $\frac{161}{100}$ (١٦٣) $\frac{162}{100}$ (١٦٤) $\frac{163}{100}$ (١٦٥) $\frac{164}{100}$ (١٦٦) $\frac{165}{100}$ (١٦٧) $\frac{166}{100}$ (١٦٨) $\frac{167}{100}$ (١٦٩) $\frac{168}{100}$ (١٧٠) $\frac{169}{100}$ (١٧١) $\frac{170}{100}$ (١٧٢) $\frac{171}{100}$ (١٧٣) $\frac{172}{100}$ (١٧٤) $\frac{173}{100}$ (١٧٥) $\frac{174}{100}$ (١٧٦) $\frac{175}{100}$ (١٧٧) $\frac{176}{100}$ (١٧٨) $\frac{177}{100}$ (١٧٩) $\frac{178}{100}$ (١٨٠) $\frac{179}{100}$ (١٨١) $\frac{180}{100}$ (١٨٢) $\frac{181}{100}$ (١٨٣) $\frac{182}{100}$ (١٨٤) $\frac{183}{100}$ (١٨٥) $\frac{184}{100}$ (١٨٦) $\frac{185}{100}$ (١٨٧) $\frac{186}{100}$ (١٨٨) $\frac{187}{100}$ (١٨٩) $\frac{188}{100}$ (١٩٠) $\frac{189}{100}$ (١٩١) $\frac{190}{100}$ (١٩٢) $\frac{191}{100}$ (١٩٣) $\frac{192}{100}$ (١٩٤) $\frac{193}{100}$ (١٩٥) $\frac{194}{100}$ (١٩٦) $\frac{195}{100}$ (١٩٧) $\frac{196}{100}$ (١٩٨) $\frac{197}{100}$ (١٩٩) $\frac{198}{100}$ (٢٠٠) $\frac{199}{100}$ (٢٠١) $\frac{200}{100}$ (٢٠٢) $\frac{201}{100}$ (٢٠٣) $\frac{202}{100}$ (٢٠٤) $\frac{203}{100}$ (٢٠٥) $\frac{204}{100}$ (٢٠٦) $\frac{205}{100}$ (٢٠٧) $\frac{206}{100}$ (٢٠٨) $\frac{207}{100}$ (٢٠٩) $\frac{208}{100}$ (٢١٠) $\frac{209}{100}$ (٢١١) $\frac{210}{100}$ (٢١٢) $\frac{211}{100}$ (٢١٣) $\frac{212}{100}$ (٢١٤) $\frac{213}{100}$ (٢١٥) $\frac{214}{100}$ (٢١٦) $\frac{215}{100}$ (٢١٧) $\frac{216}{100}$ (٢١٨) $\frac{217}{100}$ (٢١٩) $\frac{218}{100}$ (٢٢٠) $\frac{219}{100}$ (٢٢١) $\frac{220}{100}$ (٢٢٢) $\frac{221}{100}$ (٢٢٣) $\frac{222}{100}$ (٢٢٤) $\frac{223}{100}$ (٢٢٥) $\frac{224}{100}$ (٢٢٦) $\frac{225}{100}$ (٢٢٧) $\frac{226}{100}$ (٢٢٨) $\frac{227}{100}$ (٢٢٩) $\frac{228}{100}$ (٢٣٠) $\frac{229}{100}$ (٢٣١) $\frac{230}{100}$ (٢٣٢) $\frac{231}{100}$ (٢٣٣) $\frac{232}{100}$ (٢٣٤) $\frac{233}{100}$ (٢٣٥) $\frac{234}{100}$ (٢٣٦) $\frac{235}{100}$ (٢٣٧) $\frac{236}{100}$ (٢٣٨) $\frac{237}{100}$ (٢٣٩) $\frac{238}{100}$ (٢٤٠) $\frac{239}{100}$ (٢٤١) $\frac{240}{100}$ (٢٤٢) $\frac{241}{100}$ (٢٤٣) $\frac{242}{100}$ (٢٤٤) $\frac{243}{100}$ (٢٤٥) $\frac{244}{100}$ (٢٤٦) $\frac{245}{100}$ (٢٤٧) $\frac{246}{100}$ (٢٤٨) $\frac{247}{100}$ (٢٤٩) $\frac{248}{100}$ (٢٥٠) $\frac{249}{100}$ (٢٥١) $\frac{250}{100}$ (٢٥٢) $\frac{251}{100}$ (٢٥٣) $\frac{252}{100}$ (٢٥٤) $\frac{253}{100}$ (٢٥٥) $\frac{254}{100}$ (٢٥٦) $\frac{255}{100}$ (٢٥٧) $\frac{256}{100}$ (٢٥٨) $\frac{257}{100}$ (٢٥٩) $\frac{258}{100}$ (٢٦٠) $\frac{259}{100}$ (٢٦١) $\frac{260}{100}$ (٢٦٢) $\frac{261}{100}$ (٢٦٣) $\frac{262}{100}$ (٢٦٤) $\frac{263}{100}$ (٢٦٥) $\frac{264}{100}$ (٢٦٦) $\frac{265}{100}$ (٢٦٧) $\frac{266}{100}$ (٢٦٨) $\frac{267}{100}$ (٢٦٩) $\frac{268}{100}$ (٢٧٠) $\frac{269}{100}$ (٢٧١) $\frac{270}{100}$ (٢٧٢) $\frac{271}{100}$ (٢٧٣) $\frac{272}{100}$ (٢٧٤) $\frac{273}{100}$ (٢٧٥) $\frac{274}{100}$ (٢٧٦) $\frac{275}{100}$ (٢٧٧) $\frac{276}{100}$ (٢٧٨) $\frac{277}{100}$ (٢٧٩) $\frac{278}{100}$ (٢٨٠) $\frac{279}{100}$ (٢٨١) $\frac{280}{100}$ (٢٨٢) $\frac{281}{100}$ (٢٨٣) $\frac{282}{100}$ (٢٨٤) $\frac{283}{100}$ (٢٨٥) $\frac{284}{100}$ (٢٨٦) $\frac{285}{100}$ (٢٨٧) $\frac{286}{100}$ (٢٨٨) $\frac{287}{100}$ (٢٨٩) $\frac{288}{100}$ (٢٩٠) $\frac{289}{100}$ (٢٩١) $\frac{290}{100}$ (٢٩٢) $\frac{291}{100}$ (٢٩٣) $\frac{292}{100}$ (٢٩٤) $\frac{293}{100}$ (٢٩٥) $\frac{294}{100}$ (٢٩٦) $\frac{295}{100}$ (٢٩٧) $\frac{296}{100}$ (٢٩٨) $\frac{297}{100}$ (٢٩٩) $\frac{298}{100}$ (٣٠٠) $\frac{299}{100}$ (٣٠١) $\frac{300}{100}$ (٣٠٢) $\frac{301}{100}$ (٣٠٣) $\frac{302}{100}$ (٣٠٤) $\frac{303}{100}$ (٣٠٥) $\frac{304}{100}$ (٣٠٦) $\frac{305}{100}$ (٣٠٧) $\frac{306}{100}$ (٣٠٨) $\frac{307}{100}$ (٣٠٩) $\frac{308}{100}$ (٣١٠) $\frac{309}{100}$ (٣١١) $\frac{310}{100}$ (٣١٢) $\frac{311}{100}$ (٣١٣) $\frac{312}{100}$ (٣١٤) $\frac{313}{100}$ (٣١٥) $\frac{314}{100}$ (٣١٦) $\frac{315}{100}$ (٣١٧) $\frac{316}{100}$ (٣١٨) $\frac{317}{100}$ (٣١٩) $\frac{318}{100}$ (٣٢٠) $\frac{319}{100}$ (٣٢١) $\frac{320}{100}$ (٣٢٢) $\frac{321}{100}$ (٣٢٣) $\frac{322}{100}$ (٣٢٤) $\frac{323}{100}$ (٣٢٥) $\frac{324}{100}$ (٣٢٦) $\frac{325}{100}$ (٣٢٧) $\frac{326}{100}$ (٣٢٨) $\frac{327}{100}$ (٣٢٩) $\frac{328}{100}$ (٣٣٠) $\frac{329}{100}$ (٣٣١) $\frac{330}{100}$ (٣٣٢) $\frac{331}{100}$ (٣٣٣) $\frac{332}{100}$ (٣٣٤) $\frac{333}{100}$ (٣٣٥) $\frac{334}{100}$ (٣٣٦) $\frac{335}{100}$ (٣٣٧) $\frac{336}{100}$ (٣٣٨) $\frac{337}{100}$ (٣٣٩) $\frac{338}{100}$ (٣٤٠) $\frac{339}{100}$ (٣٤١) $\frac{340}{100}$ (٣٤٢) $\frac{341}{100}$ (٣٤٣) $\frac{342}{100}$ (٣٤٤) $\frac{343}{100}$ (٣٤٥) $\frac{344}{100}$ (٣٤٦) $\frac{345}{100}$ (٣٤٧) $\frac{346}{100}$ (٣٤٨) $\frac{347}{100}$ (٣٤٩) $\frac{348}{100}$ (٣٥٠) $\frac{349}{100}$ (٣٥١) $\frac{350}{100}$ (٣٥٢) $\frac{351}{100}$ (٣٥٣) $\frac{352}{100}$ (٣٥٤) $\frac{353}{100}$ (٣٥٥) $\frac{354}{100}$ (٣٥٦) $\frac{355}{100}$ (٣٥٧) $\frac{356}{100}$ (٣٥٨) $\frac{357}{100}$ (٣٥٩) $\frac{358}{100}$ (٣٦٠) $\frac{359}{100}$ (٣٦١) $\frac{360}{100}$ (٣٦٢) $\frac{361}{100}$ (٣٦٣) $\frac{362}{100}$ (٣٦٤) $\frac{363}{100}$ (٣٦٥) $\frac{364}{100}$ (٣٦٦) $\frac{365}{100}$ (٣٦٧) $\frac{366}{100}$ (٣٦٨) $\frac{367}{100}$ (٣٦٩) $\frac{368}{100}$ (٣٧٠) $\frac{369}{100}$ (٣٧١) $\frac{370}{100}$ (٣٧٢) $\frac{371}{100}$ (٣٧٣) $\frac{372}{100}$ (٣٧٤) $\frac{373}{100}$ (٣٧٥) $\frac{374}{100}$ (٣٧٦) $\frac{375}{100}$ (٣٧٧) $\frac{376}{100}$ (٣٧٨) $\frac{377}{100}$ (٣٧٩) $\frac{378}{100}$ (٣٨٠) $\frac{379}{100}$ (٣٨١) $\frac{380}{100}$ (٣٨٢) $\frac{381}{100}$ (٣٨٣) $\frac{382}{100}$ (٣٨٤) $\frac{383}{100}$ (٣٨٥) $\frac{384}{100}$ (٣٨٦) $\frac{385}{100}$ (٣٨٧) $\frac{386}{100}$ (٣٨٨) $\frac{387}{100}$ (٣٨٩) $\frac{388}{100}$ (٣٩٠) $\frac{389}{100}$ (٣٩١) $\frac{390}{100}$ (٣٩٢) $\frac{391}{100}$ (٣٩٣) $\frac{392}{100}$ (٣٩٤) $\frac{393}{100}$ (٣٩٥) $\frac{394}{100}$ (٣٩٦) $\frac{395}{100}$ (٣٩٧) $\frac{396}{100}$ (٣٩٨) $\frac{397}{100}$ (٣٩٩) $\frac{398}{100}$ (٤٠٠) $\frac{399}{100}$ (٤٠١) $\frac{400}{100}$ (٤٠٢) $\frac{401}{100}$ (٤٠٣) $\frac{402}{100}$ (٤٠٤) $\frac{403}{100}$ (٤٠٥) $\frac{404}{100}$ (٤٠٦) $\frac{405}{100}$ (٤٠٧) $\frac{406}{100}$ (٤٠٨) $\frac{407}{100}$ (٤٠٩) $\frac{408}{100}$ (٤١٠) $\frac{409}{100}$ (٤١١) $\frac{410}{100}$ (٤١٢) $\frac{411}{100}$ (٤١٣) $\frac{412}{100}$ (٤١٤) $\frac{413}{100}$ (٤١٥) $\frac{414}{100}$ (٤١٦) $\frac{415}{100}$ (٤١٧) $\frac{416}{100}$ (٤١٨) $\frac{417}{100}$ (٤١٩) $\frac{418}{100}$ (٤٢٠) $\frac{419}{100}$ (٤٢١) $\frac{420}{100}$ (٤٢٢) $\frac{421}{100}$ (٤٢٣) $\frac{422}{100}$ (٤٢٤) $\frac{423}{100}$ (٤٢٥) $\frac{424}{100}$ (٤٢٦) $\frac{425}{100}$ (٤٢٧) $\frac{426}{100}$ (٤٢٨) $\frac{427}{100}$ (٤٢٩) $\frac{428}{100}$ (٤٣٠) $\frac{429}{100}$ (٤٣١) $\frac{430}{100}$ (٤٣٢) $\frac{431}{100}$ (٤٣٣) $\frac{432}{100}$ (٤٣٤) $\frac{433}{100}$ (٤٣٥) $\frac{434}{100}$ (٤٣٦) $\frac{435}{100}$ (٤٣٧) $\frac{436}{100}$ (٤٣٨) $\frac{437}{100}$ (٤٣٩) $\frac{438}{100}$ (٤٤٠) $\frac{439}{100}$ (٤٤١) $\frac{440}{100}$ (٤٤٢) $\frac{441}{100}$ (٤٤٣) $\frac{442}{100}$ (٤٤٤) $\frac{443}{100}$ (٤٤٥) $\frac{444}{100}$ (٤٤٦) $\frac{445}{100}$ (٤٤٧) $\frac{446}{100}$ (٤٤٨) $\frac{447}{100}$ (٤٤٩) $\frac{448}{100}$ (٤٥٠) $\frac{449}{100}$ (٤٥١) $\frac{450}{100}$ (٤٥٢) $\frac{451}{100}$ (٤٥٣) $\frac{452}{100}$ (٤٥٤) $\frac{453}{100}$ (٤٥٥) $\frac{454}{100}$ (٤٥٦) $\frac{455}{100}$ (٤٥٧) $\frac{456}{100}$ (٤٥٨) $\frac{457}{100}$ (٤٥٩) $\frac{458}{100}$ (٤٦٠) $\frac{459}{100}$ (٤٦١) $\frac{460}{100}$ (٤٦٢) $\frac{461}{100}$ (٤٦٣) $\frac{462}{100}$ (٤٦٤) $\frac{463}{100}$ (٤٦٥) $\frac{464}{100}$ (٤٦٦) $\frac{465}{100}$ (٤٦٧) $\frac{466}{100}$ (٤٦٨) $\frac{467}{100}$ (٤٦٩) $\frac{468}{100}$ (٤٧٠) $\frac{469}{100}$ (٤٧١) $\frac{470}{100}$ (٤٧٢) $\frac{471}{100}$ (٤٧٣) $\frac{472}{100}$ (٤٧٤) $\frac{473}{100}$ (٤٧٥) $\frac{474}{100}$ (٤٧٦) $\frac{475}{100}$ (٤٧٧) $\frac{476}{100}$ (٤٧٨) $\frac{477}{100}$ (٤٧٩) $\frac{478}{100}$ (٤٨٠) $\frac{479}{100}$ (٤٨١) $\frac{480}{100}$ (٤٨٢) $\frac{481}{100}$ (٤٨٣) $\frac{482}{100}$ (٤٨٤) $\frac{483}{100}$ (٤٨٥) $\frac{484}{100}$ (٤٨٦) $\frac{485}{100}$ (٤٨٧) $\frac{486}{100}$ (٤٨٨) $\frac{487}{100}$ (٤٨٩) $\frac{488}{100}$ (٤٩٠) $\frac{489}{100}$ (٤٩١) $\frac{490}{100}$ (٤٩٢) $\frac{491}{100}$ (٤٩٣) $\frac{492}{100}$ (٤٩٤) $\frac{493}{100}$ (٤٩٥) $\frac{494}{100}$ (٤٩٦) $\frac{495}{100}$ (٤٩٧) $\frac{496}{100}$ (٤٩٨) $\frac{497}{100}$ (٤٩٩) $\frac{498}{100}$ (٥٠٠) $\frac{499}{100}$ (٥٠١) $\frac{500}{100}$ (٥٠٢) $\frac{501}{100}$ (٥٠٣) $\frac{502}{100}$ (٥٠٤) $\frac{503}{100}$ (٥٠٥) $\frac{504}{100}$ (٥٠٦) $\frac{505}{100}$ (٥٠٧) $\frac{506}{100}$ (٥٠٨) $\frac{507}{100}$ (٥٠٩) $\frac{508}{100}$ (٥١٠) $\frac{509}{100}$ (٥١١) $\frac{510}{100}$ (٥١٢) $\frac{511}{100}$ (٥١٣) $\frac{512}{100}$ (٥١٤) $\frac{513}{100}$ (٥١٥) $\frac{514}{100}$ (٥١٦) $\frac{515}{100}$ (٥١٧) $\frac{516}{100}$ (٥١٨) $\frac{517}{100}$ (٥١٩) $\frac{518}{100}$ (٥٢٠) $\frac{519}{100}$ (٥٢١) $\frac{520}{100}$ (٥٢٢) $\frac{521}{100}$ (٥٢٣) $\frac{522}{100}$ (٥٢٤) $\frac{523}{100}$ (٥٢٥) $\frac{524}{100}$ (٥٢٦) $\frac{525}{100}$ (٥٢٧) $\frac{526}{100}$ (٥٢٨) $\frac{527}{100}$ (٥٢٩) $\frac{528}{100}$ (٥٣٠) $\frac{529}{100}$ (٥٣١) $\frac{530}{100}$ (٥٣٢) $\frac{531}{100}</$

(۱۲) ۸ ۱/۴ (۱۳) ۱۱ ۱/۴ (۱۴) ۱

أَسْئَلُهُ: متى يخرج التلاميذ الى مدارسهم بالعموم؟
 متى يجب عليهم الحضور؟ متى يُدَقّ الجرس ومن يدقها؟
 اُتكون عند كل تلميذ ساعة؟ كيف ساعة مجيد؟ اُيُدَوَّر
 مفتاح كل ساعة كل يوم؟ متى تذهب بساعتك الى ساعتي؟
 من اتي فِلْزَة تُصنع آلاتها؟ اُتكون الساعة مستديرة؟ كم
 عقربا يكون فيها؟ في اتي الحذن تُصنع الساعة؟ من
 حَذَق في صنعها؟ كم وضعا وقسماتها؟ لماذا نستعملها؟
 هل ينتفع الكسالى منها؟ هل لها اُخْمِيَة عند ۵. حَذَق
 يحبها؟ فِلْزَة. دهات.

ترجمہ کرو:- بھائی! اب کتنے بجے ہیں؟ اب تقریباً صبح کے بجے ہیں،
 ہم نے ناشتہ تو کر لیا ہے۔ سارے نوکے بعد ہم مدرسہ جانے کے لئے
 تیار ہو جائیں گے، چار بجے مدرسہ سے گھر واپس ہوں گے اور آدھا گھنٹہ
 بعد میدان کو فٹ بال کھیلنے کے لئے دو دوستوں کے ساتھ جائیں گے۔

اے مسلمانوں کے لئے صبح ۵ بجے نیند سے بیدار ہو جاؤ۔ اپنے رب کی عبادت کرو جس نے تم کو ظلمت سے نور کی طرف نکال لایا۔ اگر صبح بعد نماز فجر یا اس کے پہلے دو تین سیل چلیں تو تنہا ری صحت اچھی ہوگی ساڑھے بارہ بجے کے بعد ظہر کی نماز کے لئے تیار ہو جاؤ۔ ساڑھے چار یا پونے پانچ بجے عصر کی نماز کے لئے وضو کر لو۔ گھنٹوں کی نیند کیا تم کو کافی ہو جائے گی؟ دن اور رات کی گھڑیوں کو ایسے کاموں میں ضائع نہ کرو جن میں کوئی فائدہ نہیں۔ تعطیلات سے فائدہ اٹھاؤ۔ ان کوپتوں (ورق) یا شہر نج میں ضائع نہ کرو۔



درس ٢١

لو

لو كان فيهما آيةُ إلا الله لَفَسَدَتَا. لو كان
هؤلاء آلهة ما وردوها، جهنم، وكلُّ فيها خلدون
وقالوا لو كنا نسمع أو نعقل ما كنا في أصحاب
السَّعِيرِ. ولو كنتَ فِطْرًا (يا محمد، غليظ القلب
لأنفَضُوا من حولك، ولو نزلنا عليك كتابًا في
قُرْطاسٍ فلمَسُوهُ بأيديهم لقال الذين كفروا إن
هذا إلا سِحْرٌ مبين، ولو أننا نزلنا عليهم (الكفار،
الملائكة وكلمهم الموتى وحشرنا عليهم كلَّ شئٍ
قُبُلًا ما كانوا ليؤمنوا إلا أن يشاء الله، ولو شاء
ربك ما فعلوه. ولو أن ما في الأرض من شجرة اقلامٌ
والبحر يمدُّه من بعده سبعة أبحر ما نفدت
كلماتُ الله، ولو كنتُ اعلم الغيب لاستكثرت من

الخَيْرُ وَمَا مَسَّخِيَ السُّوءَ - لَوْلَا الْوِثَامُ لَهْلَكَ الْأَنْامُ
لَوْلَاكَ (يَا مُحَمَّدُ) لَمَا خَلَقْتَ الْإِفْلَاقَ - لَوْ عَمِلَ
الْمُسْلِمُونَ بِتَعْلِيمِ الدِّينِ الْمَتِينِ لَمَا وَقَعُوا فِي
الْخُسْرَانِ الْمُبِينِ - لَوْ خِفْتُمْ اللَّهَ لَمَا خِفْتُمْ شَيْئًا.
لَوْلَمْ يَكُنِ الْإِسْلَامُ لَمَا كَانَ الْأَمْنُ وَالسَّلَامُ . . .

إِيَّهَا الْأَخْوَانُ الْمُسْلِمُونَ ! مَا لَكُمْ تَقْضُونَ
الْحَيَاةَ فِي الْمَلَاهِي وَالْمَعَاصِي وَأَنْتُمْ عَنِ الْآخِرَةِ
تُخَافُونَ، تَقُولُونَ كَثِيرًا وَتَفْعَلُونَ قَلِيلًا. تُحِبُّونَ
الْجَلَالَ وَالْجَمَالَ وَلَكِنْ لَا الْمَقَالَ تُصَدِّقُونَ وَلَا
الْفِعَالَ تُحْسِنُونَ، تَشْتَتِ شَخْلُكُمْ وَافْتَرَقَ جَمْعُكُمْ
لَا تُمَيِّزُونَ الْحَقَّ مِنَ الْبَاطِلِ . . .

يَا لَلْآسَفِ ! لَمْ تَقِفُوا عَلَى حَقِيقَةِ الْإِسْلَامِ وَلَمْ
تَتَّبِعُوا أُسُوءَ الصَّالِحِينَ الْكَرَامِ، اخَذْتُمْ مِنَ الدِّينِ

تشرہ و ترکتم لبہ فحقت علیکم کلمۃ العذاب
 فذوقوا ایھا الغافلون ما کنتم تعملون فَلِلّٰهِ قُوبًا
 عن آثامکم واسترجعوا أَيَّامَکُمْ لِتَسْمَکُونَا من
 الوقوف فی صفّ الأمم الراقیة وتظفر بالدرجات
 العالیة۔

فیا اخوانی الو لا ضیعتم الاوقات لا یمتکم الا فانی
 ولوا عتصمتم بحبل اللہ المتین لما تفرقتم ولو
 لا تفرقتم لما تذللتم ولوعرفتہم جوہر الذین
 المتین لما وقعتہم فی ضلال مبین ولو ابصرتم
 بالعواقب لما ملتم الی الرغائب ولو مشیتہ
 سبیل الکرام لفزتم بالحسنات الجسار۔

ترجمہ کرو :- انہوں نے کہا اگر ہمارا رب چاہتا تو فرشتے نازل فرماتا
 انہوں نے کہا جنہوں نے شرک کیا اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو ہم انکے

اس کے سوائے کسی چیز کی عبادت نہ کرتے ہم اور نہ ہمارے باپ دادا اور نہ ہم کوئی چیز حرام کرتے اور اگر اللہ چاہتا تو ضرور تم کو ایک کر دیتا۔ اور اگر ان میں بھلائی جانتا تو ضرور ان کو سناتا۔ اور اگر وہ غیر اللہ کے پاس سے ہوتا تو ضرور اس میں بہت اختلاف پاتے۔ اگر تم اسلامی تعلیم پر عمل کرتے تو کبھی گمراہ نہ ہوتے۔ اگر مسلمان قائدین کے ظاہر و باطن پر غور کرتے تو اندھوں کی طرح ان کی اتباع نہ کرتے۔ اگر ہم ہیں اور قائدین میں خلوص ہوتا تو ہم اپنی کوشش میں کامیاب ہوتے اور دیگر قوموں میں باعزت ہوتے، اگر ہم اسلام کی روح سمجھتے تو وطنیت یا قومیت کا نعرہ نہ لگاتے۔ اگر تم میں ذرا بھی عقل ہوتی تو تفاخر کے لئے اپنی تقریروں و افراح میں زیادہ خرچ نہ کرتے، اگر ہم حقیقی معنی میں مسلمان ہوتے تو ایسے ذلیل نہ ہوتے۔ اگر ہم آخرت کا یقین کرتے تو برائیوں سے بڑی خدشہ محفوظ رہتے جو دین کی اساس ہے۔ اگر مسلمان عربی سیکھتے تو ایام حج میں مختلف مالک کے مسلمانوں کے خیالات سے ضرور واقف ہوتے اور اسلام کی ترقی کی راہیں سوچتے اور سب جسد و احد کی طرح ہو جاتے۔ اگر حدیث نہ ہوتی تو قرآن کے مطالب نہ سمجھے جاتے۔

اسم فاعل و مفعول مؤنث و مذکر واحد و جمع بتاؤ۔

(الف) دنو، راجو، اتی، ہدی، قوم، زید، شیب۔

دب، یُنِیْلِم، یُؤْمِن، یُعَلِّم، یَتَعَلَّم، یَتَكَلَّم، یَعْتَمِد، یَسْتَغْفِر

یَجَاهِد، یُسْتَرْجِع، یُیْتَم، یَشْتَمِر،

اسم تفضیل بناؤ۔

علو، سری، ہدی، طول، طیر، صعب، وصل، قرء

حلو، قیس، دنو۔

اسم ظرف بناؤ۔

سری، نزل، صبح، طیر، قبر، حفل، وعد، جلس

راحی

اسم آلہ بناؤ۔

فتح، وعد، وقت، رائی، بری، محو، قرض، قص۔

رصد۔ صبح۔ سر۔ ضرب، اسم۔



درس ٢٢

الصحة

هي السلامة من الامراض وتوقف على امور
 شتى :- رياضة البدن وحسن المسكن ونظافته
 وطهارة البدن والملابس وحالة التغذية و
 راحة البال والجسم من عناء العمل فاذا لم يحافظ
 عليها الانسان تفسد صحته ولا يُهنأ له عيشة . فاما
 رياضة البدن فهي تحصل بالمشي صباحا ومساءً
 ويُتروى به بطرقٍ حديثة او قديمة ولا يقصد بذلك
 إلا اخراج الكثافة البدنية بوسيلة العرق و
 تقوية الاعضاء والمعدة وهي تجوّد دوران الدم
 وتُسبب جودة الهضم واما حسن المسكن فهو
 أن يكون البيت في مكانٍ مرتفع طلق الهواء غير

مرطوب وفي حارة بيوتها غير متداخلة وأزقتها
غير متضايقة وأن يكون فيه شبابيك ونوافذ
بحيث يتمتع أهله بالهواء الطلق وان يكون عُرفه
صميّةً وسيعةً ورفيعةً ومن اللازم ان يكون نظيفاً نزيهاً
عن الأتذار والعفونات وان يكون مساربها صافية نظيفة
وعلى أهله ان لا يدعوا الماء يركد في مكان فان
الماء الركد يتولد منه البق الذي يجتر على أهله
الحثي وأما طهارة البدن فهي الاغتسال فارت
الاغتسال يُبعد الادران والاوساخ ويبعث الانتعاش
والنشاط فعلى الانسان ان يغتسل يومياً أو غيبياً
وبالاقل أسبوعياً والآتلبد ال^اوساخ وتشد المسام
التي تخرج منها الكثافة البدنية بوسيلة العرق
وأما طهارة الملابس فهي غسلها فإن التمسخت يتولد

فيها العفونة فَيَسْتَكْرِهُهُ النَّاسُ وَلَا يَحِبُّ أَحَدٌ
 أَنْ يَجْلِسَ مَعَهُ وَهَذِهِ الْعَفُونَةُ تُفْسِدُ عَلَيْهِ صِحَّتَهُ
 وَأَمَّا حَالَةُ التَّغْذِيَةِ فَالْمُرَادُ بِهَا تَنَاوُلُ غِذَاءٍ
 سَرِيعِ الْهَضْمِ مِنْ غَيْرِ إِفْرَاطٍ فِيهِ وَلَا تَقْرِيطٍ وَ
 اخْتِزَوا الْغِذَاءَ الثَّقِيلَ فَإِنَّهُ يَثْقُلُ عَلَى الْمَعْدَةِ وَ
 يُفْسِدُهَا فَإِذَا فَسَدَتِ الْمَعْدَةُ فَسَدَتِ الصِّحَّةُ
 وَأَمَّا رَاحَةُ الْبَالِ وَالْبَدَنِ مِنْ عَنَاءِ الْعَمَلِ فَالْمُرَادُ مِنْهَا
 أَنْ لَا يَتَّعِبَ الْإِنْسَانُ بَدَنَهُ بِأَعْمَالٍ شَاقَّةٍ فَوْقَ
 طَاقَتِهِ وَلَا يَكْثُرُ التَّاسُّفُ إِذَا طَالَ عَلَيْهِ الْعَمَلُ أَوْ اشْتَدَّ
 أَوْ خَابَ فِيهِ أَمَلُهُ فَعَلَيْهِ أَنْ يَعْمَلَ بِقَدْرِ طَاقَتِهِ وَيُقَوِّضَ
 أَمْرَهُ إِلَى اللَّهِ فَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ كَذَلِكَ انْتَشَرَتْ فِكْرَتُهُ وَ
 اخْتَلَّتْ رَاحَتُهُ وَمِنْ الْمُمْكِنِ أَنْ يُسَبِّبَ مَرَضًا مَآغِيًا
 أَعْلَمُوا أَنَّ الْوَضُوءَ خَمْسَ أَوْ سَبْعَ أَوْ ثَمَانِي مَرَّاتٍ

کُلَّ يَوْمٍ لَهُ أَهَمِّيَّةٌ كَبِيرَى فِي الطَّهَارَةِ وَالنِّظَافَةِ سَافِلَهَا
 اِنْ شَاءَ اللّٰهُ فِي الْاِجْزَاءِ الْاَتِيَةِ - فَصَفْوَةُ الْقَوْلِ اِنْ
 الصِّحَّةُ خَيْرٌ مِنَ الْاَلْفِ نِعْمَةٍ -

اُسْئَلَةُ :- صِفِ الصِّحَّةَ ، كَيْفَ تَحْصُلُ رِيَاضَةُ الْبَدَنِ ؛ وَمَا
 طَرَقُهَا ؛ كَيْفَ يَكُونُ الْمَسْكَنُ الصَّحِي ؛ مَاذَا يَتَوَلَّدُ مِنَ الْمَاءِ الرَّالِكِذِ ؛
 كَيْفَ يَحْصُلُ الْهَوَاءُ الطَّلَقِ ؛ كَيْفَ تَتَوَلَّدُ الْاَوْسَاحُ ؛ اَيُّ شَيْءٍ عَلَيْنَا
 اِنْ نَغْتَسِلُ ؛ مَا فَائِدَةُ ذَلِكَ ؛ اَيُّ غِذَاءٍ ضَرُورِي لِلْمَحَافِظَةِ عَلٰى
 الصِّحَّةِ ؛ لِمَاذَا تَفْسُدُ الصِّحَّةُ ؛ هَلْ لِلْوَضُوءِ اَهَمِّيَّةٌ مِنَ الْوُجْهِةِ
 الصِّحِّيَّةِ ؟

ترجمہ کرو :- ایسے شخص کو کوئی نہیں پسند کرتا اور نہ اس کے نزدیک بیٹھا ہے
 جس کے کپڑے میلے ہوں اور جس کے پاس بدبو ہو۔ بدبو میل سے پیدا ہوتی ہے
 اگر تم چھوٹے، تنگ اور تاریک گھروں میں سکونت کریں تو تمہاری صحت جلد
 خراب ہو جائے گی اور صحت کی خرابی سے تمہاری زندگی تلخ ہو جائے گی۔ صحت
 کی حفاظت اس لئے کرو تم اپنے رب کی عبادتِ حقیقی اور شوق سے کر سکیں بعض

لوگ اپنے جسموں کو موٹا اور خوبصورت بناتے ہیں لیکن اپنے خالق درازق کی عبادت کی طرف ذرا بھی مائل نہیں ہوتے بلکہ وہ اپنے جسموں کی خوبصورتی پر فخر کرتے ہیں۔ تنگ گلیوں والے گنجان محلوں میں مت رہو جہاں تم تازہ ہوا سے ہرگز متمتع نہیں ہوں گے۔ نماز اور وضو یہ دونوں صحت کے لئے بہت اہم اجزاء ہیں۔ نمازیں بدنی اور روحانی نقطہ نظر سے بہت حکمتیں ہیں۔ آیوگے جزیں اس کو تفصیل سے بیان کیا جائے گا۔

ماضی کا مضارع اور مضارع کا ماضی لکھو:-

اَتَهَيَّا - تَهَيَّا تُمْ - اَشْتَمُ - اِحْمَرْتُ - تَسْوَدُّ - اَتَيْقُظُ - تُضِلُّونَ

اَقْرَرْتُ - تَمَایِلْتُ - تَبَسَّمْنَا - تَعْتَذِرَانِ - اِحْسَنْتُمْ - نَدَعُو

يُقَالُ - يَمْشِيْنَ - اَهْدِيْ، يَرْمُوْنَ - اِرْزِيْ - رَاَيْتُمْ - يَرْمُوْنَ -

نَقِيفٌ - نِمْتُ - نَخَفَ - اَجَّ - مَرَرْتُ - تَحْرِيَانِ - تَدْعِيْ - تُرْمُوْنَ

دَعُوْتَنَ - رَاجُوْنَ - مَشِيْنَ - اَتَّوَا - يَدْنُوْنَ -

درس ٢٣

القرآن المجيد (١)

الحمد لله الذى له ما فى السموات وما فى الارض
 وله الحمد فى الآخرة وهو الحكيم الخبير يعلم ما يلج
 فى الارض وما يخرج منها وما ينزل من السماء وما يخرج
 فيها وهو الرحيم الغفور، يا ايها الناس اذكروا نعمة
 الله عليكم هل من خالق غير الله يرزقكم من السماء
 والارض لا اله الا هو فاتى توفكون، قل يعبادى
 الذين اسرفوا على انفسهم لا تقنطوا من رحمة الله
 ان الله يغفر الذنوب جميعا وهو الغفور الرحيم
 ويقوم ما لى ادعوكم الى النجوة وقد عاونى الى النار
 تدعونى لا كفر بالله واشرك به ما ليس لى به علم
 وانا ادعوكم الى العزيز الغفار لا جرم انما تدعونى

اليه ليس له دعوة في الدنيا ولا في الآخرة وَأَنْ مَرَدَّنَا
إِلَى اللَّهِ وَأَنْ الْمُسْرِفِينَ هُمْ أَصْحَابُ النَّارِ فَسْتَذَكِّرُونَ
مَا أَقُولَ لَكُمْ وَأَفُوضُ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ ! إِنْ اللَّهُ بِصِيرٍ
بِالْعِبَادِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ
صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ
أَنْ تَحْبِطَ أَعْمَالُكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ . إِنْ الَّذِينَ
يُغَضُّونَ أَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ أُولَئِكَ الَّذِينَ
اقْتَحَنَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ لِلتَّقْوَى ط لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ
قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ وَلَا أَنْتُمْ
عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ وَلَا أَنَا عَابِدُ مَا تَعْبُدُونَ وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُونَ
مَا أَعْبُدُ لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ (دِينِي) إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَ
الْفَتْحُ وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجًا
فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَأَسْتَغْفِرْهُ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا . قُلْ

هو الله احد الله الصمد لم يلد ولم يولد ولم يكن له
كفوواً احدٌ. الم تتركيب فعل ربك با صحب الفيل ألم
يجعل كيدهم في تضليل وأرسل عليهم طيراً ابابيل
ترميهم بحجارة من سجيل فجعلهم كعصفٍ ما كول.
ألم نشرح لك صدرك ووضنا عنك وتررك الذي
أنقض ظهرك ورفعنا لك ذكرك فإن مع العسر يسراً
إن مع العسر يسراً. فاذا فرغت فانصب وإلى ربك
فارغب. وقال نوح رب لا تذر على الأرض من الكافرين
ديّاراً. إنك إن تذرهم يضلوا عبادك ولا يلدوا إلا فاجراً
كفّاراً. ويقولون متى هذا الوعد إن كنتم صدقين. قل
إنما العلم عند الله وإنما أنا نذير مبين، يا أيها الذين
كفروا لا تعتدوا اليوم إنما تجزون ما كنتم تعملون،
إن تُقرضوا الله قرضاً حسناً يضاعفه لكم ويغفر لكم والله

شَكُورٌ حَلِيمٌ، عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ - يَا أَيُّهَا
 الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ وَأَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَكُمْ
 فَأَحْذَرُوهُمْ إِنَّ تَعَفَّوْا وَتَصَفَّحُوا وَتَغْفِرُوا فَاتَّ اللَّهُ
 غَفُورٌ رَحِيمٌ - وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُكَفِّرْ عَنْهُ
 سَيِّئَاتِهِ وَيُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ
 فِيهَا أَبَدًا ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ - وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا
 بِآيَاتِنَا أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ خَالِدِينَ فِيهَا - وَبِئْسَ الْمَصِيرُ
 مَثَلُ الَّذِينَ حُمِّلُوا التَّوْرَةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ
 بِحِمْلٍ اسْفَارًا طَبَسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ
 وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ - يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
 لَمْ تَقُولُوا مَا لَا تَفْعَلُونَ كَبُرَ مَقْتًا أَنْ تَقُولُوا مَا لَا تَفْعَلُونَ
 إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِهِ صَفًّا كَانَتْهُمْ
بُنْيَانٌ مَرْصُوصٌ - لِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ فَإِذَا جَاءَ أَجْلُهُمْ

لا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ -

القرآن المجيد

(ب)

اعلموا انما الحياة الدنيا لعبٌ ولهوٌ وزينةٌ و
تفَاخُرُ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ ۖ كَمِثْلِ غَيْثٍ
أَعْجَبَ الْكَفَّارَ نَبَاتُهُ ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرْتَهُ مَصْفًراً ثَمَّ يَكُونُ
حُطَامًا ۖ وَفِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَمَغْفِرَةٌ مِنَ اللَّهِ
وَرِضْوَانٌ ۖ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَمَاعٌ الْفُرُورِ ۖ يَمُوتُونَ
عَلَيْكَ أَنْ أَسْلَمُوا ۖ قُلْ لَا تَمُوتُوا عَلَىٰ إِسْلَامِكُمْ بَلِ اللَّهُ
يَمُنُّ عَلَيْكُمْ أَنْ هَدَيْتُكُمْ لِلْإِيمَانِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ -
يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْتُكُمْ مِنْ ذَكَرٍ وَأُنْثَىٰ وَجَعَلْنَاكُمْ
شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا ۚ إِنَّكُمْ عِنْدَ اللَّهِ أَتَقَنُّ ۖ إِنَّ
اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ - وَإِنْ طَائِفَتٌ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا

فَاصْلِحُوا بَيْنَهُمَا فَإِنْ بَغَتْ أَحَدُهُمَا عَلَى الْآخَرَى
 فَقَاتِلُوا الَّتِي بَغَتْ حَتَّى تَفِيَّ إِلَى أَمْرِ اللَّهِ فَإِنْ فَاءَتْ
 فَاصْلِحُوا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَأَقْسِطُوا إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ
 الْمُقْسِطِينَ. هَذَا كِتَابُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ، إِنْ أَنْتُمْ
 تَسْتَنْبِخُونَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ. وَإِذَا قِيلَ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ
 وَالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيهَا قُلْتُمْ مَا نَدْرِي مَا السَّاعَةُ إِنْ
 نَظُنُّ إِلَّا ظَنًّا وَمَا نَحْنُ بِمُتَّقِينَ. اللَّهُ مَلِكُ السَّمَوَاتِ
 وَالْأَرْضِ يُخْلِقُ مَا يَشَاءُ ۚ يَهْبِ ۚ لِمَنْ يَشَاءُ إِنْ أَنْتُمْ
 لِمَنْ يَشَاءُ الذُّكُورَ أَوْ الذُّكُورَ أَوْ يَزُوجُهُمْ ذُكْرًا أَوْ إُنْثَىٰ وَيَجْعَلُ
 مَنْ يَشَاءُ عَاقِبَةً ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ قَدِيرٌ. اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ
 اللَّيْلَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ إِنَّ اللَّهَ لَذُو
 فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ. مَنْ
 عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزَى إِلَّا مِثْلَهَا ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِنْ

ذِكْرًا وَأَنْتُمْ هُمْ مَوْمُونٌ فَأُولَئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ
 يُرْزَقُونَ فِيهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ. وَسَيِّقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَى
 جَهَنَّمَ زُمَرًا حَتَّى إِذَا جَاءُوهَا فَفُتِحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ
 خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ رَسُلٌ مِنْكُمْ يَتْلُونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِ رَبِّكُمْ
 وَيُنذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَذَا. قَالُوا بَلَى وَلَكِنْ حَقَّتْ
 كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكَافِرِينَ. قِيلَ ادْخُلُوا أَبْوَابَ
 جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا فَبِئْسَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِينَ. وَاضْرِبْ
 لَهُمْ مَثَلًا أَصْحَابَ الْقَرْيَةِ إِذْ جَاءَهَا الْمُرْسَلُونَ إِذْ
 أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوا
 إِنَّا إِلَيْكُمْ مُّرْسَلُونَ قَالُوا مَا أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا وَمَا أَنْزَلَ
 الرَّحْمَنُ مِنْ شَيْءٍ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَكْذِبُونَ قَالُوا رَبَّنَا
 يَعْلَمُ إِنَّا إِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُونَ وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ.
 إِنَّ اللَّهَ يَسْمَعُ مَنْ يَشَاءُ وَمَا أَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَنْ فِي الْقُبُورِ

إِنَّ أَنْتَ الْإِنذِيرُ. إِنْ يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ
 وَمَا ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ. وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ
 نَظْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ أَزْوَاجًا. وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أَثْقٍ وَلَا تَضَعُ
 الْأَبْعَامَ ۖ وَمَا يُعَمِّرُ مِنْ مَعْمَرٍ وَلَا يَنْقُصُ مِنْ عُمُرِهِ
 إِلَّا فِي كِتَابٍ ۚ إِنَّ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ. يَنْسَاءُ النَّبِيُّ مِنَ
 بَيَاتٍ مُنْكَنَ بِفَاحِشَةٍ مُبَيَّنَةٍ يُضَاعَفُ لَهَا الْعَذَابُ
 ضِعْفَيْنِ وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا. لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي
 رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللَّهَ وَالْيَوْمَ
 الْآخِرَ وَذَكَرَ اللَّهَ كَثِيرًا وَلَمَّا رَأَى الْمُؤْمِنُونَ الْأَحْزَابَ
 قَالُوا هَذَا مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَصَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ
 وَمَا زَادَهُمْ إِلَّا إِيمَانًا وَتَسْلِيمًا ۚ إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ
 السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ. وَمَا
 تَدْرِي نَفْسٌ مَاذَا تَكْسِبُ غَدًا ۖ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ

ارض تموت ٥ ان الله عليم خبير. ولا تصغر خدك
للناس ولا تمشي في الارض مَرَحًا. واقصِدْ في مَشْيِكَ
واغضض من صوتك ٥ ان انكر الاصوات لصوت
الحمير.

أَسْئَلَةٌ :- ماذا قال الله لعباده الذين اسرفوا على انفسهم؟
من اصحب النار؟ هل على العباد ان يفوضوا امرهم الى الله؟
لماذا منع الله المؤمنين ان يرفعوا اصواتهم فوق صوت النبي؟
من الذين امتحن الله قلوبهم للتقوى؟ ماذا فعل الله باصحب
الفيل؟ ماذا قال نوح لربه؟ لماذا أمر الله المؤمنين ان
يحذروا ازواجهم واولادهم؟ بماذا مثل الله الذين حملوا
التورته ثم لم يحملوها؟ لماذا منع الله المؤمنين من ان يقولوا
ما لا يفعلون؟ من الذين يحبهم الله؟

أَسْئَلَةٌ (ب) :- ماهي الحيوة الدنيا؟ ماذا قال الله للذين

یَعْتَوْنَ أَنْ اسْلَمُوا؟ مِنْ عِنْدَ اللَّهِ اتَّقُوا؟ بِمَاذَا أَمَرَ اللَّهُ أَنْ يُفْعَلَ
 بِطَائِفَتَيْنِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا اقْتَتَلُوا؟ مَا جِزَاءُ الَّذِي عَمِلَ سُئِيَّةً؟
 وَمَا جِزَاءُ الَّذِي عَمِلَ صَالِحًا؟ مَاذَا قَالَ خَزَنَةُ جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ؟
 هَلْ يَسْمَعُ النَّبِيُّ مِنْ يَشَاءُ؟ مَاذَا قَالَ اللَّهُ لِنِسَاءِ النَّبِيِّ؟ أَتَى صَوْتُ
 الْاِنْكَرَارِ اصْوَاتٍ؟ لِمَنْ فِي رَسُولِ اللَّهِ اسْوَةٌ حَسَنَةٌ؟ عِنْدَ مَنْ عِلْمُ
 السَّاعَةِ؟ أَتَدْرُونَ أَيُّهَا الْاِخْوَانُ مَاذَا تَكْسِبُونَ غَدًا؟ وَبِأَيِّ

ارض تموتون؟

ترجمہ کرو:- کہید مجھے کہ مجھے میرے رب نے سیدھے راستہ کی طرف
 رہبری فرمائی ہے۔ زمین میں اس کی اصلاح کے بعد فساد برپا نہ کرو اور اس
 کو امید (طمع) و بیم سے بچا رو۔ بیشک اللہ کی رحمت اچھائی کرنے والوں
 سے قریب ہے۔ اس کی قوم کے ایک گروہ (ظلم) نے کہا کہ ہم تجھ کو یقیناً
 (نمایاں) گمراہی میں دیکھتے ہیں۔ کہا اے میری قوم مجھ میں کوئی گمراہی نہیں
 ہے لیکن میں رب العالمین (کی جانب) سے بھیجا ہوا ہوں۔ میں تم کو اپنے
 رب کے پیامات (رسالات) پہنچاتا ہوں اور تمہیں نصیحت کرتا ہوں اور
 اللہ سے وہ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔ اور جو اللہ کے ساتھ دوسرے

معبود کو بچا رہتا ہے (اور) اس کی اس کے ہاں کوئی دلیل نہیں تو بجز اس کے اور کچھ نہیں کہ اس کا حساب اس کے رب کے پاس ہے (ہو گا) یہ یقینی ہے کہ کافر فلاح نہیں پائیں گے۔ کوئی ایسی شئی نہیں جو اس کی حمد و ثنا کی تسبیح نہ پڑھے لیکن تم ان کی تسبیح کو نہیں سمجھتے۔ اور یقیناً اللہ اس امر کو نہیں بخشیں گے کہ اس کے ساتھ شرک کیا جائے اور اس کے سوا جو ہے تو جس کو چاہیں گے بخش دیں گے۔ اے رسول وہ پہنچا دے جو تیرے رب سے تیری طرف نازل کیا گیا ہے۔ اور اگر تم نے ایسا نہیں کیا تو تم نے اس کی رسالت کی تبلیغ ہی نہیں کی۔ اور اللہ تم کو لوگوں سے بچائے گا (عصم) جب تیرے پاس منافق آئیں تو کہیں گے کہ ہم گواہی دیتے ہیں تو اللہ کا ضرور رسول ہے اور اللہ کو خوب علم ہے کہ تو یقیناً اللہ کا رسول اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ منافق یقیناً جھوٹے ہیں۔ کہا (نوح نے) میرے رب! میں نے اپنی قوم کو دن رات بلایا لیکن میرے بلانے نے ان کی فراری میں زیادتی ہی کر دی حقیقت ہے کہ ہم نے قرآن کو ذکر کے لئے آسان کر دیا۔ تو کیا کوئی ذکر کرنے والا ہے؟

الحديث الشريف ٢٣

إِيْتُوا الدَّعْوَةَ إِذَا دُعِيتُمْ، لَا تُسَاكِنُوا الْمُشْرِكِينَ وَ
 لَا تُجَامِعُوهُمْ فَمَنْ سَاكَنَهُمَا وَجَامَعَهُمْ فَهُوَ مِثْلُهُمَا، إِنْ
 خَيْرَكُمْ أَحْسَنُكُمْ قِضَاءً، سَاقَى الْقَوْمِ آخِرُهُمْ شُرْبًا، لَا
 تَبَاغِضُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ
 إِخْوَانًا، لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ
 مِنْ تَرَكَ الصَّلَاةَ مُتَعَمِّدًا فَقَدْ كَفَرَ، لَا يَوْمُ مِنْ أَحَدِكُمْ
 حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ، آيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلَاثٌ
 إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ وَإِذَا اتَّخَذَ خَانًا
 نَهَى رَسُولُ اللَّهِ عَنْ التَّحْرِيشِ بَيْنَ الْبَهَائِمِ، نَهَى رَسُولُ
 اللَّهِ أَنْ يَنْفَسَ فِي الْحَاءِ أَوْ يَنْفَحَ، إِنْ اللَّهُ حَرَّمَ مِنَ الرِّضَاعِ
 مَا حَرَّمَ مِنَ النَّسَبِ، نَهَى النَّبِيُّ عَنْ جُلُودِ السَّبَاعِ أَنْ
 تُفْتَرَشَ، لعن رسول الله المتشبهات بالرجال من

النساء والمُتَشَبِّهِينَ بالنساء من الرجال، ما تركتُ بعدى
 فتنَةً أَضَرَّ عَلَى الرِّجَالِ مِنَ النِّسَاءِ، لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا
 إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ: مَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِي هَذَا وَمَسْجِدِ
 الْأَقْصَى، مَنْ لَمْ يَأْخُذْ مِنْ شَارِبِهِ فَلَيْسَ مِنَّا، الرَّجُلُ
 أَحَقُّ بِجُلُوسِهِ وَإِنْ خَرَجَ لِحَاجَتِهِ ثُمَّ عَادَ فَهُوَ أَحَقُّ بِجُلُوسِهِ؛
 كَانَ أَحَبَّ الْعَمَلِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ مَا دِئِمَ عَلَيْهِ، لَيْسَ
 مِنَّا مَنْ تَشَبَّهَ بِغَيْرِنَا لَا تَشَبَّهُوا بِالْيَهُودِ وَلَا بِالنَّصَارَى
 فَإِنَّ تَسْلِيمَ الْيَهُودِ الْإِشَارَةُ بِالْأَصَابِعِ وَتَسْلِيمَ النَّصَارَى
 الْإِشَارَةُ بِالْأَكْفِ، تَسَحَّرُوا فَإِنَّ السَّحُورَ بَرَكَةٌ، عَنِ الْمُغِيرَةِ
 بْنِ شُعْبَةَ أَنَّهُ خَطَبَ امْرَأَةً فَقَالَ النَّبِيُّ انْظُرِي إِلَيْهَا فَإِنَّهُ
 أُخْرِي يَوْمَ بَيْنَكُمَا، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ صَنَعَ لَنَا
 عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ طَعَامًا فَدَعَانَا وَسَقَانَا مِنَ الْخَمْرِ
 فَأَخَذَتِ الْخَمْرُ مِنَّا وَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَدَعَانِي وَقَرَأْتُ

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ وَنَحْنُ نَعْبُدُ
 مَا تَعْبُدُونَ فَاَنْزِلِ اللَّهُ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا
 الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُكَارَى حَتَّى تَعْلَمُوا مَا تَقُولُونَ، إِنَّ اللَّهَ
 يَكْرَهُ رَفْعَ الصَّوْتِ بِالْعُطَاسِ وَالتَّشَاؤُبِ، أَلَّا بَعْدًا لِأَبْعَدٍ
 مِنْ الْمَسْجِدِ اعْظُمُ اجْرًا، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمٍ قَالَ
 كُنَّا نَتَكَلَّمُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ فِي الصَّلَاةِ يُكَلِّمُ الرَّجُلُ مَنْ
 صَاحِبَهُ إِلَى جَنْبِهِ حَتَّى نَزَلَتْ "وَقَوْمُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ"
 إِنَّ أَوَّلَى النَّاسِ بِنِي يَوْمَ الْقِيَمَةِ أَكْثَرُهُمْ عَلَى صَلَاةٍ، عَنْ
 عَابَسِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يُقْبِلُ الْحَجَرَ
 وَيَقُولُ أَنِّي أَقْبَلْتُكَ وَاعْلَمْ أَنَّكَ حَجَرٌ وَلَوْلَا أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ
 اللَّهِ يُقْبَلُكَ لَمْ أَقْبَلْتُكَ، لَوْ كُنْتُ أَمْرًا أَحَدًا أَنْ يَسْجُدَ لِأَحَدٍ
 لَأَمَرْتُ الْمَرْأَةَ أَنْ تَسْجُدَ لِزَوْجِهَا، لَا تَكْرِهُوا مَرْضَاكُمُ
 عَلَى الطَّعَامِ فَإِنَّ اللَّهَ يُطْعِمُهُمْ وَيَسْقِيهِمْ، مَا شَبِعَ

رَسُولُ اللَّهِ مِنْ خَيْرِ شَعِيرِ يَوْمَيْنِ مَتَنَا بِعَيْنٍ حَتَّى قُبُضَ

اِذَا مَاتَ الْاِنْسَانُ انْقَطَعَ عَنْهُ عَمَلُهُ اِلَّا مِنْ ثَلَاثَةِ اَشْيَاءَ

مِنْ صَدَقَةٍ جَارِيَةٍ وَعِلْمٍ يَنْتَفَعُ اَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ يَدْعُو لَهُ۔
ترجمہ کرو:- جو لوگوں پر رحم نہ کرے اللہ اس پر رحم نہیں کرے گا۔ جو خاتون

رہا وہ سلامت رہا اور جو سلامت رہا وہ نجات پایا۔ میں ہر روز ستر مرتبہ
اللہ سے مغفرت چاہتا ہوں۔ بیشک نبیؐ جب کھانا کھاتے تو فرماتے اس
اللہ کا شکر ہے جس نے ہم کو کھلایا اور پلایا اور ہم کو مسلمانوں میں سے کر دیا۔

رسول اللہ جب افطار فرماتے تو فرماتے تھے اے اللہ تیرے لئے ہم نے روزہ
رکھا اور تیرے رزق پر افطار کیا۔ پس تو ہم سے قبول فرما۔ تو ہی تو سننے والا
اور جاننے والا ہے۔ جب آپ ہلال (چاند) دیکھتے تو فرماتے اے اللہ اس کو
سعادت اور برکت کا چاند کر دے۔ تلقین کرو اپنے مردوں کو لا الہ الا اللہ
کا قول، جو رد کھیلایا پس اس نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔

رسول اللہ سے پوچھا گیا کون سے اعمال اللہ کو زیادہ محبوب ہیں؟ آپ
نے فرمایا۔ ان میں کا سب سے زیادہ ہمیشہ ہونے والا اگرچہ کہ وہ کم ہو۔

الامثال ٢٥

اِنَّ الْبَغَاثَ بِأَرْضِنَا يَسْتَذِيرُ، بَلَّغِ السَّيْلَ الرَّبُّيَّ.
 ذَهَبَ أَدْرَاجَ الرِّيحِ، قَبْلَ الرَّمَاءِ تَمْلَأُ الْكَنَائِنُ، أَهْمَقُ
 مِنْ بُحَا، أَصْدَقُ مِنْ قَطَا، جَزَاءُ سَيْنِمَارٍ، طَفِيلَتِي وَ
 مَقَرِّحٍ، الشَّبَابُ مَطِيَّةُ الْجَهْلِ، رَدِيَّةٌ، عَمَلَةٌ تَهَبُ
 زَيْنًا، عِدَاوَةُ الْإِقَارِبِ أَشَدُّ مِنْ لَسَعِ الْعَقَارِبِ، إِنْ لَمْ
 يَكُنْ وَفَاقٌ فُفِرَاقٌ، إِذَا جَاءَ الْحَيَيْنَ حَارَتِ الْعَيْنُ، مَاءٌ
 وَلَا كَصَدَّاءُ، نَبَتٌ وَلَا كَسَعْدَانٍ، الْوَاقِيَةُ خَيْرٌ مِنَ الرَّاقِيَةِ
 أَرَى خَالًا وَلَا أَرَى مَطْرًا، حَشَبُكَ مِنْ غَنَى شَبَعٍ وَرِيٌّ.
 أَنْتَ لَا تَجْنِي مِنَ الشُّوكِ الْعَنْبُ، أَنْجَزُ حَرِّ مَا وَعَدَ، وَيْلُ
 أَهْوَنُ مِنْ وَيْلَيْنِ، هَلْ يَنْهَضُ الْبَازِي بِغَيْرِ جَنَاحٍ،
 مَوَاعِيدُ عُرْقُوبٍ، قَدْ بَانَ الصَّبْمُ لَذَى عَيْنَيْنِ، فَقَدْ
 الْإِخْوَانُ غُرْبَةً، الْحَقُّ ابْنَجُ وَالْبَاطِلُ لُجْلَجُ، أَكَلَاوْذَمَا

الدال علی الخیر کفاعله۔

ترجمہ کرو:۔ وہ حج کرتا ہے جبکہ لوگ واپس ہو رہے ہیں۔ ہر کل کے لئے کھانا ہے۔ جو بغیر کوشش کے کامیابی چاہتا ہے وہ پانی کو پکڑنے والے (قابلض) کی طرح ہے۔ تمہارے غیر کا غلام تم جیسا آزاد ہے، تسلیح پڑھتے ہیں تاکہ چرائیں۔ ایک پاؤں آگے کرتا ہے اور دوسرا پیچھے کرتا ہے۔ جب جیا جاتی رہے تو بلاناازل ہو جاتی ہے۔ عزیز ہوا وہ جس نے فتنہ کی۔ (وہ) حق جو ضرر پہنچاتا ہے بہتر ہے اس باطل سے جو خوش کرتا ہے، بہترین مال وہ ہے جو خیر میں خرچ کیا جائے، بہترین اصحاب وہ ہیں جو تجھ کو خیر کی رہنمائی کریں (دل غلی)۔ جس نے کسی چیز کو چاہا (محبت کیا) تو اس کا ذکر زیادہ کرتا رہا۔ جاہل چھوٹا ہے اگرچہ کہ وہ شیخ ہو اور عالم بڑا ہے اگرچہ کہ وہ نوعمر ہو (حدث)؛ باطن کی زینت ظاہر کی زینت سے بہتر ہے۔



تمارين

(١) عملٌ غيرُ صالح

إِيَّهَا الْوَلَدُ! أَبْذُلُوا مَجْهُودَكُمْ أَنْ تَعْمَلُوا الصَّالِحَاتِ
وَأَجْتَنِبُوا السَّيِّئَاتِ وَعَلِمُوا أَنَّ الْعَمَلَ الصَّالِحَ هُوَ
الَّذِي يُحِبُّبُكُمْ إِلَى اللَّهِ وَإِلَى النَّاسِ وَيُمَهِّدُ لَكُمْ السَّبِيلَ
إِلَى السَّعَادَةِ فِي الدَّارَيْنِ فَاسْتَمِعُوا هَذِهِ الْحِكَايَةَ:-
إِنَّ نُوْحًا عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ لَهُ ابْنٌ اسْمُهُ كَنْعَانُ وَ
كَانَ يُصَاحِبُ الْفُجَّارَ وَيُجَانِبُ الْإِبْرَارَ وَلَقَدْ نَصَحَ لَهُ
أَبُوهُ غَيْرَ مَرَّةٍ وَأَنْذَرَهُ عَذَابَ اللَّهِ وَرَغَّبَهُ إِلَى ثَوَابِ
الْآخِرَةِ لَكِنَّهُ أَصْرَعَ عَلَى كُفْرِهِ وَلَمْ يَحْفَظْ بِنَصِيحَةِ أَبِيهِ وَلَمَّا
جَاءَ الطُّوفَانُ قَالَ لَهُ نُوْحٌ يَا بَنِيَّ ارْكَبْ مَعَنَا وَلَا تَكُنْ
مَعَ الْكَافِرِينَ - قَالَ سَآوِي إِلَى جَبَلٍ يَعْصِمُنِي مِنَ الْمَاءِ
فَقَالَ نُوْحٌ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ إِلَّا مَنْ رَحِمَ وَ

حال بينهما الموج فكان من المغرقين فرق قلب
نوح لابنه واخذته رأفةً به ودعاه ربه : رب إني
ابن من اهلى وإن وعدك الحق وانت احكم الحاكمين
قال يا نوح انه ليس من اهلك انه عمل غير صالح
فلا تسألنى ما ليس لك به علم انى أعطك أن تكون
من الجاهلين . قال رب انى اعوذ بك أن اسألك ما
ليس لى به علم . وإن لا تغفر لى وترحمنى اكن من الخاسرين
فاعلموا ايها الاخوان انما العمل الصالح سبب المغفرة
والرضوان . وإن دعاء نبي لم ينفع حتى ابنه الذى
قد ضل سوا السبيل .

(٢) ادريس عليه السلام

إن ادريس النبی علیہ السلام ولد فی قرية من
قرى مصر او فی بابل ، كان طویل القامة عریض

الْكَتِّينِ! كَحَلِّ الْعَيْنَيْنِ مِلْحَ الشَّكْلِ ضَامِرِ الْجِسْمِ كَثَّ
 اللَّحْيَةِ مُحِبِّ السَّكُوتِ غَضِيضِ الْبَصَرِ وَكَانَ تَعَوُّدًا أَنْ
 يَرْفَعُ سَبَابَتَهُ أَثْنَاءَ الْكَلَامِ، هُوَ أَقُولُ مِنْ خَطِّ الْقَلَمِ وَ
 تَعَلَّمَ الْخِيَاطَةَ وَهُوَ أَوَّلُ مَنْ ابْتَدَأَ بِالْحِكْمَةِ وَالنُّجُومِ وَلَقَدْ
 ذَكَرَهُ اللَّهُ تَعَالَى فِي الْقُرْآنِ الْمَجِيدِ "وَأَذْكُرُ فِي الْكِتَابِ
 آدِرِيسَ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَبِيًّا وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا" وَكَانَ
 يَتَكَلَّمُ بِلُغَاتٍ كَثِيرَةٍ وَيَبْلُغُ الدِّينَ الْإِلَهِيَّ بِلِسَانٍ ذَلِكَ الْقَوْمِ
 دَعَا النَّاسَ إِلَى اللَّهِ وَقَالَ إِنَّ اللَّهَ وَاحِدٌ فَلَا تُعْبُدُوا
 أَحَدًا سِوَاهُ وَاعْمَلُوا الصَّالِحَاتِ وَاجْعَلُوا مِنْهَا سَبِيلًا
 لِلنَّجَاةِ عَنْ عَذَابِ الْآخِرَةِ، وَلَا تَتْرَكُوا الْعَدْلَ وَالْإِنصَافَ
 وَطَهِّرُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ الْآتِجَاسِ وَادْفَعُوا الزَّكَاةَ إِلَى الَّذِينَ
 يَسْتَحِقُّونَهَا وَجَاهِدُوا الْكُفَّارَ فِي الدِّينِ - وَاجْتَنِبُوا
 سُورَ الْكِلَابِ وَالْخَنَازِيرَ وَكُلَّ سُكْرٍ وَبَشَّرَ النَّاسَ أَنَّ اللَّهَ

يُرْسِلُ الْأَنْبِيَاءَ مِنْ بَعْدِي يُبَلِّغُونَ مَا يُصْلِحُ أَحْوَالَكُمْ وَ
يَهْدِيكُمْ إِلَى الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيمِ وَكَانَ النُّقْشُ عَلَى خَاتَمِهِ
"الصَّبْرُ مَعَ الْإِيمَانِ يُورِثُ الظَّفَرَ"

(٣) أصحاب الفيل

يُقَالُ إِنَّ مَلِكًا مِنْ مُلُوكِ الْيَمَنِ بَنَى مَعْبَدًا عَظِيمًا
وَبَذَلَ مَجْهُودَهُ أَنْ يُرْغَبَ النَّاسُ إِلَى زِيَارَتِهِ وَذَلِكَ
قَبْلَ وِلَادَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِأَرْبَعِينَ سَنَةً فَلَمَّا ضَلَّ
سَعْيُهُ حَاوَلَ أَنْ يَهْدِمَ الْكَعْبَةَ فَبَعَثَ إِلَيْهَا عَسْكَرًا
بِرَأْسَةِ أَبْرَهَةَ وَكَانَ فِي ذَلِكَ الْعَسْكَرِ فَيَالٌ لَمْ يَعْرِفْهَا
الْعَرَبُ مِنْ قَبْلُ، وَیَوْمَئِذٍ كَانَ عَبْدُ الْمُطَّلِبِ جَدُّ النَّبِيِّ
خَادِمَ الْكَعْبَةِ وَمَحَافِظَهَا. فَلَمَّا أُخْبِرَ بِذَلِكَ قَالَ يَحْفَظُهَا
صَاحِبُهَا. وَآخِرًا هَجَمَ ذَلِكَ الْعَسْكَرُ وَكَانُوا يَفْتَخِرُونَ
بَعْدَ دِهِمٍ. وَلَكِنَّ اللَّهَ أَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا أَبَابِيلَ أَيْ

كثيرة جدًا حُجِبَتِ السماءُ وفي منقار كل واحدٍ ثلاث
 حجارات صغيرة من سجّيل، فرمّت العسكرَ حتى
 جعلتهم كعصفٍ مأكولٍ فهلك من كان فيه من الإبطال
 والافئال، فتفكروا أيها الناس! كيف حفظ الله الكعبة و
 جعل كيد أصحاب الفيل في تضليل وكيف توكل
 عبد المطلب على الله الذي تُنسبُ إليه هذه الكعبةُ
 المباركة.

(٣) ذِجٌ عَظِيمٌ

إن إبراهيم رأى ذات ليلة في المنام أنه يذبح
 ابنه اسماعيل فقال لابنه يا بني إني أرى في المنام
 أنّي أذبحك فانظر ماذا ترى قال يا أبت افعل ما تُؤمر
 ستجدني إن شاء الله من الصابرين. فذهب به وتلّه
 للجبين وعصب عينه واخذ السكين ليذبح ابنه العزيز.

بينما هو كذلك إذا رسل الله غنما ليذبح عنه - وحقة
اسماعيل عليه السلام كما قال "يا ابراهيم قد صدقت
الرؤيا انا كذلك نجزي المحسنين - ان هذا هو البلاء
المبين" فتفكروا ايها الناس! كيف امتحن الله تعالى
ابراهيم واسماعيل عليهما السلام في سبيل طاعته و
اعلموا ان ابراهيم كما اضرب مثالا بعقر يا في طاعة ربه
فكذلك ضرب اسمعيل مثالا في طاعة الوالد يعجز عن
مثله الدنيا كلها - وعلى هذه النسبة الابراهيمية كل من
ذوى سعة من المسلمين يذبحون الاغنام في عيد الاضحي
كل سنة وهكذا يذكرون تلك الحادثة العجيبة
التي لم يعهد بمثلها تاريخ من تواريخ العالم -

(هـ) القِطَانِ المتنازعان

وجد قِطَانٌ مَرَّةً قِطْعَةً مِنَ الْجَبْنِ وَقَالَ كُلَّ مَنَّهُمَا

انتهاله وليس للآخر نصيب فيها فاشتدّ الخصام وذهبا
 الى القرد ليحكم بينهما بالعدل فقسم القرد القطعة قسمين
 ووضع كل قسم منهما في كفة ميزان فزحخت كفة وخفت
 اخرى فاكل من القطعة الراجحة جزءا كبيرا نقصها عن
 الثانية فاخذ الاخرى وفعل بهما ما فعل بالاخرى وهكذا
 جعل ينقص كل قطعة عن الاخرى حتى نفدت ولم
 يحصل لاحد منهما شئ منها.

(٦) في الحركة بركة

مرض ولد لأحد الأغنياء فدعا ابوه طبيا حاذقا
 فعرف الطبيب مرضه واحضر له كربة عوضاً عن الدواء
 وقال له العب بها كل يوم فان دواءك في ذلك ففعل
 الولد كما امره الطبيب وبعد ايام قليلة زال مرضه
 وصح وبرئ كما كان من قبل فسأل الطبيب عن السبب

في شفائه فقال سبب شفاءك الحركة والرياضة لان
الصحة في الحركة والعمل والمرض في البطالة والكسل.

(٤) عاقبة التواني

ذهب لص الى دار ليَسْرِق فشعر به صاحب الدار
وقال في نفسه لا اقوم من فراشي حتى انظر ماذا يصنع
هذا اللص وعند ما يتبدأ بعمله اقوم اليه وأمسكه و
اسلمه الى الشرطة ولكن اللص كان حازما لم يعجل في
امره ولم يتبدأ بالسرقه حتى غلب النوم صاحب الدار
وجيئئذ اخذ اللص ما شاء من المتاع وخرج وهو
فرحان فلما تيقظ الرجل وعرف ان متاعه قد سرق
اخذ يلوم نفسه على غفلته عن القبض على اللص
لما سحت له الفرصة.

(٨) الطامع محروم

دخل كلب مرّةً مطبخَ صاحبه وخطف رغيفا منه
 وذهب الى شاطئ نهر ليأكله فلما وقف على الشاطئ
 رأى صورته في الماء فظنّها كلبا آخر في فمه رغيف
 ايضا فعزم على ان يختطف ذلك الرغيف منه فوثب
 عليه في الماء فوجده خيالا وكان الرغيف الذي
 حمله في فمه قد سقط في الماء فتأسّف على ذلك
 وحزن لانه ضيّع الذي كان في فمه بدون فائدة.

(٩) الخادع لا ينجح

يحكى أنّ رجلا كان له بقرة وكان يخلط لبنها
 بالماء ويبيعه للطالبين ذات مرّة جاء السيل في
 وادٍ وهي واقفة فاغرقها فصار صاحبها يبكي عليها
 فقال له اولاده يا أبانا! لماذا تحزن وتبكي؟ لعلّ

المياه التي كنت تخلطها بلبنها اغرقتها.

قيل إن حمامة عطشت شديدا حتى اشرفت
على الهلاك فبحثت عن الماء فلم يجده وبينما هي
طائرة تبحث عن الماء اذ نظرت على لوح صورة قذح
مملوء بالماء فجعلت اليه ورمت نفسها عليه لتطفي
غلتها فصدمت برأسها فماتت للساعة.

(١٠) في التآني السلامة وفي العجالة الندامة

ذهب رجل الى حديقة مُشيرة ليشرق منها شيئا
من الفاكهة وقد اخذ معه ولدا صغيرا له فتساق
الرجل الحائط وقال لابنه اذ انطرت اخذ ايحيى
نحونا فاعلني لأرجع فاشتغل الرجل بعمل غير
صالح فبعد قليل سمع الرجل صوت ولده يصيح
يا ابي ارجع فهناك من يراك تخاف الرجل واسرع

في الحال وعاد الى ابنه وهو خائف وقال لولده اين
 من يرانا فقال الولد هو الله يراك ويراني ألم تسمع
 انه يقول يعلم سرّكم وجهركم ويعلم ما تكسبون و
 ان الله بصير بالعباد فنجّل الرجل وعاد من حيث جاء.

(١١) البخيل

يحكى ان بخيلا كان عنده قطعة من الذهب فدناها
 في الارض في موضع لا يعرفه احد سواه وكان يذهب
 الى هذا المكان ليكون على علم بوجودها ويفرج بالنظر
 اليها فشعر به احد اللصوص وذهب على حين غفلة
 منه الى ذلك المكان واخذ قطعة الذهب وانصرف
 ولما عاد البخيل كعادته ولم يجدها غاب صوابه و
 وقع على الارض حزنا وألما واخذ يبكي ويصيح فاجتمع
 حوله خلق كثير فقال له احد هم لا تحزن واخذ الحجر

وَضَعَهُ مَكَانَ الذَّهَبِ وَانْظُرْهُ كُلَّ يَوْمٍ كَمَا كُنْتَ تَفْعَلُ
فَإِنَّ الذَّهَبَ وَالْحَجَرَ عِنْدَكَ سَوَاءٌ-

(١٢) الْكَذُوبُ لَا يُصَدِّقُ وَإِنْ صَدَقَ

نَزَلَ صَبْتِي مَعَ اصْدِقَاءِهِ لِيَسْتَحَيَّيْنِي فِي نَهْرٍ وَكَانَ
مَاهِرًا فِي السِّبَاحَةِ فَصَارَ يُطْفِئُ فَوْقَ الْمَاءِ مِرَّةً وَ
يُغْوِسُ فِيهِ أُخْرَى وَبَعْدَ قَلِيلٍ حَاولَ الْمِزَاحَ مَعَ
اصْدِقَاءِهِ فَتَظَاهَرَ أَنَّهُ يَمُوتُ مِنَ الْغَرَقِ وَاخْذِ يَصْبِحُ
أَذْرِكُونِي أَذْرِكُونِي فَأَسْرَعَ إِلَيْهِ اصْدِقَاءُهُ وَصَدَّوْا إِلَيْهِ
أَيْدِيَهُمْ لِيُنْقِذُوهُ مِنَ الْغَرَقِ فَأَتْبَعَهُ عَنْهُمْ فِي الْحَالِ
وَاخْذِ يَضْحَكُ عَلَيْهِمْ كَأَنَّهُ يَسْخَرُ مِنْهُمْ وَفِي الْيَوْمِ الثَّانِي
اتَّوَاكَعَادَتْهُمْ لِلْإِسْتِحْمامِ فِي ذَلِكَ النَّهْرِ فَأَجْهَدَ ذَلِكَ
الصَّبْتِي نَفْسَهُ فِي السِّبَاحَةِ حَتَّى اشْرَفَ عَلَى الْغَرَقِ
بِالْحَقِيقَةِ فَصَاحَ أَذْرِكُونِي أَذْرِكُونِي كَمَا فَعَلَ مِنْ قَبْلُ

فلم يَلْتَفِتْ اليه احد من اصدقاءه لانهم ظنوا انه
يسخر بهم كما فعل في اليوم السابق وكانت عاقبة ذلك
انه غرق فهلك -

أضلِحُوا: (١) نحن قال من اخوه كلماتاً (٢) ما جاؤا
المسلمين باعمال الممدوح (٣) ان انت لا تسلم
على الاكابر كمر (٤) يا بنت! قم من النومك صباحا
واتلُ قرآن المجيد (٥) انا دعا خمس صديق في يوم
الخميس (٦) انت كان ذكئ والآن انت صار غبي -
(٧) نحن ليس صالحون (٨) كن ايها الغافلين من مسلمين
المخلصين (٩) نحن زاد ربتين لذلك البنت (١٠) هذا
البنان جميل وجميع الناظرون مدحوا ذلك البنان -
(١١) لا ينبغي هولا ان يكذبون لانهم مسلمين (١٢) اكثر
العلماء ليس مخلصون (١٣) ذلك السبعين وقعاميتان

- (١٣) لعل أنت تنال الجائزتان (١٥) لا تخرجوا أيها البنات
 متبرجات (١٦) نحن كانوا واقفون بهؤلاء المسائل.
 (١٧) لا تُسأكنوا إلا المسلمون (١٨) نمشي ميلان في كل
 الصباح (١٩) لعل نحن نفوز في امتحان الحكومة.
 (٢٠) ليت انا ما دخلت في تلك البيت (٢١) ليت انت
 صحبت مع اخاه (٢٢) ما طول ابوه في القامة (٢٣) كم
 كتب انت اتم في لسان العربي (٢٤) في كم يوم تصل الى
 البومباي (٢٥) سريا اختي الى الحديقة الاخضرة (٢٦) انا
 اتم ثلث كتب صغير في عشر شهور (٢٧) نحن باع ستة
 كراسات في اربعة ربيات (٢٨) في عشرون ايام نكتب
 اثنا عشر مكاتيب (٢٩) اثنا وعشرين اصدقاء جاؤا
 ههنا خمس وعشرة ايام (٣٠) يسافرون الى الملكة الآف
 مسلمون كل سنة للحج (٣١) نحو ثلثة مئة مسلمون

يروحون للبحر (٣٢) يخدمون المستخدمين الى خمسة
 وخمسون سنوايت من عمرهم (٣٣) يباع هذا الدار
 في الفين ابيات (٣٤) يباع الاولاد في القحط في خمس عشر
 رباي او عشرون - (٣٥) من يقول صدقا يدعى صادق
 (٣٦) من يجتهد ينال عزة (٣٧) ان تقوم من النوم
 صباحا تجود صحتك (٣٨) ان تسعى لك النجاح (٣٩) اذا
 عزمت توكل (٤٠) ان جاءك سائل لا تنهزه (٤١) ان
 تذهب آمنس يكون خيرا (٤٢) اذا نجحت في الامتحان
 أشكر الله (٤٣) أدع الله ان تبغى النجاح -

نظم

حمد

ياربّ هذى الكائنات فضلتنا بالمكرمات

ورزقتنا من طيّبات وحفظتنا من ناثبات

أفللبرايا من سبيل

ياربّ للشكر الجزيل

انبتت في الروض الزهور وجعلتها ذات العطور

سكرت لها كل الطيور فبدت تغرد بالسروز

وتقول مالك من مثيل

يا أيّها الربّ الجليل

نوّرت من فضل كبير الشمس والقمر المنير

لمعاش مخلوق كثير والسير في ليل نكير

فعلى نعيمك يا جميل

شكر البرايا مستحيل

سَتَرْتَ بِالْفَضْلِ الْعِيبَاتِ وَصَفَحْتَ عَنْ شَرِّ الْقُلُوبِ
وَحَفِظْتَ مِنْ كُلِّ الْخَطُوبِ وَرَحِمْتَ عَنْ كُلِّ الذُّنُوبِ

لَا يَحْصِرُ الْخَيْرَ الْجَزِيلُ

عَدُّ وَلَا وَصْفُ طَوِيلُ

إِنَّا عِبَادُ مُذْنِبُونَ وَإِلَيْكَ دُومًا مُسْرِعُونَ

لِذُنُوبِنَا مُسْتَغْفِرُونَ بِشَفِيعِنَا مُتَوَسِّلُونَ

فَارْحَمْ فَإِنَّكَ يَا جَمِيلُ!

لِجَمِيعِنَا نِعْمَ الْوَكِيلُ

خَيْرُ الرَّاحِمِينَ

رَبَّنَا ارْحَمْنَا جَمِيعًا أَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ

رَبَّنَا أَنْصِرْنَا عَلَى الْقَوْمِ اللَّئَامِ الْكَافِرِينَ

وَلَنَا إِفْتَحْ عَلَيْهِمُ أَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ

رَبَّنَا احْفَظْ أَرْضَنَا مِنْ شَرِّ كُلِّ الظَّالِمِينَ

رَبَّنَا اجْعَلْنَا مِثْلَ آلَا فِي التَّقَى لِلْآخِرِينَ
 وَأَقْدِمْنَا سَبِيلَ الْغَزَاةِ الْحَبَّاثِينَ الْفَاتِينَ
 رَبَّنَا اجْعَلْ قَوْمَنَا فِي كُلِّ أَمْرٍ نَاجِينَ
 وَاجْعَلِ الْقَوْمَ الْكَسَالِي لِلضَّحَايَا نَاشِطِينَ
 هُبْهُمْ إِخْلَاصًا سَادَا تِ كِرَامِ غَابِرِينَ
 مِنْ دُونِهِ قَدْ أَصْبَحُوا فِي الْخَائِبِينَ الْخَاسِرِينَ
 كُنْ لَهُمْ دَوْمًا نَصِيرًا مَا لَهُمْ مِنْ نَاصِرِينَ
 خَلَّدِ الْكُفَارَ فِي ذُلٍّ وَخِزْيٍ حَاشِرِينَ
 رَبَّنَا ارْفَعْ رَايَةَ الْإِسْلَامِ فَوْقَ الْعَالَمِينَ
 رَبَّنَا اغْضِرْ كُلَّ ذَنْبٍ أَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ
 فَتَقَبَّلْ ذَا دُعَائِي يَا مُجِيبَ السَّائِلِينَ

قوموا

قوموا من المنام سيروا الى الامام

بالعزم والوئام للعزفى الانام

الفوز بالفعال

لا صحبتى! بقال

لا تحسبوا البحارا والبر والحصارا

فى سيركم حظارا ليلا ولا نهارا

كونوا الكل حال

ارسى من الجبال

يا ايها الشباب جدوا ولا تنهاىوا

لا عاقكم صعب كلا ولا تناب

جدوا والرجع حال

معدومة المثال

العيش بالآمان والعز في الزمان
في الجذ كل آن لاذك باللسان

من دونه المعالي

والله كالمُحال

كنتم على السماء كالشمس في الضياء
والبدر في البهاء في حالك الجواء

اليوم في زوال

عن ذلك الكمال

إن تطلبوا علاكم فاستصغروا بلاكهم
واستجمعوا قوتكم واستحقروا عداكم

من قام بالعوالى

قد احزر المعالي

قوموا بجاهدين واعلوا معاندين

وَاحْمُوا مَثَابِرِنَا اِيْمَانَكُمْ وَدِينَا

لَا خَيْرَ فِي رَجَالِ

نَامُوا عَنِ الْمَالِ

اسْتَسْهَلُوا الصَّعَابَا وَاسْتَعَذَّبُوا الْعَذَابَا

إِنْ شِئْتُمْ مَآبَا يَأْقُومُ مُسْتَطَابَا

فَالصَّبْرُ لِلرَّجَالِ

مَنْ أَفْضَلُ الْخَصَالِ

لَا تَذَرُكَوَابِتَاتَا الصُّومِ وَالصَّلَاةِ

وَالْحَجِّ وَالزَّكَاةِ إِنْ شِئْتُمْ النِّجَاةَ

فِي هَذِهِ الْفَعَالِ

أَسْرَارِ خَيْرِ جَالِ

أَيَّاكُمْ أَنْتَشَارَا فِي جَمْعِكُمْ وَعَارَا

يَأْقُومُ وَافْتَحَارَا بِالْمَالِ وَادَّخَارَا

في وحدة الرجال

فوز بلا سؤال مصنف

أحب

أحب الله والرُّسُلَا أحب الدين والعَمَلَا

أحب العلم مَنْ وَلَعَ . أحب الجد لا الكسلا

أحب الصدق في قولي وقولي يُشَبِّه العسلا

أحب الامن دوماً أَنْ يَعْمَّ السَّهْلُ والجَبَلَا

أحب المشهد الطبعي أحب الجؤم معتدلا

أحب الماء يجري في ظلالٍ كالوَجِي مَهَلَا

أحب الأسوة العُلَيَا لخير الخلق مُتَثَلَا

أحب مجاهد ابطلا نَزِيهَا مُخَصَّصَا عَمَلَا

أحب الموت مُعْتَرَا ولا عيشاً صناعيلاً

أحب القول مختصراً وفعلنا ناشطاً عَجَلَا

أَحَبُّ الْفِكْرِ آيَا رَبِّي بِكَرَّةٍ أَصْلًا
 أَحَبُّ الدِّينِ وَالْدُنْيَا إِذَا تَصَلَّاهُ وَلَا انْفَصَلَا
 أَحَبُّ عِبَادَةِ اللَّهِ الْمُصَوِّرُ قَانَتْ وَجِلَا
 أَحَبُّ مَدِينَتِي لِأَعْمَا بَدَا أَيَاهَا مُخْتَبِلَا
 أَحَبُّ شَجَاعَةِ الْغَارِبِينَ لِأَحِبِّائِنَا وَلَا فُشَلَا
 أَحَبُّ أَبِي وَامِي وَالسَّاقَرِ بِخُلُصٍّ جَذَلَا
 أَحِبُّوا عَيْشَةً فِيهَا اغْتِدَالٌ إِيَّاهَا الزُّمَلَا
 أَحِبُّوا لِلْوَرَى أَنْ تَضْرِبُوا مِنْ خَلْقِكُمْ مِثْلَا

السُّكُوتُ ---- للمصنف

الصَّمْتُ زَيْنٌ وَالسُّكُوتُ سَلَامَةٌ فَإِذَا نَطَقْتَ فَلَا تَكُنْ مِثْلَ شَارَا
 مَا إِنْ نَادَيْتُ عَلَى سَكُوتِي مَرَّةً وَلَقَدْ نَدَيْتُ عَلَى الْكَلَامِ مَرَارًا
 إِحْذَرُ عَذْرَةَ مَرَّةً وَاحْذَرُ حَنْدَ يَقْكَ الْفَرَّةَ
 فَلَرَبَّمَا أَثْقَلَ الصَّدِيقُ فَكَانَ أَعْلَمَ بِالْمِضَرَّةِ

إِنَّمَا الدُّنْيَا فَنَاءٌ لَيْسَ لِلدُّنْيَا ثَبُوتٌ

إِنَّمَا الدُّنْيَا كَبَيْتٍ تَسْجُتُهُ الْعَنْكَبُوتُ

الفتاة مجاني الادب

إِنَّ الْفَتَاةَ حَدِيقَةً وَحَيَاؤُهَا كَالْمَاءِ مَوْقُوفٌ عَلَيْهِ بِقَاؤُهَا

إِيْمَانُهَا بِاللَّهِ أَحْسَنُ حِلْيَةٍ فِيهَا فَإِمَّا ضَاعَ ضَاعَ بِهَاؤُهَا

لَا خَيْرَ فِي حَسَنِ الْفَتَاةِ وَعِلْمُهَا إِنْ كَانَ فِي غَيْرِ الصَّلَاحِ رِضَاؤُهَا

فُجَّاءُهَا وَقَفَ عَلَيْهَا وَأَتَمَّتْهَا لِلنَّاسِ مِنْهَا دِينُهَا وَوَفَاؤُهَا

لباحثة البادية

لَا تَظُنُّونِي صَغِيرًا لَيْسَ قَلْبِي بِالصَّغِيرِ

يَسَّحُ النَّاسُ وَدَادًا مِنْ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ

هَلْ تَعْلَمُونَ تَحِيَّتِي عِنْدَ الْحُضُورِ الْيَكُورِ

أَنَا إِنْ رَأَيْتَ جَمَاعَةً قُلْتُ "السَّلَامُ عَلَيْكُمْ"

للهمز اوى المصرى

نصائح

دُم للخليل بوّده ماخير ود لايدوم
 اعرف لجارك حقه والحق يعرفه الكريم
 واعلم بئى فاته بالعلم يندفع العليم
 ان الامور دقيقها مما يهيج له العظيم
 والبغى يصرع اهله والظلم مرتعه وخيم
 ولقد يكون لك البعيد اخا ويقطعك الحميم
 وتخرب الدنيا فلا بؤس يدوم ولا نعيم
 يزيد بن الحكم

فہرست الفاظ الجزء الخامس من منہاج العربیہ

افعال میں ماضی دی گئی ہے

الف	احزاب و حزب۔ گردہ۔	استقدم۔ آگے بڑھا۔
أَب۔ واپس ہوا۔	اخْتَصَّ۔ مخصوص کر لیا	استعز۔ جاری رہا۔
ابابیل و ابالہ۔ بہت زیادہ	اِخْتَلَّ۔ خلل پذیر ہو گیا	استنسخ۔ کاپی کیا۔ لکھ لیا۔
ابج۔ روشن	ادھب، ادراج الريح۔ ہوا	استر۔ چھپایا
ابلف۔ زیادہ بلیغ	برو ہو گیا۔ رانھاں ہو گیا	اسفار و سفر۔ کتاب
اتبع۔ پیروی کیا۔	ادران و درن۔ میل بچل	اسوۃ۔ نمونہ
اتضح۔ واضح ہو گیا۔	ادرک۔ پایا۔ سمجھا۔	اشتم۔ سونگھا
اتلف۔ برباد کر دیا	اذی۔ تکلیف	اصر علی۔ امر لکھا
اتی۔ آیا	ارسی۔ زیادہ جما ہوا۔	اضیافۃ۔ دوسروں کی نسبت کی
اثر۔ گناہ	ارقی۔ زیادہ ترقی یافتہ	اطفا۔ بجھایا
اجتنب۔ پرہیز کیا۔	ازدحم۔ ہجوم کیا۔	اطلع علی۔ مطلع ہوا۔
اجتهد۔ کوشش کیا	ازقۃ۔ لگیاں	اعتقد۔ اعتقاد رکھا
اجل۔ مدت	اساطیر و اسطوره۔ پرانے جھوٹے	اغانی و غناء۔ گانے
اجهد۔ تھکایا۔	تقصہ۔	اغتنم۔ غنیمت جانا
احرز۔ حاصل کر لیا۔	استأخر۔ بچھے ہو گیا۔	اغرق۔ ڈبو دیا
احری۔ زیادہ سزاوار	استبرق۔ نکار ہار شرم	افترش۔ بچھایا

افراط۔ زیادتی	اوکار و وکر۔ گونہ	تیار۔ بربادی
افزع۔ پریشان کر دیا	اھتر۔ جھوم گیا۔	تشائب۔ جمالی لیا
اقتراح۔ تجویز پیش کیا۔	ای۔ ینی	تناقل۔ سستی کیا۔
اقترا۔ ٹھنڈا کیا۔ اقرار کیا	الباء	تجاوز۔ حد سے بڑھ گیا
اکیس۔ اکیسی۔ عقلمند	بال۔ دل	تحریش۔ جانزدوں کو لڑانا۔
امارہ۔ زیادہ حکم دینے والا۔	باتا۔ بانگیہ	تدابیر۔ ایک دوسرے سے منہ موڑ
امتلا۔ بھگیا	بخار۔ بھاپ	تذاکر۔ پیہم تذکرہ کیا
امسک۔ پکڑا۔ رک گیا	بدا۔ ظاہر ہوا	تسلیق۔ چڑھا۔
امل۔ امید۔ آرزو۔	بدلۃ۔ سوٹ	تسخر۔ سحری کھایا
انجز۔ وعدہ پورا کیا	برایا و بریۃ۔ مخلوق	تشت۔ شہ لگم۔ شیرازہ بکھریا
انذر۔ ڈرایا	بغاث الطیر۔ ذلیل اور ضعیف	تصاریف و تصرف۔ گردنیں
انسد۔ رک گیا۔ بند ہو گیا	پرندے۔	تضلیل۔ ناکامی۔ گمراہی
انصت۔ دھیان دیا	بغی علی۔ بغاوت کیا	تعلم۔ سیکھا
انعام۔ چوپائے	بق۔ چھر	تفریط۔ کمی
انقض۔ منتشر ہو گیا۔	بگی۔ رویا	تفریح۔ یورپ زدگی
انفق۔ خرچ کیا	بلغ رشده۔ سن شعور کو پہنچا	تفضل۔ ہربانی کیا
انقذ۔ چھڑایا	بئس۔ برا ہے۔	تقاعد۔ بیٹھ گیا۔ نہیں کر سکا
انقض۔ توڑ دیا	التاء	تلبد۔ جم گیا
آدی الی۔ ٹھکانہ بنایا	تائی۔ غور و فکر	تمایل۔ مائل ہوا۔ جھوما۔

تسکین کر سکا	جزئی۔ بدل دیا	جمیۃ۔ پرہیز
مناول۔ کھایا	جسام و جسم۔ بڑا۔	حول۔ طاقت و قوت
تنفس۔ سانس لیا	جس نبضد۔ نبض دیکھا	حتی۔ زندہ۔ قبلہ
توانی۔ سستی۔	جوارب۔ پائتالے	حین۔ موت
تیسر۔ سر آیا۔	الحاء	الحاء
تنہیاً۔ تیار ہو گیا	خائطہ حیطان۔ چودھواری	خائطۃ۔ خطاکار
تیمتظ۔ چاکا۔	حال۔ مائل ہوا	خاطب۔ مخاطب کیا
الشاء	حاور۔ گفتگو کیا	خالف۔ مخالفت کیا
تاب شدی۔ میرے ہوش	حالت یکالا۔	خدع۔ دھوکا دیا
بحال ہو گئے۔	حبذ۔ تعریف کیا	خرص۔ اندازہ پر کہ دیا
ثقب۔ سوراخ کیا	حرقۃ۔ جلن	خر۔ ریشم
ثوالی و ثانیتہ۔ سکند	حسیب۔ حساب لینے والا	خطب۔ پیام دیا۔ لکچر دیا۔
الحجیم	حشر۔ بچ گیا	خلاۃ۔ دلربا
جامع۔ ساتھ رہا۔ میل جول رکھا	حطام۔ ٹکڑے ٹکڑے۔	خلاق۔ حصہ
جبن۔ بزدلی	حظار۔ رکاوٹ	خلد۔ ہمیشہ رہا
ججی۔ ایک مشہور بیوقوف	حفل۔ باپردہ اکبا	خنازیر و خنزیر۔ سور
جدل۔ لڑائی۔ جھگڑا	خلیج خلی۔ زیور	الدال
جبری۔ درڑا۔ جاری ہوا	حمامۃ۔ کبوتری	داء۔ بیماری
جذیل خوش خوش	حمی۔ بچایا۔ حایت کیا	دار الخیالۃ۔ سینما گھر

دخان۔ دھواں	دیشہ۔ پرہتی	ساعدا۔ مدکیا
دعا۔ بلایا۔ دعا کیا	رضاع۔ شیرخواری۔ دودھ	سباحۃ۔ تیراکی
دقات و دقتہ۔ گھڑیاں	پلانا۔	سبب۔ کسی چیز کا سبب
کی ٹیک ٹیک	ساعداۃ۔ جاڑا	سجیل۔ جس میں مٹی اور
دنا۔ نزدیک ہوا۔	رقاق۔ چیتیاں	پتھر ہو۔
دور۔ کتنی دیا	رہی۔ پھینکا۔ تیرا	سعدان۔ ایک فری کرنے والا
دوبیہ۔ چھوٹا جانور	روائح وراثۃ۔ بو	چارہ۔
دیار۔ باشندہ۔	ریاض و مروضۃ۔ چمن	سذاجۃ۔ سادگی
دھن۔ تیل	باغ۔	سرائ۔ خوشی
الذال	ریش۔ تھوڑی دیر	سعیر۔ دوزخ
ذبت۔ دفع کیا۔ دور کیا	الزاء	سقر۔ جہنم
ذکور۔ بہت یاد کرنے والا	زمرو زمرۃ۔ ٹکڑی۔	سقی۔ پانی پلایا
ذلل۔ رام کر دیا۔	گروہ۔	سلاح۔ ہتھیار
الراء	زملاء و ہم میل۔ دوست	سلف۔ چلا
راجع۔ مطالعہ کیا	ایک کام والے	سلم۔ سلام کیا۔ حوالہ کیا
ربط۔ باندھا۔	زوج۔ شادی کر دیا	سئم۔ زہر
برا حال و سرحل۔ کجاہ	السین	سندس۔ پتلا ریشم
سواری	ساعۃ۔ گھڑی	سٹمار۔ ایک شہور معمار
رسیس۔ بکسا ہٹ	سافرات۔ بے پردہ عورتیں	سور۔ چھوٹا پس خوردہ فیصل

سوء الحظ - بد نصیبی	صداع - درد سر	عطاس - چھینک
سہر - بیدار رہا۔	صغرو خذہ - خود کو ذلیل کرنا	عفص - کسلا
الشین	صفوة القول - خلاصہ کہ	عقرب - گھڑی کا کانا
شائک - خاردار۔	صمد - جس کے سب محتاج ہوں	عقیم - بانج
شاطی - کنارہ سمندر	الضاد	عناء - رنج - تکلیف
شہات - پھوٹ	ضاعت - درپردہ کر دیا	عنکبوت - مکڑی
شہج - ہمت افزائی کیا	ضامر - دُلا	عُوج - پیڑھا پن
شعوب و شعب - قبیلے	ضراء - تکلیف و مصیبت	الغین
شہد الحفلة - جلسہ میں	ضمایا و ضعیفہ - قربانی	غاص - غوطہ لگایا
حاضر رہا۔	الطاء	غتب - ایک دن آؤ
الصاد	طائفۃ - گروہ	غثیان - مثل۔
صائبة - درست - ٹھیک	طرح - نکال دیا - ڈال دیا	غزاة و غازی - قازی
صادف - ملا	طففا - سطح آب پر تیرا	غزل - سوت
صان یصون - بچایا	الغین	غلۃ - پیاس۔
صب - پانی اندھا	عبقری - حیرت انگیز	غلیظ القلب - سخت دل
صبقی صبیان - چھوٹا	عرقوب - ایک مشہور چھوٹا	غصس - ڈبویا
لڑکا۔	عزوب - تائید کیا - موکد بنایا۔	غیث - ابر باراں۔
صداء - ایک میٹھے پانی کا	عصف - بھوسا	الفاء
چشمہ	عصم - بچایا۔	رفاء الی - رجوع ہوا۔

کث اللحیة - گھنی ڈاڑھی	فظ - سنگدل
متقن - مکمل، عمدہ مضبوط	فکاهیة - مذاقیہ
مٹابر - پابندی کرنے والا	فوض - سپرد کردیا
محکم - مضبوط	القاف
مخقبل - فاترالعقل	قاطرة - انجن
مٹوی - ٹھکانہ	قانت - چپ چاپ
مدی الامام - زمانہ بھر	قَبْلًا - کھلم کھلا
مرصوص - سیسہ پلایا ہوا	قَبْل - چوما
مترن علی - مشق کرایا	قدح - پیالہ
مزج - لایا	قرطاس - کاغذ
مزج - کسچر	قسط - النصف - حصہ
مسابقات - مقابلے	قصد - بیچ کی چال چلا
مسیحوق و مسعوق - پوڈر	قضى - ادا کیا، گزارا
مسارب - موریان	قطا - ایک چھوٹا پرندہ سچائی
مستخدم - نوکر	میں اس سے مثل بنائی گئی
مطیحة مطایا - سواری	لسع . . .
اوشنی	لمح - دیکھا
مظلة - چھتری	المیم
معاند - دشمنی رکھنے والا	مبتلة - بھیٹا ہوا
مقت - دشمنی	متعفن - مٹرا ہوا

مقیل۔ دوپہر کو سونے کی جگہ	ناموسیتہ۔ چمچردان	وحی۔ پیر میں درود والا
مکٹار۔ بہت بونے والا	نبذہ۔ تھوڑا سا	وذر۔ چھوڑ دیا
ملیون۔ لاکھ	نلق۔ مروار	وسامات۔ تینے
ممثل۔ اداکار	نزیدہ۔ بے لوث	وہب۔ بخش دیا
منبتہ۔ الام بجانے والی گھر کی	نسج۔ بُنا	الہاء
مند۔ سے احرف جر	نفخ۔ پھونکا	ہبوط۔ اترنا
مواعید مضروبہ۔ اوقات	نفذ۔ ختم ہو گیا	ہجر۔ حکم کیا
مقرہ	نکیدہ۔ بھیانک	ہنأ۔ خوشگوار ہوا
موکب۔ جلوس	نم عن۔ غمازی کیا۔	ہنأ۔ مبارکباد دیا
میزان۔ ترازو	نوافذ و ماقتہ۔ روشنی	الباء
میناء۔ گھڑیال کا ڈائل	نخی۔ منع کیا۔	یؤدم۔ مٹا دیا۔
مقصد۔ راہ ہموار کیا	الواؤ	أدم یا دم
النون	واجه۔ سامنا کیا	أدم الله بینہم۔ اشران میں
ناثبات۔ پیہم مصیبتیں	وئب۔ کودا، حکم کیا۔	محبت اور کجی پیدا فرمائے۔